صداقت ثقافت اور قومی شعور کا ترجمان

کوئٹہ، گوادر، حب، اسلام آباد، کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونیوالا اردو روزنامہ

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA

MEMBER A.P.N.S

روزنامہ

عسکر انٹرنیشنل

کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ

رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

Dailyaskar.com.pk Dailyaskarisb@gmail.com

جلد نمبر 24 | بروز بدھ 18 نومبر 2026ء / 07 جمادی الثانی 1448 ہجری / قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 23

اسلام آباد آئی ٹی پارک کو اکیڈمیا اور انڈسٹری کے اشتراک سے جدید ٹیکنالوجی ایکو سسٹم بنایا جائے گا

نوجوان ہی معیشت کی طاقت ہیں، وزیر اعظم

وزیراعظم سے اینڈیور گروپ کے وفد کی ملاقات، اسٹارٹ اپس کے فروغ اور سرمایہ کاری پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت باصلاحیت پاکستانی نوجوانوں کو کاروبار قائم کرنے اور وسعت دینے کیلئے سازگار ماحول فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔انہوں نے اسلام آباد میں اینڈیور گروپ کے وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی، جدت اور کاروباری سوچ پاکستان کی معاشی ترقی کے اہم محرک ہیں، حکومت اس شعبے میں سرمایہ کاری اور پبلک پرائیویٹ

(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 2 پر)

ملک کے مختلف شہروں میں خشک سالی کا شدید خطرہ، ہائی الرٹ جاری

پانی کی کمی سے زرعی سرگرمیاں اور فصلوں کی پیداوار شدید متاثر ہو رہی ہے، این ای او سی

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) نیشنل ڈیزاسٹر

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 2 پر)

آئینی عدالت نے سابقہ ڈی جی نیب سلیم شہزاد پر جاری چارج شیٹ کو کالعدم قرار دیدیا

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) وفاقی آئینی

(بقیہ 2 اندرونی صفحہ 2 پر)

پاکستانی برآمدات کو تیز رفتار بنانے کیلئے حکومت کا جامع پلان تیار

وزارت صنعت و پیداوار کی عالمی منڈیوں تک رسائی آسان بنانے کیلئے تجاویز پیش

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) پاکستانی

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 2 پر)



کراچی، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری پریس کلب میں منعقدہ "میٹ دی پریس" تقریب میں میڈیا نمائندوں سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان میں دو ارب روپے کی لاگت سے انشورنس کمپنی قائم ہوگی، میر سرفراز بگٹی

کمپنی کے قیام سے صوبے کے سرکاری اداروں اور مقامی شہریوں کو انشورنس کی بہتر اور معیاری سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی

سوئی میں لوبی ٹی یو گیس سے فرٹیلائزر کمپلیکس قائم کرنے پر اتفاق، وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کا دسویں اجلاس

کوئٹہ (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس میں صوبے میں سرمایہ کاری، مالیاتی خدمات اور صنعتی ترقی کے فروغ کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان کی پہلی انشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری دے دی گئی، جبکہ ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں لوبی ٹی یو گیس

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 2 پر)

پائیدار امن کیلئے پاکستان، ایران مسلسل رابطے میں ہیں، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر

پاکستان ثالثی کیلئے بھرپور کوششیں کر رہا ہے، کردار سے مطمئن ہیں، ای سی او ممالک نے آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے کیلئے تہران کے منصوبے کی حمایت کی ہے، ایرانی وزیر خارجہ کی صحافیوں سے گفتگو

دونوں جانب سے پاکستان اور برطانیہ کے دیرینہ دوستانہ تعلقات پر اطمینان کا اظہار اور پاکستان اور برطانیہ کا دوطرفہ فوجی تعاون مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا

راولپنڈی (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کی قیادت میں اعلیٰ سطح کے وفد نے ملاقات کی ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقاتِ عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق راولپنڈی میں ہونے والی ملاقات کے دوران دونوں برادر ملکوں کے مابین باہمی دلچسپی کے امور، پولیٹیکل حالات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ خطے کی سیکیورٹی کی صورتحال اور بدلتے ہوئے جیو پولیٹیکل حالات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ دونوں فریقین نے مشترکہ سیکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے تعاون کے نئے راستے تلاش کرنے پر بھی

(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 2 پر)



راولپنڈی، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی ملاقات کر رہے ہیں

پارٹی ایک دوسرے سے دست و گریباں ہے یہ عمران کو کیا چھڑائیں گے، خواجہ آصف

یہ چاہتے ہیں کے بانی اندر رہیں تاکہ ان کی دکانداری چلتی رہے، ایسے حمایتی اور پارٹی رہنما بانی کے لیے قید سے بھی بڑی سزا ہیں

دوسروں کی تکلیف پر قہقہے لگانے والوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ کی لاٹھی بے آواز ہے، وزیر دفاع خواجہ آصف کا عمران خان کے خط پر ردعمل

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) وزیر دفاع خواجہ آصف نے پی ٹی آئی رہنماؤں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ساری پارٹی ایک دوسرے سے دست و گریباں ہے یہ بانی پی ٹی آئی کو کیا چھڑائیں گے۔خواجہ آصف نے پی ٹی آئی کے رہنما لطیف کھوسہ اور سلمان اکرم راجہ کے ایک دوسرے کیخلاف بیانات پر ردعمل میں کہا کہ یہ چاہتے ہیں کے بانی اندر رہیں تاکہ ان کی دکانداری چلتی

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 2 پر)

وراثت کے انتقال کی درستگی کسی کو اس کے شرعی حصے سے محروم نہیں کرسکتیں، آئینی عدالت

اسلام آباد (اے این این) وفاقی آئینی عدالت نے وراثت سے متعلق اہم فیصلہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ وراثت کے انتقال کی درستگی کسی کو اس کے شرعی حصے سے محروم نہیں کرسکتیں، جائیداد تقسیم میں مرد حقدار نہ ہو تو قریبی رشتہ دار (کزن) خود بخود حقدار نہیں بن جاتا۔گیارہ صفحات پر مشتمل فیصلہ چیف جسٹس امین الدین خان نے تحریر کیا، عدالت نے لاہور

(بقیہ 14 اندرونی صفحہ 2 پر)

بھارتی مسلمانوں کیلئے 2026 خونریز سال قرار

مذہبی بنیادوں پر تشدد کے باعث گزشتہ تین ماہ میں 16 مسلمانوں کو قتل کیا گیا، امریکی رپورٹ فاش کردیا۔امریکی تنظیم برائے انسانی حقوق "ساؤتھ ایشیا جسٹس کمپین" کی سہ ماہی رپورٹ کے مطابق

واشنگٹن (اے این این) عالمی انسانی حقوق کی تنظیم کی جائزہ رپورٹ نے بھارت میں مسلمانوں کیخلاف ہندو انتہا پسندوں کے نفرت انگیز جرائم کا پردہ

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 2 پر)



کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ہری پور کو خیبر پختونخوا سے الگ کرکے اسلام آباد میں شامل کرنے کی اطلاعات ہیں، ایمل ولی

حقوق سے متعلق کوئی فیصلہ صوبے کے عوام اور آئینی نمائندوں کو نظر انداز کرکے نہیں کیا جاسکتا، صدر اے این پی

پشاور (اے این این) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ایمل ولی خان نے کہا ہے کہ مجوزہ طور پر ہری پور کو خیبر پختونخوا سے الگ کرکے اسلام آباد میں شامل کرنے کی اطلاعات ہیں، خیبر پختونخوا کی جغرافیائی حدود میں تبدیلی صوبائی اسمبلی کی منظوری

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 2 پر)

حکومت اور جماعت اسلامی کے مذاکرات کا آخری دور کل ہوگا، لیاقت بلوچ

امید ہے وزیراعظم اور نائب وزیراعظم عوام کو ریلیف دلانے کی جدوجہد کو وقار دیں گے

لاہور (اے این این) نائب امیر جماعت اسلامی

(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 2 پر)

پاسداران انقلاب کا بحرین کی شیخ عیسیٰ ایئربیس پر امریکی ریڈار سسٹم پر حملہ

بحرین میں ممکنہ خطرے کا الرٹ جاری، فوج کا ایرانی حملے ناکام بنانے کا دعویٰ

تہران، منامہ (اے این این) ایرانی پاسداران انقلا

(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 2 پر)



وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اہم اجلاس میں اینڈیور گروپ کے وفد سے ملاقات، اسٹارٹ اپس کے فروغ اور آئی ٹی پارک کے امور پر تبادلہ خیال

آڈیٹر جنرل آف پاکستان نے ایف بی آر کی کارکردگی پر سنجیدہ سوالات اٹھا دیئے

اسلام آباد (اے این این) آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی رپورٹ میں فیڈرل بورڈ آف ریونیو میں اربوں روپے کی مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے، ان لینڈ ریونیو اور محکمہ کسٹمز میں 242 ارب سے زائد کی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی، ایف بی آر کے انٹرنل کنٹرول سسٹم کا کمزور قرار دے دیا گیا۔سیلز

(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 2 پر)

190 ملین پاؤنڈ کیس، عمران خان اور بشریٰ کی اپیلوں پر آج سماعت ہوگی

اسلام آباد (اے این این) اسلام آباد ہائیکورٹ میں 190 ملین پاؤنڈ کیس میں بانی پی ٹی آئی عمران خان اور انکی اہلیہ بشریٰ بی بی کی سزا کے خلاف اپیلوں پر آج (بدھ کو) سماعت ہوگی۔ چیف جسٹس سردار سرفراز ڈوگر اور جسٹس محمد آصف پر مشتمل ڈویژن بینچ اپیلوں پر سماعت کرے گا۔عدالت نے فریقین سے حتمی دلائل طلب کر رکھے ہیں جبکہ بشریٰ بی بی نے

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 2 پر)

عالمی ماحولیاتی کانفرنس میں موسمیاتی تبدیلی سے متعلق فیصلوں کا پہلا مسودہ جاری

160 سے زائد ممالک کی جانب سے 500 صفحات پر مشتمل تجاویز موصول ہوئیں، سربراہ مذاکراتی ٹیم

انطالیہ (اے این این) ترکیہ کے شہر انطالیہ میں جاری عالمی ماحولیاتی کانفرنس میں موسمیاتی تبدیلی سے متعلق مجوزہ فیصلوں کا پہلا مسودہ جاری کردیا

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 2 پر)



راولپنڈی، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ترکیہ فضائیہ کے سربراہ جنرل ضیاء جمال قادی اوغلو ملاقات کر رہے ہیں

ایران کیساتھ جنگ طویل نہیں ہوگی، امریکا

اسے کبھی نہ ختم ہونے والی جنگ نہیں بننے دیں گے، جے ڈی وینس

واشنگٹن (اے این این) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف جنگ کو طویل تنازع نہیں بننے دیا جائے گا اور امریکا ایران میں 10 یا 15 سال تک فوجی کارروائیوں میں مصروف رہنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔امریکی ٹی وی

(بقیہ 13 اندرونی صفحہ 2 پر)



اسلام آباد میں پاکستان ترکمانستان مشترکہ کمیشن کا چھٹا اجلاس! دونوں ملکوں کا تجارت، توانائی اور عوامی روابط مضبوط کرنے کا عزم۔

شام کا اقوام متحدہ میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں اور جارحانہ پالیسیوں پر احتجاج

اسرائیل شام کی خودمختاری کا احترام اور خطے میں کشیدگی ختم کرے، اقوام متحدہ میں شام کے سفیر ابراہیم ادلابی

نیویارک (اے این این) شام نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اسرائیل کی فوجی کارروائیوں اور جارحانہ پالیسیوں پر احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیلی اقدامات کے باعث ملک بھر میں 2011 کے بعد سب سے بڑے مظاہرے دیکھنے میں آئے

(بقیہ 19 اندرونی صفحہ 2 پر)

یہ تاثر غلط ہے کوئی ڈیل یا ڈھیل ٹیبل پر ہے، رانا ثناء اللہ

حکومتی پالیسی واضح ہے بیٹھ کر ڈائیلاگ سے ایشوز کو حل کیا جائے، ڈاکٹرز کا فیصلہ ہے عمران خان کو سرجری کی ضرورت ہے تو حکومت سہولت فراہم کریگی،

صوبوں کے معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث ہوگی، یہ معاملہ ایسا نہیں کہ کوئی ایک شخص بات کرے اور حل نکل آئے، مشیر وزیراعظم کی گفتگو

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ اگر ڈاکٹرز کے بورڈ نے فیصلہ کیا ہیکہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کو سرجری کی ضرورت ہیتو حکومت سہولت فراہم کریگی۔ایک انٹرویو میں رانا ثناء اللہ نے کہا کہ علاج معالجے کے بارے میں بانی پی ٹی آئی کے ساتھ کسی قسم کی کوتاہی نہیں کی گئی، عمران خان اور بشریٰ بی بی کو ڈاکٹر کی ایڈوائز کے مطابق علاج کی سہولت فراہم کریں گے اور اگر ڈاکٹرز کے بورڈ نے فیصلہ کیا ہیکہ عمران خان کو سرجری کی ضرورت ہے تو حکومت سہولت فراہم کریگی۔مشیر وزیراعظم نے کہا کہ پی ٹی آئی والے انتشار اور ہنگامہ آرائی چاہتے تھے ناکامی پر بات چیت پر آئے ہیں، ہم نے اچھے طریقے سے معاملات طے کرنے کی کوشش کی، وہ انکاری رہے، حکومت کی پالیسی واضح ہے کہ بیٹھ کر

(بقیہ 18 اندرونی صفحہ 2 پر)

خطے میں پائیدار امن مذاکرات و سفارتکاری سے ہی ممکن ہے، اسحاق ڈار

زیر التوا مسائل کے حل اور خطے میں پائیدار امن و استحکام کے قیام کیلئے مذاکرات اور سفارت کاری ہی واحد قابل عمل راستہ ہیں

پاکستان ترکمانستان کے ساتھ مضبوط اور دیرینہ دوستانہ تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے، نائب وزیراعظم سے ترکمانی وزیر خارجہ کی ملاقات

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ زیر التوا مسائل کے حل اور خطے میں پائیدار امن و استحکام کے قیام کیلئے مذاکرات اور سفارت کاری ہی واحد قابل عمل راستہ ہیں، پاکستان اور ترکمانستان کے درمیان دوستانہ تعلقات باہمی احترام پر مبنی ہیں، پاکستان ترکمانستان کے ساتھ مضبوط اور دیرینہ دوستانہ تعلقات کو خصوصی اہمیت

(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 2 پر)



برطانیہ کے چیف آف جنرل اسٹاف جنرل سر چارلس رولینڈ ونسنٹ واکر کی قیادت میں اعلیٰ سطح کے وفد کی جی ایچ کیو راولپنڈی میں چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات۔

نئے صوبوں کے معاملے پر بحث شروع ہوگئی راستہ بھی آگے نظر آتا جائیگا، مصدق ملک

نئے صوبوں کے حوالے سے بہت سی قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں، اس حوالے سے ابھی تک کوئی چیز واضح نہیں ہوئی، یہ ایک بڑا فیصلہ ہے اس پر بحث ہونی چاہیے

میں این آر او کا ذکر نہیں کر رہا، عمران خان کو بہتر طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی، جب نواز شریف بیمار تھے تو یہ لوگ عجیب باتیں کیا کرتے تھے، گفتگو

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی مصدق ملک نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے حوالے سے ابھی تک کوئی چیز واضح نہیں ہوئی، اس معاملے پر بحث شروع ہوگئی راستہ بھی آگے نظر آتا جائے گا، بانی پی ٹی آئی عمران خان کو صحت کی بہتر سہولیات مل رہی ہیں، ڈاکٹرز کی ہدایت پر مزید بہتر سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی، بانی پی ٹی آئی کو اگر اس سے بہتر علاج کی ضرورت

(بقیہ 23 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسحاق ڈار اور راشد میریدوف نے مشترکہ کمیشن کے پروٹوکول او 2026 سے 2030 تک تعاون کے پروگرام پر دستخط کردیے۔

بلاول کو وزیراعظم بنتا دیکھ رہی ہوں، فریال تالپور

عوام پیپلز پارٹی سے محبت کرتے ہیں، پارٹی کو پنجاب میں اپنی کھوئی ہوئی سیاسی جگہ دوبارہ حاصل کرنا ہوگی

لاہور (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما فریال تالپور نے کہا ہے کہ وہ پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو پاکستان کا اگلا وزیراعظم بنتا دیکھ رہی ہیں۔لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے فریال تالپور کا کہنا تھا کہ پیپلز پارٹی کو پنجاب میں اپنی کھوئی

(بقیہ 22 اندرونی صفحہ 2 پر)

حنا جاوید قتل کیس، 86 روز گزرنے کے باوجود چالان پیش نہ ہوسکا

ڈسٹرکٹ پراسیکیوشن برانچ کی فوری پیش کرنے کی ہدایت

راولپنڈی (اے این این) حنا جاوید قتل کیس میں 86 روز گزرنے کے باوجود چالان پیش نہ ہوسکا، جس پر ڈسٹرکٹ پراسیکیوشن برانچ نے فوری چالان پیش کرنے کی ہدایت کردی۔تفصیل کے مطابق ہائی پروفائل حنا جاوید قتل کیس میں مقررہ

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 2 پر)



اسلام آباد، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے بنگلہ دیش کے سینئر سول سرونٹس کا وفد ملاقات کر رہا ہے

عمران خان کو جیل میں طبی سہولیات نہ ملنے کا شکوہ بے بنیاد ہے، عظمیٰ بخاری

عمران خان کو جیل میں جو طبی اور دیگر سہولیات میسر ہیں، وہ پاکستان میں کسی دوسرے قیدی کو حاصل نہیں

لاہور (اے این این) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کا خط علاج معالجے سے متعلق پروپیگنڈے سے زیادہ کچھ نہیں۔ اپنے ایک بیان میں بانی پی ٹی آئی عمران خان کے علاج معالجے اور جیل میں طبی سہولیات سے متعلق بیانات پر ردعمل دیتے ہوئے عظمیٰ بخاری نے کہا کہ انہوں نے تحریری طور پر اپنے دستخط کے ساتھ این آر او مانگا ہے، دوسروں کی بیماریوں کا مذاق اڑانے والا آج خود جیل میں بیمار ہوگیا ہے۔میاں نواز شریف کے سیل سے سانپ نکلنے یا بیگم کلثوم نواز کے ہسپتال پر دھاوا بولنے جیسے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج یہ لوگ مکافاتِ عمل کا شکار ہیں۔وزیر اطلاعات پنجاب نے دعویٰ کیا کہ عمران

(بقیہ 24 اندرونی صفحہ 2 پر)

امریکی حکام کو سرکاری ملٹری کمپیوٹرز پر سائبر حملوں کا خدشہ

فوجی اہلکاروں اور سرکاری ملازمین کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت

واشنگٹن (اے این این) امریکا نے سرکاری اور خصوصی فوجی کمپیوٹرز پر سائبر حملوں کے خطرے سے خبردار کرتے ہوئے فوجی اہلکاروں اور سرکاری ملازمین کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کردی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی محکمہ جنگ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ نیشنل سیکیورٹی ایجنسی نے سرکاری الیکٹرانک شناختی کارڈز چرانے والے خطرناک مال ویئر سے متعلق انتباہ جاری کردیا۔این ایس اے کے مطابق سائبر حملہ آور کمپیوٹرز میں نصب سرکاری الیکٹرانک شناختی کارڈز کو نشانہ بنا رہے ہیں جن کے ذریعے حساس معلومات اور الیکٹرانک ڈیٹا چوری کیا جاسکتا ہے۔حکام کا کہنا ہے کہ مال ویئر کے ذریعے چوری

(بقیہ 25 اندرونی صفحہ 2 پر)

یوکرین جنگ کے خاتمے کیلئے امریکا، یورپ اور کیف کے درمیان نئے سفارتی رابطے

روسی حملوں کا خطرہ برقرار ہے، یوکرین کو بڑے حملے کا خدشہ ہے، صدر زیلنسکی

کیف (اے این این) یوکرین کے صدر زیلنسکی کا امریکی اور یورپی نمائندوں سے نئے مذاکرات کا انکشاف ہوا ہے۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق یوکرینی صدر زیلنسکی نے کہا کہ امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف، جیرڈ کشنر اور یورپی نمائندوں سے آن لائن بات چیت ہوئی، فرانس، جرمنی، برطانیہ، اٹلی اور پولینڈ کے نمائندوں نے بھی مذاکرات میں شرکت کی۔صدر زیلنسکی نے بتایا کہ مذاکرات آسان نہیں تھے تاہم مزید بات چیت پر اتفاق ہوا، برلن میں مذاکرات کا اگلا دور منعقد کرنے پر اتفاق کیا گیا، یوکرین کے حامی ممالک کے اتحاد کے ساتھ ملاقات بھی طے پا گئی۔انہوں نے مزید کہا کہ شمالی کوریا روس کو ہر ماہ درجنوں بیلسٹک میزائل فراہم کر رہا ہے، انٹیلی جنس اطلاعات کے مطابق روس آج یا کل یوکرین پر بڑا حملہ کرسکتا ہے۔یوکرینی صدر نے مزید بتایا کہ روسی حملوں کا خطرہ برقرار ہے، یوکرین کو بڑے حملے کا خدشہ ہے۔یوکرین کے صدر زیلنسکی کا امریکی اور یورپی نمائندوں سے نئے مذاکرات کا انکشاف ہوا ہے۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق یوکرینی صدر زیلنسکی نے کہا کہ امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف، جیرڈ کشنر اور یورپی نمائندوں سے آن لائن بات

(بقیہ 26 اندرونی صفحہ 2 پر)

آبی بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا تو تہران بھی جوابی کارروائی کرے گا، قالیباف

امریکی عوام کو دباؤ کے ذریعے موقف بدلنے پر مجبور کیا جا رہا ہے، سپیکر ایرانی پارلیمنٹ

تہران (اے این این) ایران کی پارلیمان کے سپیکر محمد باقر قالیباف نے ایرانی ڈیموں پر ممکنہ حملوں کے تناظر میں خبردار کیا ہے کہ اگر ایران کے آبی بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا تو تہران بھی جوابی کارروائی کرے گا۔باقر قالیباف نے امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس میں ایرانی میزائل تنصیبات کے قریب واقع ڈیموں کو فوجی اور شہری دونوں مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی تنصیبات قرار دیا گیا ہے۔ان کے مطابق ایسی رپورٹ شہری بنیادی ڈھانچے پر حملوں کے اگلے مرحلے کی راہ ہموار کرتی ہے۔ایکس پر اپنے

(بقیہ 27 اندرونی صفحہ 2 پر)

ایران امریکی عہدیداروں کو نشانہ بنانے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے، امریکی انٹیلی جنس

اس وقت امریکا کو درپیش کسی قابلِ اعتبار اندرونی خطرے کی نشاندہی نہیں ہوئی، ترجمان وائٹ ہاؤس

واشنگٹن (اے این این) امریکی میڈیا نے امریکی انٹیلی جنس حکام کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے واشنگٹن میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیداروں کو نشانہ بنانے کیلئے ڈرٹی بم یا کیمیائی ہتھیار کے ممکنہ استعمال کی منصوبہ بندی کی ہے تاہم امریکی حکام کے درمیان اس بات پر اختلاف پایا جاتا ہے کہ آیا ایران ایسا حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے یا واقعی اس کا ارادہ رکھتا ہے۔سی این این سمیت امریکی میڈیا اداروں نے کم از کم سات امریکی حکام کے حوالے سے بتایا کہ ایران کی مبینہ منصوبہ بندی فی الحال ممکنہ کارروائیوں کے

(بقیہ 28 اندرونی صفحہ 2 پر)

کراچی سے قلعہ ستارشاہ جانے والی مال بردار ٹرین الٹ گئی

انجن سمیت 7 ڈبے پٹڑی سے اترے جبکہ 6 الٹ گئے، امدادی کارروائیاں جاری

لاہور (اے این این) پنجاب کے ضلع رحیم یار خان کی تحصیل لیاقت پور میں فیروزہ ریلوے اسٹیشن کے قریب مال بردار ٹرین پٹڑی سے اتر گئی۔ترجمان ریلوے ملتان کے مطابق حادثہ منگل کی صبح 5 بج کر 25 منٹ پر پیش آیا، مال بردار ٹرین کراچی سے قلعہ ستارشاہ جارہی تھی کہ ٹیکنیکل فالٹ کے باعث لیاقت پور میں فیروزہ ریلوے اسٹیشن کے قریب مال بردار ٹرین کے 55 سے زائد حادثات رپورٹ ہوچکے ہیں۔پنجاب کے ضلع رحیم یار خان کی تحصیل لیاقت پور میں فیروزہ ریلوے اسٹیشن کے قریب مال بردار ٹرین پٹڑی سے اتر گئی۔ترجمان ریلوے ملتان کے مطابق حادثہ منگل کی صبح 5 بج کر 25 منٹ پر پیش آیا، مال بردار ٹرین کراچی سے قلعہ ستارشاہ جا رہی تھی کہ انجن سمیت 7 لوڈڈ بوگیاں ٹریک سے اتر گئیں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ ملتان اور سکھر سے ریلیف کرینز جائے حادثہ کی جانب روانہ کردی گئی ہیں، اپ ٹریک بند ہونے کے باعث ٹرینوں کی آمدورفت ڈاؤن ٹریک سے

(بقیہ 29 اندرونی صفحہ 2 پر)



اسحاق ڈار اور راشد میریدوف نے مشترکہ کمیشن کے پروٹوکول او 2026 سے 2030 تک تعاون کے پروگرام پر دستخط کردیے۔

عمران خان کو جیل میں طبی سہولیات نہ ملنے کا شکوہ بے بنیاد ہے، عظمیٰ بخاری

عمران خان کو جیل میں جو طبی اور دیگر سہولیات میسر ہیں، وہ پاکستان میں کسی دوسرے قیدی کو حاصل نہیں

لاہور (اے این این) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کا خط علاج معالجے سے متعلق پروپیگنڈے سے زیادہ کچھ نہیں۔ اپنے ایک بیان میں بانی پی ٹی آئی عمران خان کے علاج معالجے اور جیل میں طبی سہولیات سے متعلق بیانات پر ردعمل دیتے ہوئے عظمیٰ بخاری نے کہا کہ انہوں نے تحریری طور پر اپنے دستخط کے ساتھ این آر او مانگا ہے، دوسروں کی بیماریوں کا مذاق اڑانے والا آج خود جیل میں بیمار ہوگیا ہے۔میاں نواز شریف کے سیل سے سانپ نکلنے یا بیگم کلثوم نواز کے ہسپتال پر دھاوا بولنے جیسے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج یہ لوگ مکافاتِ عمل کا شکار ہیں۔وزیر اطلاعات پنجاب نے دعویٰ کیا کہ عمران

(بقیہ 24 اندرونی صفحہ 2 پر)



اسحاق ڈار اور راشد میریدوف نے مشترکہ کمیشن کے پروٹوکول او 2026 سے 2030 تک تعاون کے پروگرام پر دستخط کردیے۔

کراچی سے قلعہ ستارشاہ جانے والی مال بردار ٹرین الٹ گئی

انجن سمیت 7 ڈبے پٹڑی سے اترے جبکہ 6 الٹ گئے، امدادی کارروائیاں جاری

لاہور (اے این این) پنجاب کے ضلع رحیم یار خان کی تحصیل لیاقت پور میں فیروزہ ریلوے اسٹیشن کے قریب مال بردار ٹرین پٹڑی سے اتر گئی۔ترجمان ریلوے ملتان کے مطابق حادثہ منگل کی صبح 5 بج کر 25 منٹ پر پیش آیا، مال بردار ٹرین کراچی سے قلعہ ستارشاہ جا رہی تھی کہ انجن سمیت 7 لوڈڈ بوگیاں ٹریک سے اتر گئیں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ ملتان اور سکھر سے ریلیف کرینز جائے حادثہ کی جانب روانہ کردی گئی ہیں، اپ ٹریک بند ہونے کے باعث ٹرینوں کی آمدورفت ڈاؤن ٹریک سے

(بقیہ 29 اندرونی صفحہ 2 پر)

1970 کے بعد زمین کی نشوونما کی سب سے بڑی مہم

ہفتہ کے روز ایک ایسے منصوبے کا آغاز ہوا جس کے بارے میں ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ کامیاب رہا تو آئندہ نسلیں اسے 1970 کے بعد زمین کی نشوونما کی سب سے بڑی مہم کے طور پر یاد کریں گی۔ ایک ہی دن میں 10 لاکھ سے زائد رضاکاروں نے ملک کے 4 ہزار 6 سو مقامات پر ایک ارب 14 کروڑ سے زیادہ درخت لگائے۔ منصوبے کا ہدف 2029ء تک 2 ارب 73 کروڑ درخت لگانا ہے۔ اس کے لیے 1 کروڑ 56 لاکھ گڑھے کھودے گئے ہیں۔ ان میں سے بیشتر گڑھے ہاتھ سے کھودے گئے، کیونکہ بڑی مشینیں ان علاقوں تک نہیں پہنچ سکتیں جہاں درخت لگانے کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔

یہ مہم ایک ایسے وقت میں شروع ہوئی ہے جب دنیا کے کئی حصوں میں جنگلات تیزی سے ختم ہو رہے ہیں اور موسم کے غیر معمولی رویے روز کا معمول بن چکے ہیں۔ گزشتہ برس ملک کے کئی علاقوں میں گرمی کی لہر کے دوران درجۂ حرارت 51 ڈگری سینٹی گریڈ تک ریکارڈ کیا گیا تھا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ درخت نہ صرف سایہ اور آکسیجن فراہم کرتے ہیں بلکہ زمین کے اندر پانی کو روکنے کی صلاحیت بھی بڑھاتے ہیں، اس لیے ان کی موجودگی براہِ راست لوگوں کی زندگی سے جڑی ہوئی ہے۔


شکل 14

منصوبے کی نگرانی ایک خودمختار ادارے کے ذمے ہے جس کے سربراہ ڈاکٹر نوید اختر چغتائی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر درخت کا اندراج ایک ڈیجیٹل نظام میں کیا جائے گا تاکہ یہ معلوم رہے کہ کون سا درخت کہاں لگا اور اس کی دیکھ بھال کون کر رہا ہے۔ ان کے بقول ’ہم نہیں چاہتے کہ لوگ صرف تصویر کھنچوانے کے لیے پودا لگائیں اور پھر اسے مرنے کے لیے چھوڑ دیں‘۔ اسی لیے ہر رضاکار کو ایک مخصوص درخت کی ذمہ داری دی گئی ہے۔

اس مہم کی سب سے بڑی حمایت ملک کے نوجوانوں کی طرف سے سامنے آئی ہے۔ 18 سے 25 سال کے 3 کروڑ 40 لاکھ نوجوانوں نے آن لائن رجسٹریشن کرائی، جبکہ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں 2 ہزار سے زائد طلبہ یونین قائم کی گئی ہیں جو اپنے اپنے علاقے کی نگرانی کریں گی۔ ان یونین کے صدر 21 سالہ حسن رضا کا کہنا تھا کہ ’ہم نے اپنے بچپن میں جو جنگل دیکھے تھے، وہ اب آدھے رہ گئے ہیں، اور ہم نہیں چاہتے کہ ہمارے بچے صرف کتابوں میں پڑھیں کہ درخت کیا ہوتے تھے‘۔

تاہم ہر کوئی اس منصوبے سے خوش نہیں۔ کچھ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ بہت سے علاقوں میں مقامی پودوں کے بجائے تیز بڑھنے والی غیر مقامی اقسام لگائی جا رہی ہیں، جو طویل مدت میں نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہیں۔ اس پر ڈاکٹر چغتائی نے کہا کہ ’ہر ضلع کے لیے الگ فہرست بنائی گئی ہے، اور ہم صرف وہی درخت لگا رہے ہیں جو وہاں کی مٹی اور پانی کے مطابق ہیں‘۔ ان کے مطابق اس فہرست کی تیاری میں 14 ماہ لگے۔

شکل 15

پانی کا مسئلہ اس منصوبے کی سب سے بڑی آزمائش ہوگا۔ کئی علاقوں میں پہلے ہی زیرِ زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے جا چکی ہے۔ اس کے لیے 4 ہزار 200 کلومیٹر لمبا آبپاشی کا نظام بچھایا جا رہا ہے، جس میں زیادہ تر جگہوں پر قطرہ قطرہ پانی دینے والے پائپ استعمال ہوں گے۔ اس کے لیے 3 ہزار 500 شمسی توانائی سے چلنے والے پمپ بھی لگائے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹر چغتائی کے مطابق پہلے 3 برس میں ہر درخت کو ہفتے میں کم از کم ایک بار پانی ملنا یقینی بنایا جائے گا۔

شکل 16

منصوبے کی کل لاگت کا تخمینہ 2 کھرب 84 ارب روپے لگایا گیا ہے۔ اس میں سے 1 کھرب 12 ارب روپے کی رقم نجی شعبے کی کمپنیوں نے دینے کا وعدہ کیا ہے، جبکہ باقی رقم وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے ترقیاتی بجٹ سے پوری کی جائے گی۔ اب تک 870 کروڑ 29 ارب 115 روپے جمع ہو چکے ہیں۔ ان میں سے 78 کروڑ 12 ارب روپے کی رقم ایک ہی دن میں 13 لاکھ سے زائد افراد نے عطیہ کی۔

شکل 17

ماہرین کا کہنا ہے کہ اس منصوبے کی کامیابی کا انحصار صرف شروع کے جوش پر نہیں بلکہ آنے والے برسوں پر ہے۔ ڈاکٹر چغتائی نے کہا کہ ’ہم جانتے ہیں کہ اصل امتحان 2030ء کے بعد ہوگا، جب لگائے گئے درخت بڑے ہوں گے اور ان کی حفاظت کی ذمہ داری کم ہو جائے گی‘۔ اسی لیے منصوبے کے تحت ہر ضلع میں ایک مستقل ادارہ بنایا جا رہا ہے جو 2035ء تک کام کرتا رہے گا۔

شکل 18

ابھی یہ کہنا جلدی ہوگا کہ یہ مہم واقعی زمین کا چہرہ بدل دے گی، لیکن اس کے آغاز نے ایک بات ضرور ثابت کر دی ہے کہ جب لوگوں کو کسی کام کا مقصد سمجھ آ جائے تو وہ بڑے سے بڑا ہدف بھی ناممکن نہیں رہتا۔ اب سب کی نظریں اس پر ہیں کہ آیا یہ جوش برسوں تک قائم رہتا ہے یا وقت کے ساتھ ماند پڑ جاتا ہے۔

شکل 19

ساحلی پرندوں کی واپسی کا سفر شروع

ہر سال ستمبر کے آخر میں جب شمالی علاقوں میں سردی اپنے پر پھیلانے لگتی ہے تو ہزاروں میل دور ساحلی پرندوں کے غول ایک بار پھر اپنے پرانے ٹھکانوں کی طرف لوٹنے لگتے ہیں۔ انہی میں ایک نازک سا پرندہ ہے جسے مقامی لوگ ریت کی چڑیا کہتے ہیں۔ اس کا وزن 60 گرام سے بھی کم ہوتا ہے، مگر اس کے پر اتنے مضبوط ہیں کہ وہ بغیر رکے 11 ہزار کلومیٹر تک اڑ سکتا ہے۔ ہر سال اکتوبر کے پہلے ہفتے میں ساحل کے کنارے ریت پر اس کے ننھے پنجوں کے نشان دیکھے جا سکتے ہیں۔

شکل 20

ماہرین کا کہنا ہے کہ اس پرندے کی واپسی ہمیں بتاتی ہے کہ ہمارا ماحول ابھی مکمل طور پر بگڑا نہیں، مگر اس پر دباؤ بہت بڑھ چکا ہے۔ ڈاکٹر نوید اختر چغتائی کے مطابق اس کی تعداد پچھلے 15 برسوں میں تقریباً 40 فیصد کم ہوئی ہے۔ اس کی بڑی وجہ ساحل پر بڑھتی ہوئی تعمیرات، پلاسٹک کا کچرا اور وہ جگہیں ہیں جہاں یہ پرندے آرام کرتے تھے۔

شکل 21

ریت کی چڑیا ہر سال اپریل کے آخر میں واپس اپنے گھر کی طرف روانہ ہوتی ہے۔ اس وقت اس کے جسم پر ہلکے بھورے رنگ کے پر ہوتے ہیں، جو سفر کے دوران آہستہ آہستہ سیاہی مائل ہو جاتے ہیں۔ یہ رنگ اسے ساحل کی گیلی ریت میں چھپنے میں مدد دیتا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ تبدیلی پرندے کے جسم کو بتاتی ہے کہ اب اسے کتنا لمبا سفر طے کرنا ہے۔

شکل 22

اس پرندے کی زندگی کا سب سے حیران کن حصہ اس کا بغیر رکے اڑنا ہے۔ یہ 72 گھنٹے تک مسلسل پرواز کر سکتا ہے، اور اس دوران صرف سمندر پر سے گزرتا ہے۔ ڈاکٹر نوید اختر چغتائی کے مطابق اس کی ٹانگوں میں چربی کی جو تہہ جمع ہوتی ہے، وہ اس کے جسم کے وزن کا تقریباً 30 فیصد بنتی ہے۔ یہی چربی اس کا ایندھن ہے۔ اگر راستے میں کوئی طوفان آ جائے تو بہت سے پرندے گر کر ہلاک ہو جاتے ہیں۔

شکل 23

ساحل پر کام کرنے والے ماہرین نے اس پرندے کی مدد کے لیے کچھ آسان اقدامات بھی تجویز کیے ہیں۔ ان میں سب سے اہم یہ ہے کہ لوگ ساحل پر گاڑی چلاتے وقت احتیاط کریں، کیونکہ بہت سے پرندے ریت میں چھپے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ پلاسٹک کے تھیلوں کا استعمال کم کرنا بھی ضروری ہے، کیونکہ یہ تھیلے اکثر سمندر میں بہہ کر پرندوں کے لیے خطرہ بن جاتے ہیں۔

شکل 24

ڈاکٹر نوید اختر چغتائی کا کہنا ہے کہ اگر ہم ریت کی چڑیا کو بچانا چاہتے ہیں تو ہمیں پورے ساحل کو بچانا ہوگا، کیونکہ یہ پرندہ صرف ایک جگہ پر نہیں رہتا بلکہ ہر سال ہزاروں میل کا سفر کرتا ہے۔ ان کے مطابق اس کی واپسی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم ابھی تک ایک ایسی دنیا کا حصہ ہیں جہاں ایک ننھا پرندہ بھی اپنی جگہ رکھتا ہے۔

شکل 25

ریت کی چڑیا کا سفر

ہر سال ستمبر کے آخر میں جب شمالی علاقوں میں سردی اپنے پر پھیلانے لگتی ہے تو ہزاروں میل دور ساحلی پرندوں کے غول ایک بار پھر اپنے پرانے ٹھکانوں کی طرف لوٹنے لگتے ہیں۔ انہی میں ایک نازک سا پرندہ ہے جسے مقامی لوگ ریت کی چڑیا کہتے ہیں۔ اس کا وزن 60 گرام سے بھی کم ہوتا ہے، مگر اس کے پر اتنے مضبوط ہیں کہ وہ بغیر رکے 11 ہزار کلومیٹر تک اڑ سکتا ہے۔ ہر سال اکتوبر کے پہلے ہفتے میں ساحل کے کنارے ریت پر اس کے ننھے پنجوں کے نشان دیکھے جا سکتے ہیں۔

شکل 26

ماہرین کا کہنا ہے کہ اس پرندے کی واپسی ہمیں بتاتی ہے کہ ہمارا ماحول ابھی مکمل طور پر بگڑا نہیں، مگر اس پر دباؤ بہت بڑھ چکا ہے۔ ڈاکٹر نوید اختر چغتائی کے مطابق اس کی تعداد پچھلے 15 برسوں میں تقریباً 40 فیصد کم ہوئی ہے۔ اس کی بڑی وجہ ساحل پر بڑھتی ہوئی تعمیرات، پلاسٹک کا کچرا اور وہ جگہیں ہیں جہاں یہ پرندے آرام کرتے تھے۔

شکل 27

ریت کی چڑیا ہر سال اپریل کے آخر میں واپس اپنے گھر کی طرف روانہ ہوتی ہے۔ اس وقت اس کے جسم پر ہلکے بھورے رنگ کے پر ہوتے ہیں، جو سفر کے دوران آہستہ آہستہ سیاہی مائل ہو جاتے ہیں۔ یہ رنگ اسے ساحل کی گیلی ریت میں چھپنے میں مدد دیتا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ تبدیلی پرندے کے جسم کو بتاتی ہے کہ اب اسے کتنا لمبا سفر طے کرنا ہے۔

شکل 28

اس پرندے کی زندگی کا سب سے حیران کن حصہ اس کا بغیر رکے اڑنا ہے۔ یہ 72 گھنٹے تک مسلسل پرواز کر سکتا ہے، اور اس دوران صرف سمندر پر سے گزرتا ہے۔ ڈاکٹر نوید اختر چغتائی کے مطابق اس کی ٹانگوں میں چربی کی جو تہہ جمع ہوتی ہے، وہ اس کے جسم کے وزن کا تقریباً 30 فیصد بنتی ہے۔ یہی چربی اس کا ایندھن ہے۔ اگر راستے میں کوئی طوفان آ جائے تو بہت سے پرندے گر کر ہلاک ہو جاتے ہیں۔

شکل 29

ساحل پر کام کرنے والے ماہرین نے اس پرندے کی مدد کے لیے کچھ آسان اقدامات بھی تجویز کیے ہیں۔ ان میں سب سے اہم یہ ہے کہ لوگ ساحل پر گاڑی چلاتے وقت احتیاط کریں، کیونکہ بہت سے پرندے ریت میں چھپے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ پلاسٹک کے تھیلوں کا استعمال کم کرنا بھی ضروری ہے، کیونکہ یہ تھیلے اکثر سمندر میں بہہ کر پرندوں کے لیے خطرہ بن جاتے ہیں۔

شکل 30

ڈاکٹر نوید اختر چغتائی کا کہنا ہے کہ اگر ہم ریت کی چڑیا کو بچانا چاہتے ہیں تو ہمیں پورے ساحل کو بچانا ہوگا، کیونکہ یہ پرندہ صرف ایک جگہ پر نہیں رہتا بلکہ ہر سال ہزاروں میل کا سفر کرتا ہے۔ ان کے مطابق اس کی واپسی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم ابھی تک ایک ایسی دنیا کا حصہ ہیں جہاں ایک ننھا پرندہ بھی اپنی جگہ رکھتا ہے۔

شکل 31

ریت کی چڑیا کا سفر

ہر سال ستمبر کے آخر میں جب شمالی علاقوں میں سردی اپنے پر پھیلانے لگتی ہے تو ہزاروں میل دور ساحلی پرندوں کے غول ایک بار پھر اپنے پرانے ٹھکانوں کی طرف لوٹنے لگتے ہیں۔ انہی میں ایک نازک سا پرندہ ہے جسے مقامی لوگ ریت کی چڑیا کہتے ہیں۔ اس کا وزن 60 گرام سے بھی کم ہوتا ہے، مگر اس کے پر اتنے مضبوط ہیں کہ وہ بغیر رکے 11 ہزار کلومیٹر تک اڑ سکتا ہے۔ ہر سال اکتوبر کے پہلے ہفتے میں ساحل کے کنارے ریت پر اس کے ننھے پنجوں کے نشان دیکھے جا سکتے ہیں۔

شکل 32

ماہرین کا کہنا ہے کہ اس پرندے کی واپسی ہمیں بتاتی ہے کہ ہمارا ماحول ابھی مکمل طور پر بگڑا نہیں، مگر اس پر دباؤ بہت بڑھ چکا ہے۔ ڈاکٹر نوید اختر چغتائی کے مطابق اس کی تعداد پچھلے 15 برسوں میں تقریباً 40 فیصد کم ہوئی ہے۔ اس کی بڑی وجہ ساحل پر بڑھتی ہوئی تعمیرات، پلاسٹک کا کچرا اور وہ جگہیں ہیں جہاں یہ پرندے آرام کرتے تھے۔

شکل 33

ریت کی چڑیا ہر سال اپریل کے آخر میں واپس اپنے گھر کی طرف روانہ ہوتی ہے۔ اس وقت اس کے جسم پر ہلکے بھورے رنگ کے پر ہوتے ہیں، جو سفر کے دوران آہستہ آہستہ سیاہی مائل ہو جاتے ہیں۔ یہ رنگ اسے ساحل کی گیلی ریت میں چھپنے میں مدد دیتا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ تبدیلی پرندے کے جسم کو بتاتی ہے کہ اب اسے کتنا لمبا سفر طے کرنا ہے۔

شکل 34

اس پرندے کی زندگی کا سب سے حیران کن حصہ اس کا بغیر رکے اڑنا ہے۔ یہ 72 گھنٹے تک مسلسل پرواز کر سکتا ہے، اور اس دوران صرف سمندر پر سے گزرتا ہے۔ ڈاکٹر نوید اختر چغتائی کے مطابق اس کی ٹانگوں میں چربی کی جو تہہ جمع ہوتی ہے، وہ اس کے جسم کے وزن کا تقریباً 30 فیصد بنتی ہے۔ یہی چربی اس کا ایندھن ہے۔ اگر راستے میں کوئی طوفان آ جائے تو بہت سے پرندے گر کر ہلاک ہو جاتے ہیں۔

شکل 35

ساحل پر کام کرنے والے ماہرین نے اس پرندے کی مدد کے لیے کچھ آسان اقدامات بھی تجویز کیے ہیں۔ ان میں سب سے اہم یہ ہے کہ لوگ ساحل پر گاڑی چلاتے وقت احتیاط کریں، کیونکہ بہت سے پرندے ریت میں چھپے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ پلاسٹک کے تھیلوں کا استعمال کم کرنا بھی ضروری ہے، کیونکہ یہ تھیلے اکثر سمندر میں بہہ کر پرندوں کے لیے خطرہ بن جاتے ہیں۔

شکل 36

ڈاکٹر نوید اختر چغتائی کا کہنا ہے کہ اگر ہم ریت کی چڑیا کو بچانا چاہتے ہیں تو ہمیں پورے ساحل کو بچانا ہوگا، کیونکہ یہ پرندہ صرف ایک جگہ پر نہیں رہتا بلکہ ہر سال ہزاروں میل کا سفر کرتا ہے۔ ان کے مطابق اس کی واپسی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم ابھی تک ایک ایسی دنیا کا حصہ ہیں جہاں ایک ننھا پرندہ بھی اپنی جگہ رکھتا ہے۔

شکل 37

ریت کی چڑیا کا سفر

ہر سال ستمبر کے آخر میں جب شمالی علاقوں میں سردی اپنے پر پھیلانے لگتی ہے تو ہزاروں میل دور ساحلی پرندوں کے غول ایک بار پھر اپنے پرانے ٹھکانوں کی طرف لوٹنے لگتے ہیں۔ انہی میں ایک نازک سا پرندہ ہے جسے مقامی لوگ ریت کی چڑیا کہتے ہیں۔ اس کا وزن 60 گرام سے بھی کم ہوتا ہے، مگر اس کے پر اتنے مضبوط ہیں کہ وہ بغیر رکے 11 ہزار کلومیٹر تک اڑ سکتا ہے۔ ہر سال اکتوبر کے پہلے ہفتے میں ساحل کے کنارے ریت پر اس کے ننھے پنجوں کے نشان دیکھے جا سکتے ہیں۔

شکل 38

ماہرین کا کہنا ہے کہ اس پرندے کی واپسی ہمیں بتاتی ہے کہ ہمارا ماحول ابھی مکمل طور پر بگڑا نہیں، مگر اس پر دباؤ بہت بڑھ چکا ہے۔ ڈاکٹر نوید اختر چغتائی کے مطابق اس کی تعداد پچھلے 15 برسوں میں تقریباً 40 فیصد کم ہوئی ہے۔ اس کی بڑی وجہ ساحل پر بڑھتی ہوئی تعمیرات، پلاسٹک کا کچرا اور وہ جگہیں ہیں جہاں یہ پرندے آرام کرتے تھے۔

شکل 39

ریت کی چڑیا ہر سال اپریل کے آخر میں واپس اپنے گھر کی طرف روانہ ہوتی ہے۔ اس وقت اس کے جسم پر ہلکے بھورے رنگ کے پر ہوتے ہیں، جو سفر کے دوران آہستہ آہستہ سیاہی مائل ہو جاتے ہیں۔ یہ رنگ اسے ساحل کی گیلی ریت میں چھپنے میں مدد دیتا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ تبدیلی پرندے کے جسم کو بتاتی ہے کہ اب اسے کتنا لمبا سفر طے کرنا ہے۔

شکل 40

اس پرندے کی زندگی کا سب سے حیران کن حصہ اس کا بغیر رکے اڑنا ہے۔ یہ 72 گھنٹے تک مسلسل پرواز کر سکتا ہے، اور اس دوران صرف سمندر پر سے گزرتا ہے۔ ڈاکٹر نوید اختر چغتائی کے مطابق اس کی ٹانگوں میں چربی کی جو تہہ جمع ہوتی ہے، وہ اس کے جسم کے وزن کا تقریباً 30 فیصد بنتی ہے۔ یہی چربی اس کا ایندھن ہے۔ اگر راستے میں کوئی طوفان آ جائے تو بہت سے پرندے گر کر ہلاک ہو جاتے ہیں۔

شکل 41

ساحل پر کام کرنے والے ماہرین نے اس پرندے کی مدد کے لیے کچھ آسان اقدامات بھی تجویز کیے ہیں۔ ان میں سب سے اہم یہ ہے کہ لوگ ساحل پر گاڑی چلاتے وقت احتیاط کریں، کیونکہ بہت سے پرندے ریت میں چھپے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ پلاسٹک کے تھیلوں کا استعمال کم کرنا بھی ضروری ہے، کیونکہ یہ تھیلے اکثر سمندر میں بہہ کر پرندوں کے لیے خطرہ بن جاتے ہیں۔

شکل 42

ڈاکٹر نوید اختر چغتائی کا کہنا ہے کہ اگر ہم ریت کی چڑیا کو بچانا چاہتے ہیں تو ہمیں پورے ساحل کو بچانا ہوگا، کیونکہ یہ پرندہ صرف ایک جگہ پر نہیں رہتا بلکہ ہر سال ہزاروں میل کا سفر کرتا ہے۔ ان کے مطابق اس کی واپسی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم ابھی تک ایک ایسی دنیا کا حصہ ہیں جہاں ایک ننھا پرندہ بھی اپنی جگہ رکھتا ہے۔

شکل 43

ریت کی چڑیا کا سفر

ہر سال ستمبر کے آخر میں جب شمالی علاقوں میں سردی اپنے پر پھیلانے لگتی ہے تو ہزاروں میل دور ساحلی پرندوں کے غول ایک بار پھر اپنے پرانے ٹھکانوں کی طرف لوٹنے لگتے ہیں۔ انہی میں ایک نازک سا پرندہ ہے جسے مقامی لوگ ریت کی چڑیا کہتے ہیں۔ اس کا وزن 60 گرام سے بھی کم ہوتا ہے، مگر اس کے پر اتنے مضبوط ہیں کہ وہ بغیر رکے 11 ہزار کلومیٹر تک اڑ سکتا ہے۔ ہر سال اکتوبر کے پہلے ہفتے میں ساحل کے کنارے ریت پر اس کے ننھے پنجوں کے نشان دیکھے جا سکتے ہیں۔

شکل 44

ماہرین کا کہنا ہے کہ اس پرندے کی واپسی ہمیں بتاتی ہے کہ ہمارا ماحول ابھی مکمل طور پر بگڑا نہیں، مگر اس پر دباؤ بہت بڑھ چکا ہے۔ ڈاکٹر نوید اختر چغتائی کے مطابق اس کی تعداد پچھلے 15 برسوں میں تقریباً 40 فیصد کم ہوئی ہے۔ اس کی بڑی وجہ ساحل پر بڑھتی ہوئی تعمیرات، پلاسٹک کا کچرا اور وہ جگہیں ہیں جہاں یہ پرندے آرام کرتے تھے۔

شکل 45

ریت کی چڑیا ہر سال اپریل کے آخر میں واپس اپنے گھر کی طرف روانہ ہوتی ہے۔ اس وقت اس کے جسم پر ہلکے بھورے رنگ کے پر ہوتے ہیں، جو سفر کے دوران آہستہ آہستہ سیاہی مائل ہو جاتے ہیں۔ یہ رنگ اسے ساحل کی گیلی ریت میں چھپنے میں مدد دیتا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ تبدیلی پرندے کے جسم کو بتاتی ہے کہ اب اسے کتنا لمبا سفر طے کرنا ہے۔

شکل 46

اس پرندے کی زندگی کا سب سے حیران کن حصہ اس کا بغیر رکے اڑنا ہے۔ یہ 72 گھنٹے تک مسلسل پرواز کر سکتا ہے، اور اس دوران صرف سمندر پر سے گزرتا ہے۔ ڈاکٹر نوید اختر چغتائی کے مطابق اس کی ٹانگوں میں چربی کی جو تہہ جمع ہوتی ہے، وہ اس کے جسم کے وزن کا تقریباً 30 فیصد بنتی ہے۔ یہی چربی اس کا ایندھن ہے۔ اگر راستے میں کوئی طوفان آ جائے تو بہت سے پرندے گر کر ہلاک ہو جاتے ہیں۔

Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
روزنامہ
عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

کوئٹہ میں سردی بڑھ گئی رات 10 بجے گیس بندش شہری پریشان

گیس بندش کے باعث رات کا کھانا تیار کرنے، بچوں اور بزرگوں کے لیے گرم پانی کا انتظام کرنے سمیت گھریلو ضروریات پوری کرنے میں دشواری پیش آ رہی ہے

رات 12 بجے تک گیس کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں تاکہ شدید سردی میں بچوں، خواتین اور بزرگوں کو مشکلات سے بچایا جا سکے، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں نومبر کا وسط گزرنے کے ساتھ سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے، تاہم سوئی گیس کی لوڈشیڈنگ کا پرانا شیڈول برقرار رہنے کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ موسم سرما کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے گیس کی فراہمی (بقیہ 1 اندرونی صفحہ 5 پر)


گوادر ڈائریکٹر جنرل صحت بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال کا دورہ کر رہے ہیں

وندر میں 18 نومبر کو کھلی کچہری، شہریوں کو مسائل پیش کرنے کا موقع ملے گا

نئے اسسٹنٹ کمشنر عارب وقار کی زیر صدارت پہلی کھلی کچہری کل منعقد ہوگی

وندر (یو این اے) ڈپٹی کمشنر ضلع حب جمعداد خان مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر عارب وقار کی زیر صدارت 18 نومبر بروز بدھ صبح 11 بجے میونسپل کمیٹی وندر کے احاطے میں کھلی کچہری منعقد ہوگی۔ اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر کے دفتر سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق کھلی کچہری میں مختلف سرکاری محکموں کے ضلعی اور تحصیل سطح کے متعلقہ افسران شرکت کریں گے، جہاں وندر شہر اور گردونواح کے شہریوں کو اپنے انفرادی و اجتماعی مسائل، شکایات اور درپیش مشکلات براہ راست حکام کے سامنے پیش کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ کھلی کچہری (بقیہ 6 اندرونی صفحہ 5 پر)

ڈھاڈر میں کمیونٹی اکاؤنٹیبلٹی فورم کا انعقاد تعلیم صحت اور بلدیاتی مسائل پر شرکاء کا اظہار خیال

بولان (اے این این) سٹیزن نیٹ ورک فار اکاؤنٹیبلٹی CNBA کی پارٹنر تنظیم ویب بلوچستان کے زیر اہتمام ضلع کچھی میں ایک کمیونٹی اکاؤنٹیبلٹی فورم عوامی احتساب فورم کا انعقاد کیا گیا اس فورم کا مقصد صحت تعلیم اور بلدیاتی خدمات کے شعبوں میں عوامی خدمات کی فراہمی کے حوالے سے شہریوں کے تجربات اور آرا پر تبادلہ (بقیہ 5 اندرونی صفحہ 5 پر)

میونسپل کمیٹی گنداخہ کی سرکاری گاڑی شہدادکوٹ سندھ میں مبینہ نجی استعمال

زیر گردش، چیف آفیسر کی نگرانی اور سرکاری وسائل کے استعمال پر سوالات اٹھنے لگے

گنداخہ (اے این این): میونسپل کمیٹی گنداخہ کی ملکیتی سرکاری گاڑی شہدادکوٹ، سندھ میں مبینہ طور پر نجی کام کے سلسلے میں استعمال ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے، جس پر سرکاری وسائل کے استعمال، انتظامی نگرانی اور حکومتی احکامات پر عملدرآمد کے حوالے سے سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ واضح رہے کہ بلوچستان حکومت نے 7 مارچ 2024 کو سرکاری گاڑیوں کو صوبے سے باہر لے جانے پر پابندی عائد کرتے ہوئے پیشگی اجازت (این او سی) کی شرط مقرر کی تھی۔ اس کے باوجود میونسپل کمیٹی گنداخہ کی سرکاری گاڑی کا سندھ کے شہر شہدادکوٹ میں مبینہ نجی استعمال حکومتی پالیسی اور سرکاری وسائل کے تحفظ کے حوالے سے تشویش کا (بقیہ 4 اندرونی صفحہ 5 پر)

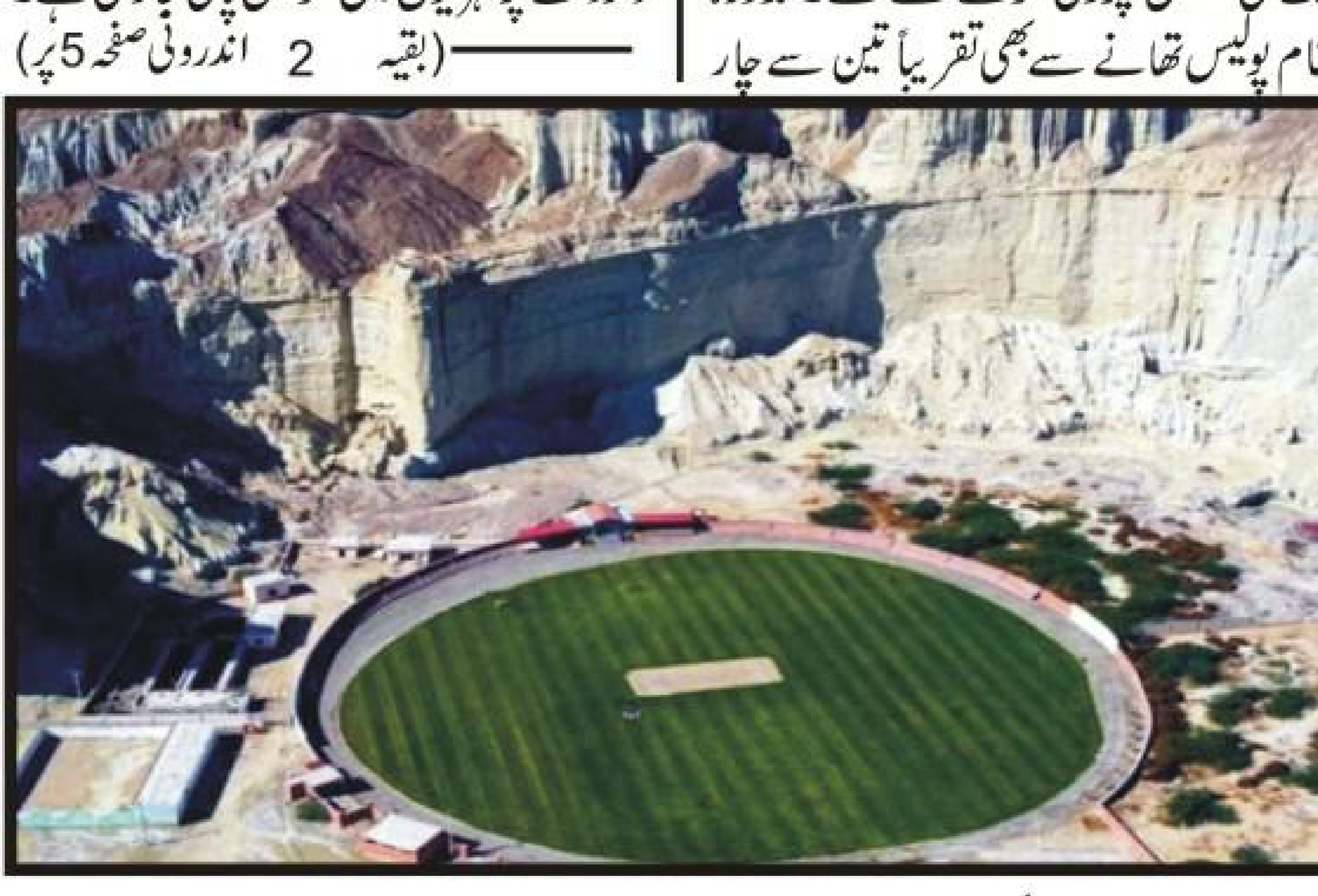
تھرل کالونی اور پیر شالیمار یونٹ الحق فاؤنڈیشن کے عہدیداران و ممبران کی بانی محمد رضوان الحق ملک سے ملاقات

سکھر (اسلم سومرو): تھرل کالونی اور پیر شالیمار یونٹ الحق فاؤنڈیشن کے عہدیداران، ممبران اور مختلف برادریوں سے تعلق رکھنے والے معزز افراد نے فاؤنڈیشن کے بانی محمد رضوان الحق ملک سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ اس موقع پر وفد کے شرکاء نے بانی محمد رضوان الحق ملک کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا اور پھولوں کے ہار پہنا کر اپنی محبت، (بقیہ 3 اندرونی صفحہ 5 پر)

گنداخہ میں پولیس تھانے سے چند قدم دور بھینس چوری

غریب شہری قرآن پاک اٹھا کر پریس کلب پہنچ گیا، شہریوں میں تشویش کی لہر

گنداخہ (اے این این): گنداخہ کے رہائشی غریب شہری احمد نواز پنجی نے قرآن پاک اٹھا کر مختلف علاقوں کا چکر لگانے کے بعد پریس کلب پہنچ کر فریاد کی کہ جمعرات کی شب نامعلوم چور گنداخہ کے مرکزی شہر میں سرکاری ہسپتال کے مرکزی گیٹ کے سامنے سے ان کی بھورے رنگ کی بھینس چوری کر کے لے گئے۔ مذکورہ مقام پولیس تھانے سے بھی تقریباً تین سے چار سو قدم کے فاصلے پر واقع ہے۔ احمد نواز پنجی نے روتے ہوئے بتایا کہ وہ انتہائی غریب اور بے سہارا ہیں اور بھینس ہی ان کے روزگار اور گزر بسر کا واحد ذریعہ ہے۔ دوسری جانب شہر کے مرکزی علاقے میں پولیس تھانے کے قریب اور سرکاری ہسپتال کے سامنے چوری کی اس واردات پر شہریوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ (بقیہ 2 اندرونی صفحہ 5 پر)


گوادر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت کھیلوں کے فروغ کی خوبصورت مثال سینیٹر محمد اسحاق کرکٹ اسٹیڈیم گوادر کا خوبصورت منظر

بلوچستان کی ترقی اور عوامی خوشحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیر صحت بلوچستان

عوامی خدمت، فلاح و بہبود اور بہتر طرز حکمرانی کے ذریعے صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے مربوط حکمت عملی اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے، بخت محمد

تعلیم، صحت، مواصلات، پینے کے صاف پانی اور روزگار کے شعبوں میں بہتری کے بغیر پائیدار ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا، وفود سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی مجموعی ترقی، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں ترقی کے مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ عوامی خدمت، فلاح و بہبود اور بہتر طرز حکمرانی کے ذریعے صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے مربوط حکمت عملی اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل، معدنیات، ساحلی پٹی اور باصلاحیت نوجوانوں کے حوالے سے بے پناہ صلاحیتوں کا حامل صوبہ ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ ان وسائل کو عوام کی خوشحالی اور صوبے کی معاشی ترقی کیلئے موثر انداز میں بروئے کار لایا جائے۔ تعلیم، صحت، مواصلات، پینے کے صاف پانی اور روزگار کے شعبوں میں بہتری کے بغیر پائیدار ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ شعبہ صحت میں عوام کو معیاری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں ادویات، طبی آلات، ڈاکٹرز اور دیگر عملے کی دستیابی، ہسپتالوں کے انتظامی امور میں بہتری اور دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ ضروری ہے۔ صحت کے شعبے میں ڈیجیٹل نظام، شفافیت اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال عوام کو بہتر خدمات فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں میں گڈ گورننس، میرٹ، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سرکاری وسائل عوام کی امانت ہیں اور ان کا استعمال عوامی مفاد اور اجتماعی ترقی کیلئے ہونا چاہیے۔ اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے اور عوامی شکایات کے بروقت ازالے کیلئے موثر نگرانی کا نظام ناگزیر ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان صوبے کا قیمتی سرمایہ ہیں، انہیں تعلیم، ہنر، صحت اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنا حکومت اور تمام متعلقہ اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ خواتین، بچوں، (بقیہ 7 اندرونی صفحہ 5 پر)

مستونگ دھماکے سے متاثرہ خاندان گھروں سے محروم، خیموں میں رہنے پر مجبور

متاثرین کی وزیراعلیٰ بلوچستان اور منتخب نمائندوں سے امداد کی اپیل

مستونگ (یو این اے) مستونگ میں چند روز قبل بارود سے بھری گاڑی کے ذریعے کیے گئے دھماکے کے نتیجے میں متعدد مکانات اور ایک مسجد کو نقصان پہنچا، جس کے باعث کئی خاندان اپنی چھت، گھریلو سامان اور عمر بھر کی جمع پونجی سے محروم ہو کر نقل مکانی پر مجبور ہوگئے ہیں۔ دھماکے سے متاثرہ ایک شہری نے بتایا کہ حملے کے بعد ان کے مکانات رہائش کے قابل نہیں رہے، جس کے باعث انہیں نقل مکانی کرنا پڑی۔ شدید (بقیہ 8 اندرونی صفحہ 5 پر)

گنداخہ کے گوٹھ حاجی اعظم جان جمالی میں حفاظتی بند کی تعمیر مکمل

ترقیاتی منصوبے سے دیہاتیوں کو تحفظ اور مشکلات میں کمی آنے کی امید، میر عابد جمالی

گنداخہ (یو این اے) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کے ترقیاتی فنڈز سے گوٹھ حاجی اعظم جان جمالی میں حفاظتی بند کی تعمیر مکمل کر لی گئی۔ منصوبہ سردار محمد ہارون خان جمالی اور سربراہ میر ذوالفقار خان جمالی کی تجویز پر شروع کیا گیا تھا۔ تفصیلات کے مطابق ترقیاتی منصوبے کا کام ایکسیئن غلام محمد بادینی کی ہدایت پر جبکہ ایس ڈی او عاشق حسین بیچوہو کی نگرانی میں پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا۔ حفاظتی بند کی تعمیر سے گاؤں کو تحفظ فراہم ہونے اور مقامی آبادی کو درپیش مشکلات میں کمی آنے کی امید ہے۔ اس موقع پر چیئرمین یونین کونسل موندرکوٹ میر عابد حسین جمالی نے حفاظتی بند کی تعمیر پر سردار محمد ہارون خان جمالی، میر ذوالفقار خان جمالی اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ سردار گھرانے نے ہمیشہ عوامی مسائل کے حل اور علاقے کی تعمیر و ترقی کے لیے عملی اقدامات کیے ہیں۔ علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبے عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے خوش آئند ہیں۔ میر عابد حسین جمالی نے امید ظاہر کی کہ صوبائی وزیر لائیو اسٹاک آئندہ بھی اپنے حلقہ انتخاب کے مختلف علاقوں میں عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ترقیاتی منصوبوں کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان (بقیہ 9 اندرونی صفحہ 5 پر)

زہری کے نوجوان لوکل سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے دربدر

انتظامی تقسیم کے باعث نوجوانوں کے تعلیمی اور روزگار کے مواقع متاثر، حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

خضدار (یو این اے) ضلع خضدار سے زہری کو الگ کر کے ضلع سوراب میں شامل کرنے کے بعد زہری کے نوجوانوں کو لوکل سرٹیفکیٹ کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ خضدار اور سوراب کے درمیان انتظامی امور سے متعلق ابہام کے باعث شہری سرکاری دفاتر کے چکر لگانے پر مجبور ہیں۔ متاثرہ نوجوانوں کے مطابق لوکل سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے طویل سفر کر کے سوراب پہنچنے پر انہیں بتایا جاتا ہے کہ زہری کا متعلقہ دفتری ریکارڈ تاحال سوراب منتقل نہیں کیا گیا، جبکہ خضدار میں متعلقہ حکام انہیں یہ کہہ کر واپس بھیج دیتے ہیں کہ زہری اب ضلع سوراب کا حصہ ہے۔ شہریوں کے مطابق زہری کے اسسٹنٹ کمشنر کا دفتر تاحال خضدار میں موجود ہے، اس کے باوجود نوجوانوں کو لوکل سرٹیفکیٹ کے اجرا کے لیے کوئی واضح طریقہ کار فراہم نہیں کیا جا رہا، جس کے باعث انہیں مالی اور سفری مشکلات کے ساتھ وقت کا بھی ضیاع برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ متاثرہ افراد نے سوال اٹھایا ہے کہ انتظامی تقسیم کے بعد زہری (بقیہ 13 اندرونی صفحہ 5 پر)

زائد قیمتیں وصول کرنے والے دکانداروں کے خلاف کارروائی ہوگی، اسسٹنٹ کمشنر

سوراب (اے این این) ڈپٹی کمشنر صاحبزادہ نجیب اللہ کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر گدر عبد الجبار بلوچ کی زیر صدارت پرائس کنٹرول کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں تحصیلدار سوراب محمود احمد کرد، نائب تحصیلدار ایوب حسن، انجمن تاجران کے صدر ڈاکٹر خدا رحیم زہری، لائیو اسٹاک آفیسر ڈاکٹر منور اسحاق خراسانی، تاجر برادری کے نمائندگان اور متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں اشیائے خورد و نوش کی سرکاری نرخ ناموں پر عملدرآمد، شہر میں صفائی کی صورتحال اور ٹریفک کے مسائل کا تفصیلی (بقیہ 12 اندرونی صفحہ 5 پر)

کرخ اور مولہ کو ونٹر زون میں شامل کرنے پر تحفظات، سمر زون بحال کرنے کا مطالبہ

شدید گرمی میں طلبہ کو مشکلات کا سامنا، محکمہ تعلیم کے فیصلے پر نظر ثانی کی اپیل

خضدار (یو این اے) کرخ اور مولہ کو ونٹر زون میں شامل کرنے کے محکمہ تعلیم بلوچستان کے فیصلے پر عوامی حلقوں، والدین، اساتذہ اور طلبہ نے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ دونوں علاقوں کو دوبارہ سمر زون میں شامل کیا جائے۔ عوامی حلقوں کے مطابق کرخ اور مولہ کا شمار گرم علاقوں میں ہوتا ہے، جہاں موسم گرما کے دوران درجہ حرارت 45 سے 48 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے۔ شدید گرمی کے باعث طلبہ کے لیے تعلیمی اداروں میں تدریسی سرگرمیاں جاری رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے کے بیشتر اسکولوں میں بجلی، پنکھوں اور ٹھنڈے پانی جیسی بنیادی سہولیات بھی دستیاب نہیں ہیں، جس کے باعث شدید گرمی میں بچوں کو اسکولوں میں بٹھانا ان کی صحت اور تعلیم دونوں کے لیے مشکلات پیدا کر سکتا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ کرخ اور مولہ میں سردیوں کے دوران ایسی شدید سردی نہیں پڑتی جس کی بنیاد پر انہیں ونٹر زون قرار دیا جائے، جبکہ موسم گرما (بقیہ 11 اندرونی صفحہ 5 پر)

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار سید حکمت اللہ کو بجلی کے بل پر 52 ہزار کا ریلیف فراہم کروا دیا گیا

کوئٹہ (اے این این) درخواست گزار سید حکمت اللہ نے بتایا کہ انہیں کیسکو کی جانب سے غیر منصفانہ بل موصول ہوا۔ جس کی درستگی کے لیے انہوں نے متعدد بار متعلقہ دفتر کے چکر کاٹے لیکن ان کی وہاں کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے (بقیہ 10 اندرونی صفحہ 5 پر)

ایس پی ریلوے سکھر ڈویژن ثناء الرحمٰن کا تبادلہ، ڈی ایس پی اسپیشل برانچ ریلوے لاہور تعینات

سکھر (اسلم سومرو): ایس پی ریلوے سکھر ڈویژن ثناء الرحمٰن کا تبادلہ کر کے انہیں ایک بار پھر ڈی ایس پی اسپیشل برانچ ریلوے لاہور تعینات کر دیا گیا ہے، جبکہ انہیں ایس پی ریلوے لاہور کا اضافی چارج بھی سونپ دیا گیا ہے۔ نئی تعیناتی کے تحت انہیں اہم انتظامی ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔ ان کے تبادلے اور نئی ذمہ داریوں کی (بقیہ 14 اندرونی صفحہ 5 پر)


برشور، ڈپٹی کمشنر خالد شمس ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

فیبر یکیٹڈ ہاؤسز کی تعمیر مقررہ معیار اور مدت کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت

استامحمد (اے این این) ڈپٹی کمشنر استامحمد رمضان پلال کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر استامحمد اسماعیل لاشاری نے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈویژنل انفارمیشن آفس نصیرآباد نیک محمد، سپرنٹنڈنٹ عبدالرحمٰن بلوچ، رفیق احمد کے ہمراہ آج حکومت بلوچستان کی جانب سے دیئے گئے فنڈز سے زیر تعمیر فیبر یکیٹڈ ہاؤسز کا تفصیلی دورہ کیا (بقیہ 19 اندرونی صفحہ 5 پر)

ضلع حب میں تعلیمی بدانتظامی، بعض ہیڈ مسٹریس کی مبینہ طویل غیر حاضری پر سوالات

عام اساتذہ کے لیے سخت حاضری قوانین، سربراہان اسکول کو مبینہ خصوصی رعایت کیوں؟

حب (یو این اے) ضلع حب کا تعلیمی نظام مبینہ انتظامی بدحالی اور اقربا پروری کے الزامات کی زد میں آ گیا ہے، جہاں سرکاری اسکولوں میں عام اساتذہ کے لیے روزانہ حاضری اور وقت کی پابندی لازمی قرار دی گئی ہے، تاہم بعض ہیڈ مسٹریس کی مبینہ طویل غیر حاضری کے باوجود مؤثر محکمانہ کارروائی نہ ہونے پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق بعض ہیڈ مسٹریس مہینے میں صرف دو یا تین دن اسکول آتی ہیں، جبکہ بعض کی سال بھر کی حاضری بھی بمشکل ایک ماہ تک محدود رہتی ہے۔ دوسری جانب عام اساتذہ کو معمولی تاخیر پر بھی جواب دہی، وضاحت طلبی اور بعض اوقات محکمانہ کارروائی و تنخواہوں کی کٹوتی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ شکایات کے مطابق ڈی ای او، ڈی ڈی او اور ڈپٹی کمشنر کی سطح تک معاملہ پہنچنے کے باوجود کارروائی مبینہ طور پر نوٹسز اور وضاحت طلبیوں تک محدود ہے۔ اس صورتحال نے محکمہ تعلیم میں حاضری کے قوانین کے یکساں اطلاق اور انتظامی نگرانی پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ شہریوں اور تعلیمی حلقوں نے محکمہ تعلیم بلوچستان، ڈائریکٹر اسکولز اور ڈپٹی کمشنر حب سے مطالبہ کیا ہے کہ تمام سرکاری اسکولوں کے حاضری ریکارڈ کی جانچ پڑتال، اچانک معائنے اور غیر حاضری کی شکایات کی شفاف تحقیقات کی جائیں۔ اگر الزامات ثابت ہوں تو عہدے اور اثر و رسوخ سے بالاتر ہو کر یکساں محکمانہ کارروائی عمل میں لائی (بقیہ 26 اندرونی صفحہ 5 پر)

طالبات کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے، مقررین

گوادر (اے این این) گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول شمیے اسماعیل میں انٹرنیشنل اسٹوڈنٹس ڈے کے موقع پر پی ٹی ایس ایم سی کے چیئرمین عبدالکریم، اسکول انتظامیہ اور چیمپئن کلب کی طالبات کے اشتراک سے ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک اور نعت رسول مقبول سے ہوا، جس کے بعد طالبات نے خوبصورت ٹیبلو اور پر اثر تقاریر پیش کر کے تعلیم کی اہمیت، طلبہ کی صلاحیتوں اور روشن (بقیہ 15 اندرونی صفحہ 5 پر)

بھارت میں مسافر بس 300 فٹ گہری کھائی میں جا گری، 6 افراد ہلاک

نئی دہلی (اے این این) بھارت میں بس 300 فٹ گہری کھائی میں گرنے سے 6 افراد ہلاک ہو گئے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق یہ واقعہ بھارتی ریاست اتراکھنڈ کے ضلع تہری گڑھوال میں پیش آیا جہاں ایک مسافر بس حادثے کا شکار ہوگئی۔ رپورٹس کے مطابق بس 30 سے 35 افراد کو لے کر ہریدوار سے چھولی جا رہی تھی کہ گلر بازار کے قریب بے قابو ہو کر پل سے نیچے 300 (بقیہ 25 اندرونی صفحہ 5 پر)

عمران خان کو فوری بہتر علاج معالجہ کی ضرورت ہے، سید صادق آغا

قوم کو عمران خان کی صحت سے متعلق خدشات پر شدید تشویش ہے، انہیں فوری رہا کیا جائے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے قائد عمران خان کی جانب سے اعلیٰ عدالتوں کو لکھے گئے خط میں اپنی صحت سے متعلق خدشات کے اظہار پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ عمران خان کو فوری طور پر رہا کیا جائے تاکہ وہ اپنی مرضی اور اطمینان کے مطابق بہتر علاج معالجہ کرا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان (بقیہ 16 اندرونی صفحہ 5 پر)


کوئٹہ، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی سے پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی ڈی انجینئر عبدالمجید بادینی ملاقات کر رہے ہیں

بارڈرز پر تجارت شروع کرنے پر کور کمانڈر بلوچستان کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، رحیم کاکڑ

کوئٹہ (یو این اے) تحریک انصاف کے رہنماء سابق ناظم رحیم کاکڑ نے موجودہ کور کمانڈر کی بلوچستان سے منسلک میں ایران اور افغانستان بارڈر پاکستان کی طرف سے شروع کرنے پر خراج تحسین پیش کی ہے اس اقدام سے سرحدی علاقوں کے عوام میں روزگار کے مواقع میسر ہونگی بارڈر بند ہونے کی وجہ سے کافی مشکلات درپیش آ رہی تھی حکومت کی جانب سے (بقیہ 17 اندرونی صفحہ 5 پر)

سریاب ٹاؤن میں گیس پریشر کی کمی اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ پر اظہار تشویش

سردیوں میں بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی ناقابل برداشت ہے، متعلقہ حکام فوری نوٹس لیں، ملک گاور شاہوانی

کوئٹہ (یو این اے) قبائلی و سماجی شخصیت ملک گاور خان شاہوانی نے سریاب ٹاؤن میں گیس پریشر کی مسلسل کمی اور بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی سریاب ٹاؤن کے عوام کو بنیادی سہولیات سے محروم رکھنا انتہائی افسوسناک ہے۔ علاقے کے رہائشی پہلے ہی مہنگائی اور معاشی مشکلات کا شکار ہیں، ایسے میں گیس پریشر کی کمی کے باعث گھریلو صارفین کو کھانا پکانے سمیت روزمرہ امور کی انجام دہی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طویل اور غیر اعلانیہ بجلی کی لوڈشیڈنگ نے بھی شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے، جبکہ موسم سرما میں بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی عوام کے لیے پریشانی کا باعث بن رہی ہے۔ ملک گاور خان شاہوانی نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ سریاب ٹاؤن میں گیس پریشر کی کمی کا فوری نوٹس لیا جائے، غیر اعلانیہ بجلی کی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کیا جائے اور شہریوں کو بلا تعطل بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنا متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے، عوام کے صبر کا مزید امتحان لینے کے بجائے عملی اقدامات کے ذریعے ان کے دیرینہ مسائل حل کیے جائیں۔ قبائلی و سماجی شخصیت ملک گاور (بقیہ 18 اندرونی صفحہ 5 پر)

ملک بھر کیلئے سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ میں بجلی ایک روپے 34 پیسے مہنگی ہونے کا امکان

اسلام آباد (اے این این) ملک بھر کے لیے سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ میں بجلی ایک روپے 34 پیسے مہنگی ہونیکا امکان ہے جب کہ نیپرا نے سماعت مکمل کرنے کے بعد فیصلہ محفوظ کر لیا۔ آئندہ 3 ماہ کے لیے فی یونٹ بجلی کتنی مہنگی ہوگی؟ نیپرا تعین کرے گا، چیئرمین نیپرا وسیم مختار چوہدری کی زیر صدارت سماعت ہوئی، بجلی مہنگی کرنے کیلیے ڈسکوز نے نیپرا میں درخواست جمع کرائی تھی۔ بجلی (بقیہ 20 اندرونی صفحہ 5 پر)

ڈھاڈر میں عوامی احتساب فورم کا انعقاد، صحت، تعلیم اور بلدیاتی مسائل پر تبادلہ خیال

شہریوں کی آواز کو اہمیت دی جائے، عوامی خدمات میں شفافیت اور جوابدہی ضروری ہے، شرکا

بولان (یو این اے) ضلع کچھی کے شہر ڈھاڈر میں سٹیزن نیٹ ورک فار اکاؤنٹیبلٹی (سی این بی اے) کی پارٹنر تنظیم ویب بلوچستان کے زیر اہتمام کمیونٹی اکاؤنٹیبلٹی فورم (عوامی احتساب فورم) کا انعقاد کیا گیا، جس میں صحت، تعلیم اور بلدیاتی خدمات کی فراہمی سے متعلق عوامی مسائل اور شہریوں کو درپیش مشکلات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پریس ریلیز کے مطابق فورم کا مقصد عوامی خدمات کے معیار میں بہتری، شہریوں کے مسائل کی نشاندہی، شفافیت کے فروغ اور متعلقہ اداروں کو جوابدہ بنانے کے لیے مکالمے کو فروغ دینا تھا۔ سی این بی اے ایک ملک گیر نیٹ ورک ہے، جسے سینٹر فار پیس اینڈ ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو چلاتا ہے اور یہ تحقیق، تکنیکی معاونت اور رہنمائی فراہم کرتا ہے، جبکہ اس کی پارٹنر سول سوسائٹی تنظیمیں مقامی کمیونٹیز اور متعلقہ فریقین کو متحرک کرتی ہیں۔ فورم میں مختلف سیاسی جماعتوں، سماجی حلقوں، بلدیاتی نمائندوں، ٹریڈ یونینز اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی۔ شرکا میں مہمان خصوصی وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈھاڈر حاجی محمد یوسف رند، نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر ملک اسد بنگلزئی، کونسلر چاکر خان جتوئی، شاہ زور بلوچ، جمعیت علمائے اسلام کے رہنما مولانا احمد خان کھجک، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما عاضل خان جاموٹ، ٹریڈ یونینز کے نمائندوں نور جان شان رند، جمشیر خان، سلطان بنگلزئی، جمیل سیال، پروفیسر حبیب جاموٹ، سماجی رہنما ظہور جتوئی، مٹھا خان بوہڑ اور (بقیہ 21 اندرونی صفحہ 5 پر)

غلام رسول عمرانی کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی مذمت کرتے ہیں، امین عمرانی

بابا کوٹ (یو این اے) سابق صوبائی وزیر سرکردہ قبائلی رہنما بابو محمد امین عمرانی نے تمندار اقوام عمرانی کے سربراہ سردار بابا غلام رسول خان عمرانی اور ان کے خاندان کے خلاف مبینہ جھوٹے اور بے بنیاد مقدمات کے اندراج کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری عمرانی قوم کی عزت، وقار، غیرت اور قبائلی روایات ہمارے لیے انتہائی مقدم ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ سردار بابا غلام رسول خان عمرانی (بقیہ 23 اندرونی صفحہ 5 پر)


کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایم پی اے رحمت صالح بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

غلام رسول عمرانی کے خلاف ایف آئی آر کی مذمت، شفاف تحقیقات کا مطالبہ

سیاسی عناد کی بنیاد پر قانون کا استعمال قبول نہیں، حیات خان اچکزئی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی نے پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی نائب صدر اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار بابا غلام رسول عمرانی اور ان کے اہل خانہ کے خلاف ایف آئی آر کے اندراج پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اسے مبینہ طور پر بے بنیاد قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں حیات خان اچکزئی نے کہا (بقیہ 24 اندرونی صفحہ 5 پر)


کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن کی قیادت میں جماعت اسلامی طلبہ ونگ کا وفد ملاقات کر رہا ہے

مدرسہ قاسم العلوم جنگ اسٹاپ میں 19 نومبر کو عظیم الشان جلسہ دستار بندی حفاظ کرام ہوگا

کوئٹہ (یو این اے) مدرسہ قاسم العلوم کے زیر اہتمام 19 نومبر 2026 بروز جمعرات، نماز ظہر سے نماز عشا تک مدرسہ ہذا جنگ اسٹاپ نزد مکی مسجد و اکبر ڈیری فارم میں عظیم الشان جلسہ دستار بندی حفاظ کرام منعقد ہوگا۔ جلسے کے مہمانان خصوصی محسن بلوچستان صوبائی امیر جمعیت علما اسلام سینیٹر مولانا عبدالواسع، ضلعی امیر کوئٹہ پیر طریقت شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، نائب امیر مولانا محب اللہ اور امیر مجلس تحفظ ختم (بقیہ 22 اندرونی صفحہ 5 پر)

چمن میں قائد جمعیت زندہ باد کانفرنس کا کامیاب انعقاد قابل تحسین ہے، حافظ صدیق

مولانا فضل الرحمٰن کی قیادت میں آئین اور جمہوریت کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام کے رہنما اور ممبر یوتھ پارلیمنٹ حافظ محمد صدیق مدنی نے جمعیت علما اسلام ضلع چمن کے زیر اہتمام قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن زندہ باد کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر ضلعی قیادت، منتظمین، کارکنان اور شرکا کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا ہے کہ کانفرنس کا کامیاب انعقاد جماعت کی تنظیمی فعالیت، کارکنان کے جوش و جذبے اور قائد جمعیت سے والہانہ وابستگی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں کارکنان اور عوام کی بھرپور شرکت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ جمعیت علما اسلام ضلع چمن میں ایک فعال اور منظم سیاسی و دینی جماعت کے طور پر اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ ایسے اجتماعات جماعتی وابستگی کو مضبوط بنانے کے ساتھ کارکنان میں سیاسی شعور، فکری یکجہتی اور تنظیمی نظم و ضبط کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ حافظ محمد صدیق مدنی نے ضلعی امیر مولانا عبدالمنان، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی غوث اللہ اچکزئی، مجلس عاملہ، ذمہ داران اور بالخصوص کانفرنس کے منتظمین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس کامیاب اجتماع کے انعقاد میں تمام ذمہ داران اور کارکنان کی مشترکہ محنت قابل تحسین ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کی قیادت میں جمعیت علما اسلام آئین، پارلیمانی جمہوریت، اسلامی اقدار، عوامی حقوق اور ملک میں سیاسی و جمہوری استحکام کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ جمعیت علما اسلام کے رہنما اور ممبر یوتھ پارلیمنٹ حافظ محمد صدیق مدنی نے جمعیت علما اسلام ضلع چمن کے زیر اہتمام قائد جمعیت (بقیہ 27 اندرونی صفحہ 5 پر)


کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی چچی کے انتقال پر سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
روزنامہ
عسکر انٹرنیشنل
کوئٹہ
چیف ایڈیٹر:
سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

چیف ایڈیٹر و پبلشر سید فاروق شاہ نے روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ کو انڈ پینڈنٹ پرنٹرز سے چھپوا کر دفتر روزنامہ عسکر انٹرنیشنل آفس نمبر 315 یونیورسل کمپلیکس 3ed فلور سے شائع کیا۔ فون نمبر:۔
03318383955 0812092472

وزیرِ اعظم اور فیلڈ مارشل، بااثر ترین مسلم شخصیات

آردن کے رائل اسلامک سٹریٹیجک سٹڈیز سینٹر نے مسلم دنیا کی 500 بااثر شخصیات کی فہرست جاری کی ہے جس میں وزیرِ اعظم پاکستان شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کو مشترکہ طور پر پہلی پوزیشن دی گئی ہے۔ ان کے ساتھ سعودی فرمانروا شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ولی عہد محمد بن سلمان کے علاوہ ترک صدر رجب طیب اردوان کو بھی مشترکہ طور پر پہلے نمبر پر شامل کیا گیا ہے۔ فہرست میں پہلی مرتبہ پانچ شخصیات کو مشترکہ طور پر پہلی پوزیشن کیلئے منتخب کیا گیا ہے۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای چوتھے جبکہ آردن کے شاہ عبداللہ دوم پانچویں اور قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی چھٹی پوزیشن پر ہیں۔ متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید، ملائیشیا کے وزیرِ اعظم انور ابراہیم اور مراکش کے شاہ محمد ششم بھی بااثر مسلم شخصیات کی فہرست میں شامل ہیں، انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو، مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی، فلسطینی صدر محمود عباس اور شام کے صدر احمد الشرع بھی فہرست میں موجود ہیں۔ پاکستان سے معروف عالم دین شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی اور مولانا طارق جمیل بھی 500 بااثر شخصیات میں شامل ہیں، فہرست میں غزہ کے کمال عدوان ہسپتال کے سابق سربراہ ڈاکٹر حسام ابو صفیہ کو سال کی نمایاں مرد شخصیت قرار دیا گیا ہے جبکہ ایران کے شہر میناب میں سکول پر حملے میں بچ جانے والی طالبہ فاطمہ زہرا شیخ آبادی نمایاں خاتون شخصیت قرار پائی ہیں۔ رائل اسلامک سٹریٹیجک سٹڈیز سینٹر آردن کے دارالحکومت عمان میں قائم ایک تحقیقی ادارہ ہے جس کا قیام 2007ء ؁ میں عمل میں آیا تھا۔ یہ ''رائل آل البیت انسٹی ٹیوٹ فار اسلامک تھاٹ'' سے وابستہ ہے اور مسلم دنیا کے سیاسی، مذہبی، سماجی، فکری اور تزویراتی معاملات پر تحقیق کرتا ہے۔ اِس کا معروف منصوبہ ''دی مسلم 500'' ہے جس کا آغاز 2009ء ؁ میں کیا گیا تھا۔ اِس فہرست میں سیاست، مذہب، تعلیم، سائنس، کاروبار، میڈیا، ثقافت اور سماجی خدمت سمیت مختلف شعبوں کی بااثر شخصیات کو شامل کیا جاتا ہے۔ انتخاب کیلئے کسی شخصیت کے اثر و رسوخ، فیصلوں کے دائرہ کار اور مسلم معاشروں پر اِس کے اثرات کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ وزیرِ اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کو عالمی پذیرائی ملنے کے پس منظر میں پاکستان کی گزشتہ چند برسوں کی معاشی، سیاسی، دفاعی اور سفارتی صورتحال اہم ہے۔ اپریل 2022ء ؁ میں پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ (پی ڈی ایم) کی حکومت کے قیام کے وقت ملک شدید معاشی بحران سے دوچار تھا، زرمبادلہ کے ذخائر بڑے دباؤ میں تھے، روپے کی قدر مسلسل گر رہی تھی اور دیوالیہ پن کا خطرہ منڈلا رہا تھا۔ ایسے حالات میں حکومت نے انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) کے ساتھ تعطل کا شکار مذاکرات بحال کیے اور جولائی 2023ء ؁ میں تین ارب ڈالر کا سٹینڈ بائی ارینجمنٹ پروگرام حاصل کیا۔

ممتاز علمی شخصیت پروفیسر سیّد وقار عظیم (1)

ڈاکٹر فوزیہ تبسم

پروفیسر سیّد وقار عظیم طلسماتی شخصیت کے مالک تھے اور اپنے نام کی مناسبت سے عظمت کے حامل تھے۔ وہ ایک فرشتہ صفت انسان تھے۔ جن دوست احباب نے انہیں قریب سے دیکھا وہ جانتے ہیں کہ سیّد وقار عظیم کی سوچ میں ایمانداری، رواداری، وضع داری اثاثہ کے طور پر اُن کی شخصیت کا خاصہ تھیں۔ وہ باکمال اور بے مثال کردار کے حامل تھے۔ ادبی دنیا میں سیّد وقار عظیم بحیثیت انشاء ؔ پرداز، ادیب، نقاد، منتظم اور اُستاد کے طور پر جانے اور مانے جاتے ہیں۔

پروفیسر سیّد وقار عظیم دسمبر 1910ء ؁ (1327ھ) میں پیدا ہوئے۔ اُن کی دستاویزات پر اگست 1910 غلطی سے لکھوادی گئی اس لیے بقول ان کے وہ پھر اس کو اپنی تاریخ پیدائش بتایا کرتے۔ وقار عظیم الٰہ آباد کے اعلیٰ تعلیم یافتہ گھرانے میں پیدا ہوئے۔ اُن کا اصل وطن تو نبیٹھ تھا جو کہ گنگو کے قریب ایک قصبہ تھا جبکہ اُن کے ننہال میرٹھ کے تھے۔ سیّد وقار عظیم کے والدِ محترم سیّد مقبول عظیم پولیس میں ملازمت کے باوجود شعر اور خاص طور پر نعت گوئی کی طرف راغب تھے۔ اُن کا تخلص ''عرش'' تھا۔ سیّد وقار عظیم کے نانا اور دو ماموں جان بھی شعر کہتے۔ وہ خوش قسمت تھے کہ اُنہیں بچپن ہی سے ادبی ماحول میسر آیا۔ اُن کے گھر میں اُردو فارسی کے مشہور شعراء ؔ کے دیوان کتب خانہ میں موجود تھے۔ ایسے ادبی اور تعلیمی ماحول میں اُنہوں نے تمام شعری مجموعوں سے خوب استفادہ کیا۔ سیّد وقار عظیم نے اپنے ابتدائی تعلیمی دور میں اپنی والدہ ماجدہ سے اُردو و دینیات اور کلام پاک کی تعلیم حاصل کی۔ سیّد وقار عظیم کی والدہ فارسی زبان بخوبی جانتی تھیں۔ اُنہوں نے فارسی کی پہلی کتاب بھی انہیں خود ہی پڑھائی۔ ان کے والد گو پولیس ڈیپارٹمنٹ میں تھے مگر ان کی دوستی اپنی طبیعت کے مطابق کچھ شاعر دوستوں سے تھی وہ خود بیان یزدانی میرٹھی کے شاگرد بھی تھے۔ جعفر علی خان اثر جگت موہن، لال رواں، رضی بدایونی اور فرخ بنارسی ان کے بہت اچھے دوست اور اُس وقت کے مشہور شاعر بھی تھے۔ ان دوستوں کے علاوہ اُن کی دوستی ایک مست مجذوب دوست مادھولال مست سے بھی تھی۔

سیّد وقار عظیم صاحب کے گھر میں شعر و ادب کی محفلیں گرم رہتیں اور اس دوران تمام شعراء ؔ کے لیے پان یا کوئی اور چیز دینے کمرے میں آتے جاتے اور جیسے جیسے یہ بڑے ہوتے گئے اُن کے والد صاحب اُنہیں خود محفلوں میں لے جاتے۔ ان کے والدِ محترم بچوں کی شخصیت کو سنوارنے اور تربیت کے لیے ایسی محفلوں کو بہت مفید سمجھتے تھے۔

سیّد وقار عظیم قلمطراز ہیں کہ اچھے شاعروں کے قریب جا کر اُن کی زندگی کے طور طریق دیکھ کر یہ خیال ہوا کہ اُن ہی کی سی زندگی بسر کرنی چاہیے شعر اس طرح سے گویا شخصیت کا ایک جزو بن گیا اور میں سمجھنے لگا کہ شعر حقیقت میں ہماری تہذیبی زندگی کی ایک خاص بنیاد ہے۔ اس سے الگ اور اس سے قطع نظر مذہب کا ایک تصور تھا جو گھر سے لیا تو مذہب اور شعر دو چیزیں ہیں جو زندگی میں ہر قدم پر ساتھ رہیں۔ سیّد وقار عظیم کو پرائمری کلاسز میں ہی فارسی اور اُردو کی تعلیم میں اُن کے اساتذہ نے ادب کا شوق پیدا کر دیا تھا اور وہ شعر کہنے لگے تھے۔ اُن کا پہلا شعر جو اُنہوں نے دوست پر لکھا کچھ یوں ہے

جان لیوا ہیں نازشمت کے
موت آتی ہے پر نہیں آتی

اسی طرح اُنہوں نے دوسرا شعر بھی اپنے دوست کی تصویر گم ہو جانے کے بعد کہا اور اُس وقت 1919 اُن کے والد کا تبادلہ اناؤ میں ہوا تھا تو شعر ملاحظہ کیجیے

ہوتی ہے اناؤ میں، تصویر کی چوری
اسی لیے تصویر جاناں ہم نے کھنچوائی نہیں

وہ شروع ہی سے محنتی طالبعلم تھے اور اسی وجہ سے اُنہوں نے آٹھویں جماعت سے ہی وظیفہ لینا شروع کر دیا تھا اور اپنے ادبی شوق کو پورا کرنے کے لیے ہر ماہ اپنے وظیفہ سے کتابیں خریدتے اور پڑھتے۔ اُنہوں نے اپنا پہلا مضمون 1929 میں اپنے سکول کے رسالہ ''آفتاب'' میں لکھا۔ اناؤ سے میٹرک کرنے کے بعد وہ لکھنؤ میں گورنمنٹ جوبلی انٹرمیڈیٹ کالج میں داخل ہوئے۔ وہاں اُنہیں اس وقت کے مشہور اساتذہ حامد اللہ افسر، علی عباس حسینی، اختر علی تاہری اور فارسی کے مولوی محمد حسین جیسے بلند مرتبت اساتذہ سے استفادہ کا موقع ملا۔ ان اساتذہ کی صحبت میں رہ کر ہی اُنہوں نے اپنا پہلا افسانہ 1930 میں ''پریم رس'' تحریر کیا۔ اس کے علاوہ اُنہوں نے افسانہ ''جو میں ایسا جانتی'' اور کئی افسانے لکھ ڈالے جو اُس وقت کے مشہور جریدوں مثلاً ساقی، نیرنگ خیال اور عالمگیر میں شائع ہوئے۔ مگر 1933 میں جب اُنہوں نے الٰہ آباد یونیورسٹی میں ایم میں داخلہ لیا تو افسانہ ترک کر دیا اور تنقید کی طرف توجہ دینا شروع کر دی۔ یہاں اُنہوں نے رام نرائن لال ناشر کی دوکان پر ایف اے کے فارسی نصاب کی کتاب کے انگریزی ترجمے بھی کیے۔ والد صاحب کی ملازمت سے ریٹائر ہونے کی وجہ سے اُنہوں نے اپنے تعلیمی اخراجات بھی خود ہی اُٹھائے اور انتہائی محنت اور جانفشانی کے ساتھ اپنا مقام خود بنایا اور ساتھ ساتھ مختلف ادبی محفلوں میں شرکت بھی کرتے رہے اور مشہور ادبی جریدوں میں لکھتے بھی رہے۔ 1933-1934ء ؁ میں وہ نصابی کتابوں کے علاوہ ادب اور تنقید اور تعلیم پر بھی مضامین لکھنے لگے تھے۔ اپنی تعلیم کے دوران ہی وہ بہت سے مضامین کے تراجم بھی کرتے رہے۔ 1934ء ؁ میں سیّد وقار عظیم نے ایم اے کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔ آپ کے تراجم اور درسی کتابیں اُس زمانے میں انڈین پریس اور الٰہ آباد کے رام نرائن لعل نے شائع کیں۔

اس بڑھتی آبادی میں کتنے صوبے بنائیں گے؟

مختار چودھری

پچھلے کچھ عرصے سے نئے صوبوں کے قیام اور ناکارہ نظام کی بازگشت سنائی دے رہی ہے، اسی شور کے درمیان 28 ویں آئینی ترمیم کی آوازیں بھی اٹھ رہی ہیں، یہ باتیں کرنے والے کوئی اور نہیں بلکہ وہی لوگ ہیں جو پچھلے کئی برس سے وزارتوں پر براجمان رہے ہیں، مگر ان کے اپنے ہی اتحادیوں کے موقف ان سے مختلف ہیں، کچھ لوگوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ نظام خراب نہیں، بلکہ ریغمال ہے اور جب تک ریغمال رکھنے والے اپنی سوچ نہیں بدلیں گے اس وقت تو نئے صوبوں کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوگا، بہرحال یہ بات قابل غور ہے کہ جب پاکستان میں چار صوبے قائم کیے گئے تھے تو اس وقت ملک کی آبادی بمشکل چھ کروڑ تھی، جبکہ آج صرف پنجاب کی آبادی تقریباً 13 کروڑ تک پہنچ چکی ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ہمارے چاروں صوبے انتظامی ضرورت کے تحت بنائے گئے تھے یا قومیت کی بنیاد پر؟

سندھیوں کے صوبے کا نام سندھ، بلوچوں کے صوبے کا بلوچستان اور پنجابیوں کے صوبے کا نام پنجاب رکھا گیا، جبکہ پٹھان کئی دہائیوں تک صوبہ سرحد کا نام پختونخوا رکھنے کا مطالبہ کرتے رہے، بالآخر صوبہ سرحد کو خیبر کا سابقہ لگا کر خیبر پختونخوا کا نام دے دیا گیا، اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ان قومیتوں کی بنیاد پر قائم صوبوں کو تقسیم کر کے نئے انتظامی یونٹ بنانا ممکن ہے؟

پیپلز پارٹی سندھ، تحریک انصاف خیبر پختونخوا اور مسلم لیگ (ن) پنجاب کی تقسیم کی مخالفت کرتی نظر آتی ہیں، یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ ہماری سیاسی جماعتیں عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے انتظامی اختیارات کی تقسیم کے بجائے اپنے اپنے بڑے صوبوں پر سیاسی گرفت برقرار رکھنا چاہتی ہیں، حالانکہ یہ سمجھنے کے لئے کسی بڑی سائنس کی ضرورت نہیں کہ جب ملک کی آبادی چار گنا سے زیادہ بڑھ چکی ہے تو انتظامی یونٹوں کی ضرورت بھی ناگزیر ہو چکی ہے۔

ذرا سوچیں کہ اٹک، لیہ، بہاولپور، صادق آباد اور ڈیرہ غازی خان سے کسی عام شہری کیلئے لاہور پہنچنا کتنا مشکل ہوسکتا ہے؟ اسی طرح تھرپارکر کی تحصیل کنری سے کراچی اور ایبٹ آباد سے پشاور تک رسائی بھی آسان نہیں، بیشتر جمہوری ممالک میں روزمرہ کے انتظامی معاملات مقامی حکومتوں کے ہاتھ میں ہوتے ہیں، لیکن ہمارے ہاں نہ کبھی ایک مضبوط بلدیاتی نظام قائم ہوسکا اور نہ ہی صوبوں کو تقسیم کر کے چھوٹے انتظامی یونٹ بنائے جا سکے، جو حکومتی وزراء اور سیاستدان یہ اعتراف کر رہے ہیں کہ موجودہ نظام ناکارہ ہو چکا ہے، انہیں یہ بھی واضح کرنا چاہئے کہ وہ اس کی جگہ کون سا نظام لانا چاہتے ہیں، جس سے عام آدمی کی مشکلات کم ہوں گی اور حکومتی امور بہتر انداز میں چل سکیں گے، اگر ان کے خیال میں قومیت کی بنیاد پر قائم صوبوں کی بجائے انتظامی بنیادوں پر چھوٹے یونٹ بنانے سے نظام بہتر ہو سکتا ہے تو انہیں اس کی مکمل وضاحت کرنی چاہئے اور عوام کو یقین دلانا چاہیے کہ مقصد کسی قوم کو تقسیم کرنا نہیں بلکہ عوام کے لئے آسانیاں پیدا کرنا ہے۔

ویسے بھی ہمیں ایک پاکستانی قوم بن کر رہنا چاہئے، پاکستان جس قومی نظریے کی بنیاد پر معرض وجود میں آیا تھا، اسی نظریے کو مضبوط رکھنا چاہئے، جس میں علاقائی تعصب اور قومیت کی بنیاد پر تقسیم کی کوئی گنجائش نہیں ہے، ہم سب پہلے پاکستانی ہیں اور بعد میں بلوچی، سندھی، پنجابی، پٹھان یا کشمیری تاہم اگر ہم آبادی کی بنیاد پر نئے صوبے بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں یہ بھی یاد رکھنا ہوگا کہ جس رفتار سے ہماری آبادی بڑھ رہی ہے، اگر یہی شرح برقرار رہی تو ہر دس سال بعد نئے صوبے بنانے کی ضرورت پیش آسکتی ہے، آخر ہم کتنے صوبے بنائیں گے؟ اس لئے ضروری ہے کہ نئے انتظامی یونٹ بنانے کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہوئی آبادی پر بھی قابو پایا جائے، ورنہ یہ نعرہ لگتا رہے گا کہ تم کتنے صوبے بناؤ گے، ہر شہر سے ایک نیا صوبہ نکلے گا۔

ہماری حکومتوں کا ہمیشہ سے یہ وتیرہ رہا ہے کہ وہ دوررس منصوبہ بندی نہیں کرتیں، ایک مسئلے کی طرف متوجہ ہوتی ہیں تو اس کے دیگر پہلوؤں پر غور نہیں کرتیں، اس کے علاوہ ریاست کے اندر کئی ایسی ریاستیں بھی قائم ہیں جو ہر معاملے پر اپنا الگ موقف رکھتی ہیں، ہمیں اپنے وسائل اور زمینی حقائق کے مطابق فیصلے کرنے ہوں گے، بڑھتی ہوئی آبادی پر فوری قابو پانے کے ساتھ حکومتوں کو اپنے شاہانہ اخراجات اور غیر ضروری پروٹوکول بھی محدود کرنے چاہئیں۔

اگر مزید صوبے بنانے ہیں تو ان کے قیام اور انتظامی اخراجات کو بھی مدنظر رکھنا ہوگا، ہمیں بادشاہت کے دور کے طور طریقے بدلنے ہوں گے، بڑے بڑے سرکاری ہاؤسز، طویل کابینہ، غیر ضروری عہدوں اور شاہانہ طرز حکمرانی سے اجتناب کرنا ہوگا، نئے صوبے عوام کو سہولت دینے کے لئے بننے چاہئیں، نہ کہ حکمرانوں کے اخراجات اور مراعات میں اضافے کا ذریعہ۔

طاقت، سیاست اور بدلتی عالمی بساط!

راؤ غلام مصطفیٰ

ڈونلڈ ٹرمپ عصرِ حاضر کی ایسی غیر معمولی سیاسی شخصیت ہیں جنہوں نے امریکی اقتدار کے ایوانوں سے اٹھنے والی پالیسیوں کے ذریعے عالمی نظام کے روایتی تصورات کو نئی آزمائش سے دوچار کیا۔ امریکہ فرسٹ کا نعرہ محض انتخابی سیاست کا جملہ نہیں تھا بلکہ اس کے پس منظر میں ایک ایسا سیاسی فلسفہ کارفرما تھا۔ جس نے عالمی تعلقات، معاشی شراکت داریوں اور دفاعی اتحادوں کی بنیادوں کو نئے سرے سے پرکھنے پر مجبور کر دیا۔ بنیادی سوال یہ ہے کہ ٹرمپ کے بعد دنیا کس سمت سفر کرے گی اور کیا امریکہ اپنی روایتی عالمی قیادت کا وقار دوبارہ حاصل کر پائے گا؟ دوسری جنگِ عظیم کے بعد امریکہ نے جس عالمی نظام کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کیا، وہ کئی دہائیوں تک بین الاقوامی سیاست کا مرکزی حوالہ رہا۔ اقوام متحدہ، عالمی مالیاتی ادارے، نیٹو اور آزاد تجارت کے تصورات اسی نظام کے اہم ستون تھے۔ ٹرمپ نے اس روایتی نظام کو چیلنج کرتے ہوئے امریکی مفادات کو عالمی ذمہ داریوں پر مقدم رکھا۔ ان کی پالیسیوں میں سفارت کاری سے زیادہ سودے بازی اور مفاہمت سے زیادہ دباؤ نمایاں رہا۔ کارنیگی انڈومنٹ کی جون 2026ء ؁ کی تحقیق بھی اس جانب اشارہ کرتی ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ عالمی اداروں سے مکمل علیحدگی کے بجائے انہیں امریکی مفادات کے مطابق ڈھالنے کی حکمت عملی اختیار کیے ہوئے ہے۔ امریکی سیاست میں 5 نومبر 2026ء ؁ کے وسط مدتی انتخابات نے اس منظرنامے کو نیا موڑ دیا ہے۔ کانگریس کے دونوں ایوانوں میں ریپبلکن پارٹی کی شکست اور ڈیموکریٹس کی اکثریت نے ٹرمپ کی داخلی سیاسی پوزیشن کو چیلنج کر دیا ہے۔ آنے والے دو برس اس اعتبار سے اہم ہوں گے کہ ٹرمپ اپنی حکمت عملی میں لچک پیدا کرتے ہیں یا سیاسی محاذ آرائی کو مزید گہرا کرتے ہیں۔ دوسری جانب چین عالمی سیاست کے افق پر ایک ایسی قوت بن کر ابھر رہا ہے جسے نظرانداز کرنا ممکن نہیں رہا۔ صنعتی ترقی، جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، دفاع اور عالمی تجارت میں چین کی پیش رفت نے مغربی دنیا کے لیے نیا تزویراتی چیلنج پیدا کر دیا ہے۔ روس اور یوکرین کی جنگ نے یورپ کے امن و سلامتی کے تصورات کو متزلزل کر دیا ہے۔ امریکی عسکری تحفظ پر انحصار کرنے والے یورپی ممالک اب اپنی دفاعی خودمختاری کے بارے میں نئے سرے سے سوچنے پر مجبور ہیں۔ ٹرمپ انتظامیہ کے متغیر رویے نے یورپی قیادت کو احساس دلایا ہے کہ عالمی سیاست میں مستقل دوستوں سے زیادہ مستقل مفادات کی اہمیت ہوتی ہے۔ فرانس، جرمنی اور برطانیہ سمیت دیگر ممالک دفاعی خود انحصاری کو ترجیح دے رہے ہیں۔ دوسری جانب روس بھی یوکرین کے معاملے میں اپنے تزویراتی مفادات سے دستبردار ہونے کے لیے تیار دکھائی نہیں دیتا۔ ایسے حالات میں پائیدار امن اسی وقت ممکن ہوگا جب مذاکرات میں یوکرین کی خودمختاری اور یورپی سلامتی کو بنیادی اہمیت دی جائے۔ مشرقِ وسطیٰ بھی عالمی طاقتوں کی کشمکش کا اہم مرکز بن چکا ہے۔ ایران، امریکہ کے درمیان کشیدگی، اسرائیل اور فلسطین کا تنازع، غزہ کی تباہ کن صورت حال اور آبنائے ہرمز کی اہمیت عالمی معیشت پر براہ راست اثرانداز ہو رہی ہے۔ خلیجی ریاستیں امریکہ کے ساتھ دفاعی تعلقات برقرار رکھتے ہوئے چین، بھارت اور دیگر طاقتوں سے معاشی و سفارتی روابط بڑھا رہی ہیں۔ یہ طرز عمل اس حقیقت کا اظہار ہے کہ دنیا اب کسی ایک عالمی طاقت پر مکمل انحصار کے بجائے متوازن تعلقات کو ترجیح دے رہی ہے۔ بدلتے منظرنامے میں برکس، یورپی یونین اور عالمی جنوب کے ممالک کی اہمیت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جب کہ برازیل، بھارت، جنوبی افریقہ، ترکی اور سعودی عرب جیسی ریاستیں عالمی فیصلہ سازی میں زیادہ مؤثر کردار کی خواہاں ہیں۔ اصل حقیقت یہ ہے کہ ٹرمپ کے بعد کی دنیا کسی ایک نئی سپر پاور کے تابع ہونے کی بجائے طاقتوروں کے درمیان مقابلے اور مفاہمت کے نئے مراحل سے گزر سکتی ہے۔ اس تبدیلی کی رفتار اور سمت کا تعین ممکن نہیں۔ امریکہ کے پاس اب بھی غیر معمولی عسکری، مالیاتی اور تکنیکی قوت موجود ہے۔ چین معاشی و صنعتی میدان میں خود کو مستحکم کر رہا ہے۔ جبکہ روس، یورپ اور علاقائی طاقتیں بھی اپنے مفادات کے لئے سرگرم ہیں۔ پاکستان کے لیے یہ بدلتی عالمی بساط قومی سلامتی، معاشی بقا اور سفارتی مستقبل سے جڑا ایک اہم امتحان ہے۔ امریکہ کے ساتھ تعلقات، چین کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری، سعودی عرب اور خلیجی ممالک سے معاشی روابط اور بھارت و افغانستان کے حوالے سے علاقائی سلامتی ہماری خارجہ پالیسی کے بنیادی ستون ہیں۔ پاکستان کو کسی ایک عالمی طاقت کے کیمپ میں محدود ہونے کے بجائے قومی مفادات کو مقدم رکھتے ہوئے متوازن اور دوراندیش سفارت کاری اختیار کرنا ہوگی۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری، علاقائی تجارت، توانائی کے منصوبوں اور وسطی ایشیا تک رسائی کے امکانات کو عملی کامیابیوں میں تبدیل کرنا بھی ناگزیر ہے۔ عالمی سیاست میں احترام کا مقام صرف جغرافیائی اہمیت سے نہیں بلکہ مضبوط معیشت، مستحکم اداروں اور مستقل پالیسیوں سے حاصل ہوتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ٹرمپ کے بعد کی دنیا کسی ایک نئی سپر پاور کی مکمل بالادستی کے بجائے متعدد عالمی قوتوں کے درمیان مقابلے اور مفادات کی کشمکش سے عبارت ہوسکتی ہے۔ امریکہ کی عسکری، مالیاتی اور تکنیکی قوت اپنی جگہ مسلم ہے، چین معاشی و صنعتی میدان میں آگے بڑھ رہا ہے۔ تاریخ کا سبق یہی ہے کہ طاقت کا نشہ عارضی اور اقتدار کی مسند ناپائیدار ہوتی ہے۔ زمانہ بدلتا ہے، کردار تبدیل ہوتے ہیں اور طاقت کے مراکز بھی گردشِ ایام کے ساتھ اپنی جگہ بدلتے رہتے ہیں۔ ٹرمپ کا سیاسی عہد اپنے پیچھے جو سوالات اور تبدیلیاں چھوڑ جائے گا۔ ان کے اثرات آنے والے برسوں تک محسوس کیے جاتے رہیں گے۔ مستقبل کی عالمی بساط پر کامیابی اسی ریاست کو حاصل ہوگی جو طاقت کے اظہار کے بجائے حکمت و تدبر، تصادم کے بجائے مکالمے اور وقتی مفادات کے بجائے دیرپا قومی و عالمی مفادات کو ترجیح دے گی۔

مِرے گیت سنو!

اظہر زمان

شعری نشست کا آغاز کرنے جا رہا ہوں۔ آپ سمجھیں کہ میں اپنا کوئی شعری رجسٹر کھولے سٹیج پر مائیک پکڑ کر اپنے لکھے ہوئے کوئی گیت آپ کو ترنم سے سنانے لگا ہوں۔

ہوسکتا ہے آپ نے تصور ہی تصور میں یہ سوچ لیا ہو کہ بنگلور والی کھنک جوشی جو اپنے تاؤ زمان کے لکھے ہوئے کلام کو شوق سے نہ صرف گاتی ہے بلکہ اس کی مدح سرائی اپنا فرض اولین سمجھتی ہے۔ اس نے اتنی مرتبہ انڈیا کی سب سے بڑی ادبی تنظیم کے تحت دہلی میں ہونے والے ''جشنِ اردو'' میں میرا اتنا کلام گایا ہے اور ان کے دانشور، ڈیڈی راجیش جوشی نے وہاں نجی مجلسوں میں میری شاعری کو اتنا روشناس کرایا ہے کہ وہاں سے مجھے ''شاعر درد'' کا خطاب مل چکا ہے۔

میں آپ کو بتانا کیا چاہ رہا تھا اور کدھر نکل گیا جسے آپ کہہ سکتے ہیں کہ میں پٹڑی سے اتر گیا۔ تو سچ پوچھیں کہ میں آج پٹڑی پر چلنا ہی نہیں چاہتا ہوں۔ ویسے آپس کی بات ہے کہ پہلے کب ناک کی سیدھ میں چلا ہوں۔ جہاں دل چاہے پلٹا کھا جاتا ہوں۔ مجھے یہ معلوم ہے کہ میرا یہی اوٹ پٹانگ انداز آپ کو بہت بھلا اور دلچسپ لگتا ہے جس کا میں پورا الاؤنس لیتا ہوں۔

لیکن ایسا بھی نہیں ہے کہ میں نے بے سبب ہی کہہ دیا ہے کہ ''مرے گیت سنو!''۔ اس سے وابستہ ایک تفصیلی داستان ہے جو ابھی میں نے سنانی شروع ہی نہیں کی۔ دلچسپ قصے کہانیاں سنانے کے دلدادہ آپ کے اپنے رائٹر اظہر زمان آج جو آپ کو سنانے جا رہے ہیں جس کے لئے آپ یقیناً بے چین ہوں گے وہ میں ابھی سناتا ہوں۔

لیکن اس کہانی کو ٹھیک طرح سے سمجھنے سے پہلے میرا لکھا ہوا یہ مکمل شعر سن لیں جو میں نے سید نور کے علامہ اقبال ٹاؤن کے نرگس بلاک والے سابق گھر میں موسیقار امجد بوبی اور ان کی پہلی بیوی اور میری منہ بولی بہن رخسانہ نور کی موجودگی میں لکھا تھا، شعر یہ ہے:

جب دُکھ سے سُکھ تک فاصلے پاٹنے
مشکل ہوں
تو پھر گھر بیٹھو صاحب اور مرے گیت
سنو

بعد میں، میں نے اس غزل کو مکمل کیا جو میری شاعری کے پہلے زیرِ طبع مجموعے ''بارشوں کے درمیاں'' میں شامل ہو گی۔

تو کہانی اس وقت سے شروع ہوتی ہے جب میں امریکن سنٹر لاہور میں انفارمیشن ایڈوائزر تھا جس کی کوئنز روڈ پر فاطمہ جناح میڈیکل کالج سے متصل عمارت کے سامنے کی سرخ اینٹوں سے تیار پرشکوہ فرنٹ کے اوپر لگا امریکی پرچم دور سے ہی نظر آجاتا تھا۔ یہ وہ دور تھا جب بقول گلوّ شاہ (سید گلزار حسین مشہدی) سابق سیکرٹری انفارمیشن حکومت پنجاب لاہور شہر کے سماجی ثقافتی میدان کے PlayersKey میں میرا بھی شمار ہوتا تھا۔

پشتو فلموں کے بانی ہدایت کار عزیز تبسم نے لاہور منتقل ہو کر اپنی پہلی فلم ''نیویارک کے چکر باز'' بنانے کا سوچا تو میرے دفتر آکر مجھے اس کے گیت لکھنے کی نہ صرف فرمائش کی بلکہ زبردستی مجھ سے لکھوا بھی لئے۔ میرے لکھے ہوئے جس گیت کی ریکارڈنگ سے فلم کا افتتاح ہوا اس کی موسیقی امجد بوبی نے ترتیب دی تھی جہاں ان سے تعارف ہوا اور پھر گہری دوستی میں بدل گیا۔ اس گیت کے جسے حمیرا چنا نے گایا بول تھے:

کچھ پتہ ہے میں کیا رات دیکھا
خوشیوں کا ست رنگ خواب دیکھا
پورے جوبن پہ بہتا ہوا
پیار کا چڑھتا چناب دیکھا

اس طرح امجد بوبی اور رخسانہ نور (جو خود شاعرہ تھیں) میری شاعری سے آگاہ تھے۔ سید نور کو بھی پتہ تھا لیکن ان سے تعلق رخسانہ کے بعد بنا اور پھر ان سے جو گھریلو تعلق بنا وہ آج تک قائم ہے۔ میری تینوں بیٹیوں سے سید نور بہت شفقت کرتے ہیں اور ان کی تینوں بیٹیوں سے میرا لاڈ بھی کم نہیں ہے۔

امجد بوبی اور رخسانہ تو مل کر گیت تیار کرنے کی ریہرسل کرتے تھے اور میں ان کی خواہش پر ویک اینڈ میں اس مشغلے میں تفریحاً شامل ہو جاتا تھا۔ ان کے کام کو دلچسپی سے دیکھتا اور رخسانہ کی میزبانی کھانے پینے کی تواضع کو انجوائے کرتا اور ساتھ میں، میں نے بھی وہاں اپنے طور پر فری لانس کام شروع کر دیا اور استھائیاں لکھنے لگا۔ وقفے میں امجد بوبی میرا کام دیکھتے اور جن استھائیوں کے بارے میں ان کی رائے ہوتی کہ یہ کسی فلمی سچوئیشن میں فٹ بیٹھ سکتی ہیں تو مجھے ان گیتوں کو مکمل لکھنے کا کہتے۔ سید نور کے چھوٹے بھائی سید قاسم نے میرے بے ترتیب کام کو ترتیب دینے کے لئے ایک بڑی خوبصورت ڈائری لا کر دی اور میں نے سب کام اسی پر منتقل کر دیا۔ یہ ڈائری سید قاسم کے پاس ہی رہتی تھی اور وہ سارا ریکارڈ آج بھی اسی کے پاس ہے۔ میں نے کبھی پلٹ کر اس سے نہیں پوچھا۔ سید نور نے اس میں سے بہت سے گیت اپنی فلموں میں شامل کئے۔ میں امریکہ منتقل ہو گیا جسے بعد میں انہوں نے بتایا بلکہ فیس بک پر اپنے ایک نوٹ میں انہوں نے تسلیم کیا کہ ان کی بہت سی فلموں کی کامیابی میں جن گیتوں کا عمل دخل تھا ان میں اظہر زمان کے لکھے ہوئے گیت بھی تھے۔

تب رخسانہ کو سید نور کے صائمہ سے تعلق کا علم ہو چکا تھا لیکن کسی جھجھک کے باعث وہ میری بجائے امجد بوبی کو بتاتی تھی اور میں سن رہا ہوتا تھا۔ بعد میں سید نور نے صائمہ سے شادی کر لی تو میں نے ان سے بول چال بند کر دی۔ پھر میں جب پاکستان گیا ایک دفعہ تو وہ مجھے ڈھونڈھ کر ڈیفنس لے گئے کھانا کھلایا اور تعلقات بحال کئے تو اس دور میں رخسانہ کے دکھوں کو دیکھتے ہوئے میں نے شعری شکل میں یہ مشورہ دیا تھا۔

بقیہ (01)

رات 12 بجے تک جاری رکھی جائے۔شہریوں کے مطابق سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے رات 10 بجے سے قبل ہی گیس کی فراہمی بند کردی جاتی ہے، جس کے باعث رات کا کھانا تیار کرنے، بچوں اور بزرگوں کے لیے گرم پانی کا انتظام کرنے سمیت گھریلو ضروریات پوری کرنے میں دشواری پیش آرہی ہے۔خصوصا وہ خاندان زیادہ متاثر ہیں جن کے پاس متبادل ایندھن یا بجلی سے کھانا پکانے کا مناسب انتظام موجود نہیں۔شہریوں کا کہنا ہے کہ کوئٹہ اور بلوچستان کے دیگر سرد علاقوں میں موسم سرما کے دوران گیس بنیادی ضرورت بن جاتی ہے، ایسے میں رات کے ابتدائی اوقات میں گیس کی بندش مشکلات میں مزید اضافہ کررہی ہے۔ انہوں نے سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام سے مطالبہ کیا کہ گیس کی فراہمی کا دورانیہ بڑھا کر رات 12 بجے تک کیا جائے۔ دوسری جانب محکمہ موسمیات کے ترجمان سے منسوب پیش گوئی کے مطابق بلوچستان میں 2026 کے دوران بارشیں نہ ہونے کے باعث رواں موسم سرما میں سردی کی شدت غیر معمولی طور پر بڑھنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ پیش گوئی کے مطابق دسمبر 2026، جنوری، فروری اور مارچ 2027 کے دوران سرد موسم برقرار رہنے کا خدشہ ہے، جبکہ بعض علاقوں میں درجہ حرارت منفی 11 سے 12 ڈگری سینٹی گریڈ تک گرنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔اس صورتحال میں کوئٹہ، زیارت، قلات، مستونگ، پشین اور کان مہترزئی سمیت بلوچستان کے بالائی علاقوں میں شدید سردی شہریوں کے لیے مشکلات پیدا کرسکتی ہے، تاہم آئندہ مہینوں میں درجہ حرارت اور موسم کی حتمی صورتحال کا انحصار موسمی نظام اور محکمہ موسمیات کی تازہ پیش گوئیوں پر ہوگا۔شہریوں نے صوبائی و وفاقی حکومت، وزارت توانائی اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ موسم سرما کی آمد سے قبل گیس فراہمی کا شیڈول تبدیل کیا جائے اور رات 12 بجے تک گیس کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں تاکہ شدید سردی میں بچوں، خواتین اور بزرگوں کو مشکلات سے بچایا جاسکے۔

بقیہ (02)

انہوں نے پولیس کے اعلیٰ حکام سے اپیل کی کہ بھینس کی فوری بازیابی اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے اقدامات کیے جائیں تاکہ انہیں انصاف مل سکے۔گنداخہ کے رہائشی غریب شہری احمد نواز چنجنی نے قرآن پاک اٹھا کر مختلف علاقوں کا چکر لگانے کے بعد پریس کلب پہنچ کر فریاد کی کہ جمعرات کی شب نامعلوم چور گنداخہ کے مرکزی شہر میں سرکاری ہسپتال کے مرکزی گیٹ کے سامنے سے ان کی بھورے رنگ کی بھینس چوری کرکے لے گئے۔ مذکورہ مقام پولیس تھانے سے بھی تقریباً تین سے چار سو قدم کے فاصلے پر واقع ہے۔احمد نواز چنجنی نے روتے ہوئے بتایا کہ وہ انتہائی غریب اور بے سہارا ہیں اور بھینس ہی ان کے روزگار اور گزر بسر کا واحد ذریعہ ہے۔ دوسری جانب شہر کے مرکزی علاقے میں پولیس تھانے کے قریب اور سرکاری ہسپتال کے سامنے چوری کی اس واردات پر شہریوں میں تشویش پائی جارہی ہے۔ انہوں نے پولیس کے اعلیٰ حکام سے اپیل کی کہ بھینس کی فوری بازیابی اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے اقدامات کیے جائیں تاکہ انہیں انصاف مل سکے۔گنداخہ کے رہائشی غریب شہری احمد نواز چنجنی نے قرآن پاک اٹھا کر مختلف علاقوں کا چکر لگانے کے بعد پریس کلب پہنچ کر فریاد کی کہ جمعرات کی شب نامعلوم چور گنداخہ کے مرکزی شہر میں سرکاری ہسپتال کے مرکزی گیٹ کے سامنے سے ان کی بھورے رنگ کی بھینس چوری کرکے لے گئے۔ مذکورہ مقام پولیس تھانے سے بھی تقریباً تین سے چار سو قدم کے فاصلے پر واقع ہے۔احمد نواز چنجنی نے روتے ہوئے بتایا کہ وہ انتہائی غریب اور بے سہارا ہیں اور بھینس ہی ان کے روزگار اور گزر بسر کا واحد ذریعہ ہے۔ دوسری جانب شہر کے مرکزی علاقے میں پولیس تھانے کے قریب اور سرکاری ہسپتال کے سامنے چوری کی اس واردات پر شہریوں میں تشویش پائی جارہی ہے۔ انہوں نے پولیس کے اعلیٰ حکام سے اپیل کی کہ بھینس کی فوری بازیابی اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے اقدامات کیے جائیں تاکہ انہیں انصاف مل سکے۔

بقیہ (03)

عقیدت اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا ملاقات کے دوران الحق فاؤنڈیشن کی جانب سے جاری فلاحی سرگرمیوں، عوامی خدمت، مستحق افراد کی مدد اور معاشرتی بہبود کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد کے شرکاء نے فلاحی کاموں کو مزید مؤثر بنانے اور مختلف برادریوں کے درمیان باہمی اتحاد، اتفاق اور تعاون کو فروغ دینے کے عزم کا اظہار کیا اس موقع پر اکرام الدین عباسی، امداد حسین جمالی، محمد رئیس، نظیر احمد قریشی، غلام مصطفیٰ مہر، حاکم جتوئی، سہیل بڑو، اقرار عباسی، محمد حسنین، اسرار علی عباسی، یاسر میمن اور حسنین عباسی سمیت دیگر عہدیداران و ممبران موجود تھے وفد میں مختلف برادریوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔

بقیہ (04)

باعث بن رہا ہے۔میونسپل کمیٹی کی سرکاری گاڑیاں چیف آفیسر کی انتظامی نگرانی اور کنٹرول میں ہوتی ہیں۔ایسے میں متعلقہ چیف آفیسر کی ذمہ داری اور نگرانی کے نظام پر بھی سوالات جنم لے رہے ہیں کہ مذکورہ سرکاری گاڑی کس کی اجازت سے صوبہ بلوچستان سے سندھ منتقل کی گئی، اس کے استعمال کا مقصد کیا تھا اور کیا اس حوالے سے مجاز حکام سے باقاعدہ این او سی حاصل کیا گیا تھا؟ عوامی و سماجی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان، صوبائی وزیر بلدیات، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ بلوچستان، کمشنر نصیرآباد ڈویژن، ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد اور اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے سرکاری گاڑی کے سندھ جانے، اس کے استعمال، لاگ بک، سرکاری ڈیوٹی ریکارڈ اور اجازت نامے کی مکمل تحقیقات کرائی جائیں۔میونسپل کمیٹی گنداخہ کی ملکیتی سرکاری گاڑی شہداد کوٹ، سندھ میں مبینہ طور پر نجی کام کے سلسلے میں استعمال ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے، جس پر سرکاری وسائل کے استعمال، انتظامی نگرانی اور حکومتی احکامات پر عملدرآمد کے حوالے سے سوالات اٹھنے لگے ہیں۔واضح رہے کہ بلوچستان حکومت نے 7 مارچ 2024 کو سرکاری گاڑیوں کو صوبے سے باہر لے جانے پر پابندی عائد کرتے ہوئے پیشگی اجازت (این او سی) کی شرط مقرر کی تھی۔ اس کے باوجود میونسپل کمیٹی گنداخہ کی سرکاری گاڑی کا سندھ کے شہر شہداد کوٹ میں مبینہ نجی استعمال حکومتی پالیسی اور سرکاری وسائل کے تحفظ کے حوالے سے تشویش کا باعث بن رہا ہے۔میونسپل کمیٹی کی سرکاری گاڑیاں چیف آفیسر کی انتظامی نگرانی اور کنٹرول میں ہوتی ہیں۔ایسے میں متعلقہ چیف آفیسر کی ذمہ داری اور نگرانی کے نظام پر بھی سوالات جنم لے رہے ہیں کہ مذکورہ سرکاری گاڑی کس کی اجازت سے صوبہ بلوچستان سے سندھ منتقل کی گئی، اس کے استعمال کا مقصد کیا تھا اور کیا اس حوالے سے مجاز حکام سے باقاعدہ این او سی حاصل کیا گیا تھا؟ عوامی و سماجی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان، صوبائی وزیر بلدیات، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ بلوچستان، کمشنر نصیرآباد ڈویژن، ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد اور اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے سرکاری گاڑی کے سندھ جانے، اس کے استعمال، لاگ بک، سرکاری ڈیوٹی ریکارڈ اور اجازت نامے کی مکمل تحقیقات کرائی جائیں۔

بقیہ (05)

خیال کرنا تھا یہ ملک گیر نیٹ ورک ہے جسے سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹیو سی پی ڈی آئی چلاتا ہے اور تحقیق کرنے کے ساتھ ساتھ تکنیکی مدد اور رہنمائی فراہم کرتا ہے جبکہ پارٹنر سول سوسائٹی تنظیمیں اس نیٹ ورک کے ذریعے مقامی کمیونٹیز اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو متحرک کرتی ہیں شہریوں کو عوامی خدمات کی فراہمی، شفافیت اور جوابدہی کے حوالے سے درپیش مسائل اور مشکلات کو اجاگر کرنے کے لیے ضلع کچھی بولان کے شہر ڈھاڈر میں کمیونٹی اکاؤنٹیبلٹی فورم کا انعقاد کیا گیا۔فورم کا مقصد عوامی خدمات کے معیار میں بہتری، شہریوں کے مسائل کی نشاندہی اور متعلقہ اداروں کو جوابدہ بنانے کے حوالے سے مکالمے کو فروغ دینا تھا۔

بقیہ (06)

کے دوران شہری اپنے علاقوں میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی اور سرکاری محکموں سے متعلق شکایات حکام تک پہنچا سکیں گے، تاکہ متعلقہ افسران مسائل کا جائزہ لے کر ان کے حل کے لیے ضروری اقدامات کریں۔واضح رہے کہ نئے تعینات اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر عارب وقار کی زیر صدارت یہ پہلی کھلی کچہری ہوگی۔ نئے اسسٹنٹ کمشنر عارب وقار کی زیر صدارت پہلی کھلی کچہری کل منعقد ہوگی۔ڈپٹی کمشنر ضلع حب جمعداد خان مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر عارب وقار کی زیر صدارت 18 نومبر بروز بدھ صبح 11 بجے میونسپل کمیٹی وندر کے احاطے میں کھلی کچہری منعقد ہوگی۔اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر کے دفتر سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق کھلی کچہری میں مختلف سرکاری محکموں کے ضلعی اور تحصیل سطح کے متعلقہ افسران شرکت کریں گے، جہاں وندر شہر اور گردونواح کے شہریوں کو اپنے انفرادی و اجتماعی مسائل، شکایات اور درپیش مشکلات براہ راست حکام کے سامنے پیش کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔کھلی کچہری کے دوران شہری اپنے علاقوں میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی اور سرکاری محکموں سے متعلق شکایات حکام تک پہنچا سکیں گے، تاکہ متعلقہ افسران مسائل کا جائزہ لے کر ان کے حل کے لیے ضروری اقدامات کریں۔واضح رہے کہ نئے تعینات اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر عارب وقار کی زیر صدارت یہ پہلی کھلی کچہری ہوگی۔ نئے اسسٹنٹ کمشنر عارب وقار کی زیر صدارت پہلی کھلی کچہری کل منعقد ہوگی۔

بقیہ (07)

بزرگوں اور معاشرے کے کمزور طبقات کی فلاح و بہبود کو بھی ترقیاتی پالیسیوں میں خصوصی اہمیت دی جانی چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کی ترقی کسی ایک علاقے یا طبقے تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ صوبے کے تمام اضلاع اور پسماندہ علاقوں کو ترقی کے یکساں مواقع ملنے چاہئیں۔عوامی نمائندوں، سیاسی قیادت، سول سوسائٹی اور سرکاری اداروں کے درمیان مضبوط رابطہ اور باہمی تعاون سے ہی عوامی مسائل کا دیرپا حل ممکن ہے۔بخت محمد کاکڑ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی فلاح و بہبود، بنیادی سہولیات کی فراہمی، صحت کے نظام میں بہتری اور بلوچستان کی مجموعی ترقی کیلئے تمام دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ (08)

سردی کے موسم میں وہ حکومت کی جانب سے فراہم کردہ خیموں میں رہنے پر مجبور ہیں۔متاثرہ شہریوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور مستونگ کے منتخب نمائندوں سے اپیل کی ہے کہ ان کی مالی معاونت اور بحالی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں تاکہ وہ دوبارہ اپنے گھروں میں آباد ہوسکیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فتنہ الہندوستان سے منسوب دہشت گردی کے واقعات میں سکیورٹی فورسز کے علاوہ عام شہریوں کی املاک اور صوبے میں جاری ترقیاتی سرگرمیاں بھی متاثر ہورہی ہیں۔مستونگ میں چند روز قبل بارود سے بھری گاڑی کے ذریعے کیے گئے دھماکے کے نتیجے میں متعدد مکانات اور ایک مسجد کو نقصان پہنچا، جس کے باعث کئی خاندان اپنی چھت، گھریلو سامان اور عمر بھر کی جمع پونجی سے محروم ہوکر نقل مکانی پر مجبور ہوگئے ہیں۔دھماکے سے متاثرہ ایک شہری نے بتایا کہ حملے کے بعد ان کے مکانات رہائش کے قابل نہیں رہے، جس کے باعث انہیں نقل مکانی کرنا پڑی۔ شدید سردی کے موسم میں وہ حکومت کی جانب سے فراہم کردہ خیموں میں رہنے پر مجبور ہیں۔متاثرہ شہریوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور مستونگ کے منتخب نمائندوں سے اپیل کی ہے کہ ان کی مالی معاونت اور بحالی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں تاکہ وہ دوبارہ اپنے گھروں میں آباد ہوسکیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فتنہ الہندوستان سے منسوب دہشت گردی کے واقعات میں سکیورٹی فورسز کے علاوہ عام شہریوں کی املاک اور صوبے میں جاری ترقیاتی سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں۔

بقیہ (09)

جمالی کے ترقیاتی فنڈز سے گوٹھ حاجی اعظم جان جمالی میں حفاظتی بند کی تعمیر مکمل کرلی گئی۔منصوبہ سردار محمد ہارون خان جمالی اور سربراہ میر ذوالفقار خان جمالی کی تجویز پر شروع کیا گیا تھا۔تفصیلات کے مطابق ترقیاتی منصوبے کا کام ایکسین غلام محمد بادینی کی ہدایت پر جبکہ ایس ڈی او عاشق حسین پیچوہو کی نگرانی میں پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا۔حفاظتی بند کی تعمیر سے گاؤں کو تحفظ فراہم ہونے اور مقامی آبادی کو درپیش مشکلات میں کمی آنے کی امید ہے۔اس موقع پر چیئرمین یونین کونسل مونڈرکوٹ میر عابد حسین جمالی نے حفاظتی بند کی تعمیر پر سردار محمد ہارون خان جمالی، میر ذوالفقار خان جمالی اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ سردار گھرانے نے ہمیشہ عوامی مسائل کے حل اور علاقے کی تعمیر و ترقی کے لیے عملی اقدامات کیے ہیں۔علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبے عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے خوش آئند ہیں۔میر عابد حسین جمالی نے امید ظاہر کی کہ صوبائی وزیر لائیو اسٹاک آئندہ بھی اپنے حلقہ انتخاب کے مختلف علاقوں میں عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ترقیاتی منصوبوں کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔

بقیہ (10)

کیس کی فوری سماعت شروع کردی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کے بجلی بل کی درستگی جلد کی جائے۔احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کے بجلی بل کی درستگی کردی۔

بقیہ (11)

کی شدت کو مدنظر رکھتے ہوئے سمر زون کا تعلیمی شیڈول زیادہ موزوں ہے۔علاقے کے والدین، اساتذہ، طلبہ اور شہریوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، سیکرٹری تعلیم اور ڈائریکٹر اسکولز سے مطالبہ کیا ہے کہ دونوں علاقوں کے موسمی حالات، طلبہ کی مشکلات اور تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے پر نظرثانی کی جائے۔ کرخ اور مولہ کو ونٹر زون میں شامل کرنے کے محکمہ تعلیم بلوچستان کے فیصلے پر عوامی حلقوں، والدین، اساتذہ اور طلبہ نے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ دونوں علاقوں کو دوبارہ سمر زون میں شامل کیا جائے۔عوامی حلقوں کے مطابق کرخ اور مولہ کا شمار گرم علاقوں میں ہوتا ہے، جہاں موسم گرما کے دوران درجہ حرارت 45 سے 48 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے۔شدید گرمی کے باعث طلبہ کے لیے تعلیمی اداروں میں تدریسی سرگرمیاں جاری رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ علاقے کے بیشتر اسکولوں میں بجلی، پنکھوں اور ٹھنڈے پانی جیسی بنیادی سہولیات بھی دستیاب نہیں ہیں، جس کے باعث شدید گرمی میں بچوں کو اسکولوں میں بٹھانا ان کی صحت اور تعلیم دونوں کے لیے مشکلات پیدا کرسکتا ہے۔عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ کرخ اور مولہ میں سردیوں کے دوران ایسی شدید سردی نہیں پڑتی جس کی بنیاد پر انہیں ونٹر زون قرار دیا جائے، جبکہ موسم گرما کی شدت کو مدنظر رکھتے ہوئے سمر زون کا تعلیمی شیڈول زیادہ موزوں ہے۔علاقے کے والدین، اساتذہ، طلبہ اور شہریوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، سیکرٹری تعلیم اور ڈائریکٹر اسکولز سے مطالبہ کیا ہے کہ دونوں علاقوں کے موسمی حالات، طلبہ کی مشکلات اور تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے پر نظرثانی کی جائے۔

بقیہ (12)

جائزہ لیا گیا اسسٹنٹ کمشنر نے دکانداروں کو ہدایت کی کہ سرکاری پرائس لسٹ نمایاں جگہوں پر آویزاں کی جائیں۔

بقیہ (13)

کے نوجوان اپنے بنیادی سرکاری دستاویزات کے حصول کے لیے کس دفتر سے رجوع کریں؟ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اس صورتحال کے باعث نوجوانوں کے تعلیمی داخلوں اور سرکاری ملازمتوں کے مواقع بھی متاثر ہوسکتے ہیں۔ضلع خضدار سے زہری کو الگ کرکے ضلع سوراب میں شامل کرنے کے بعد زہری کے نوجوانوں کو لوکل سرٹیفکیٹ کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ خضدار اور سوراب کے درمیان انتظامی امور سے متعلق ابہام کے باعث شہری سرکاری دفاتر کے چکر لگانے پر مجبور ہیں۔متاثرہ نوجوانوں کے مطابق لوکل سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے طویل سفر کرکے سوراب پہنچنے پر انہیں بتایا جاتا ہے کہ زہری کا متعلقہ دفتری ریکارڈ تاحال سوراب منتقل نہیں کیا گیا، جبکہ خضدار میں متعلقہ حکام انہیں یہ کہہ کر واپس بھیج دیتے ہیں کہ زہری اب ضلع سوراب کا حصہ ہے۔شہریوں کے مطابق زہری کے اسسٹنٹ کمشنر کا دفتر تاحال خضدار میں موجود ہے، اس کے باوجود نوجوانوں کو لوکل سرٹیفکیٹ کے اجرا کے لیے کوئی واضح طریقہ کار فراہم نہیں کیا جارہا، جس کے باعث انہیں مالی اور سفری مشکلات کے ساتھ وقت کا بھی ضیاع برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔متاثرہ افراد نے سوال اٹھایا ہے کہ انتظامی تقسیم کے بعد زہری کے نوجوان اپنے بنیادی سرکاری دستاویزات کے حصول کے لیے کس دفتر سے رجوع کریں؟ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اس صورتحال کے باعث نوجوانوں کے تعلیمی داخلوں اور سرکاری ملازمتوں کے مواقع بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔

بقیہ (14)

خبر سامنے آنے پر ریلوے ملازمین کی جانب سے انہیں مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا جارہا ہے ذرائع کے مطابق ثناء الرحمن اس سے قبل بھی ڈی ایس پی اسپیشل برانچ ریلوے لاہور کی حیثیت سے خدمات انجام دے چکی ہیں، جبکہ اب ایک مرتبہ پھر انہیں اسی اہم عہدے پر تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ایس پی ریلوے لاہور کا اضافی چارج بھی دیا گیا ہے، جسے ان کے تجربے اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار قرار دیا جارہا ہے۔

بقیہ (15)

مستقبل کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔تقریب میں مہمانانِ گرامی عادل نودیزئی، سقر ناصر اور عبدالکریم سمیت ساجدہ جلال اور بلقیس سلیمان نے شرکت کی۔ مقررین نے اپنے خطاب میں طلبہ کو قوم کا قیمتی سرمایہ اور مستقبل کا معمار قرار دیتے ہوئے تعلیم، کردار سازی، خوداعتمادی اور مثبت سرگرمیوں کے فروغ پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ طالبات کی حوصلہ افزائی اور انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع فراہم کرنا ایک تعلیم یافتہ اور ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل کے لیے ناگزیر ہے۔

بقیہ (16)

ملک کے سابق وزیراعظم اور پاکستان کی ایک بڑی سیاسی جماعت کے سربراہ ہیں، ان کی صحت اور زندگی کے حوالے سے سامنے آنے والے خدشات کو کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ متعلقہ حکام کی ذمہ داری ہے کہ وہ عمران خان کو علاج معالجے کی تمام ضروری سہولیات فراہم کریں اور ان کے ذاتی معالجین کو بھی مکمل رسائی دی جائے۔ سید صادق آغا نے کہا کہ عمران خان کی صحت کا معاملہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے، کسی بھی سیاسی اختلاف سے بالاتر ہوکر انسانی حقوق، بنیادی سہولیات اور علاج معالجے کے حق کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کو فوری رہائی دی جائے تاکہ وہ آزادانہ طور پر اپنا علاج کرا سکیں اور اپنے اہل خانہ و معالجین کی مشاورت سے صحت یابی کے مراحل طے کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان پاکستان کی ضرورت ہیں، ملک کو اس وقت سیاسی استحکام، قومی یکجہتی اور جمہوری اقدار کے فروغ کی ضرورت ہے۔ پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے قائد عمران خان کی جانب سے اعلیٰ عدالتوں کو لکھے گئے خط میں اپنی صحت سے متعلق خدشات کے اظہار پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ عمران خان کو فوری طور پر رہا کیا جائے تاکہ وہ اپنی مرضی اور اطمینان کے مطابق بہتر علاج معالجہ کراسکیں۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان ملک کے سابق وزیراعظم اور پاکستان کی ایک بڑی سیاسی جماعت کے سربراہ ہیں، ان کی صحت اور زندگی کے حوالے سے سامنے آنے والے خدشات کو کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ متعلقہ حکام کی ذمہ داری ہے کہ وہ عمران خان کو علاج معالجے کی تمام ضروری سہولیات فراہم کریں اور ان کے ذاتی معالجین کو بھی مکمل رسائی دی جائے۔ سید صادق آغا نے کہا کہ عمران خان کی صحت کا معاملہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے، کسی بھی سیاسی اختلاف سے بالاتر ہوکر انسانی حقوق، بنیادی سہولیات اور علاج معالجے کے حق کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کو فوری رہائی دی جائے تاکہ وہ آزادانہ طور پر اپنا علاج کرا سکیں اور اپنے اہل خانہ و معالجین کی مشاورت سے صحت یابی کے مراحل طے کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان پاکستان کی ضرورت ہیں، ملک کو اس وقت سیاسی استحکام، قومی یکجہتی اور جمہوری اقدار کے فروغ کی ضرورت ہے۔

بقیہ (17)

اس اہم کام کا آغاز صوبے میں کاروبار کی توسیع ہوگی چمن بارڈر اور تفتان بارڈر کے کھولنے ے پورے صوبے میں تجارت کے مواقع میں اضافہ ہوگا۔

بقیہ (18)

خان شاہوانی نے سریاب ٹاؤن میں گیس پریشر کی مسلسل کمی اور بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی سریاب ٹاؤن کے عوام کو بنیادی سہولیات سے محروم رکھنا انتہائی افسوسناک ہے۔علاقے کے رہائشی پہلے ہی مہنگائی اور معاشی مشکلات کا شکار ہیں، ایسے میں گیس پریشر کی کمی کے باعث گھریلو صارفین کو کھانا پکانے سمیت روزمرہ امور کی انجام دہی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ طویل اور غیر اعلانیہ بجلی کی لوڈشیڈنگ نے بھی شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے، جبکہ موسم سرما میں بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی عوام کے لیے پریشانی کا باعث بن رہی ہے۔ملک گاور خان شاہوانی نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ سریاب ٹاؤن میں گیس پریشر کی کمی کا فوری نوٹس لیا جائے، غیر اعلانیہ بجلی کی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کیا جائے اور شہریوں کو بلاتعطل بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔انہوں نے مزید کہا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنا متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے، عوام کے صبر کا مزید امتحان لینے کے بجائے عملی اقدامات کے ذریعے ان کے دیرینہ مسائل حل کیے جائیں۔

بقیہ (19)

دورے کے موقع پر انہوں نے تعمیراتی کام کے مختلف مراحل کا معائنہ کیا۔

بقیہ (20)

صارفین سے 23 ارب 33 کروڑ روپے کی وصولی مانگی گئی ہے، یہ اضافہ کراچی سمیت ملک بھر کیلیفی یونٹ ایک روپے 34 پیسے بنتا ہے، بجلی مہنگی کرنے کا اطلاق دسمبر 2026 سے فروری 2027 کے لیے تجویز کیا گیا ہے۔درخواست سال 2026 کی تیسری سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ میں جمع کرائی گئی تھی، کیپیسٹی چارجز کی مد میں 38 ارب 92 کروڑ روپے وصولی کی درخواست کی گئی۔

بقیہ (21)

ہندو پنچایت کے سنجے کمار سمیت دیگر افراد شامل تھے۔اس موقع پر شرکا نے اپنے اپنے علاقوں میں صحت، تعلیم اور بلدیاتی سہولیات کی عدم دستیابی، سرکاری خدمات کے معیار اور عوام کو درپیش مشکلات پر اظہار خیال کیا اور مسائل کے حل کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں۔ضلع کچھی کے شہر ڈھاڈر میں سٹیزن نیٹ ورک فار اکاؤنٹیبلٹی (سی این بی اے) کی پارٹنر تنظیم ویب بلوچستان کے زیر اہتمام کمیونٹی اکاؤنٹیبلٹی فورم (عوامی احتساب فورم) کا انعقاد کیا گیا، جس میں صحت، تعلیم اور بلدیاتی خدمات کی فراہمی سے متعلق عوامی مسائل اور شہریوں کو درپیش مشکلات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔پریس ریلیز کے مطابق فورم کا مقصد عوامی خدمات کے معیار میں بہتری، شہریوں کے مسائل کی نشاندہی، شفافیت کے فروغ اور متعلقہ اداروں کو جوابدہ بنانے کے لیے مکالمے کو فروغ دینا تھا۔سی این بی اے ایک ملک گیر نیٹ ورک ہے، جسے سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشی ایٹو چلاتا ہے اور یہ تحقیق، تکنیکی معاونت اور رہنمائی فراہم کرتا ہے، جبکہ اس کی پارٹنر سول سوسائٹی تنظیمیں مقامی کمیونٹیز اور متعلقہ فریقین کو متحرک کرتی ہیں۔فورم میں مختلف سیاسی جماعتوں، سماجی حلقوں، بلدیاتی نمائندوں، ٹریڈ یونینز اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی۔شرکا میں مہمان خصوصی وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈھاڈر حاجی محمد یوسف رند، نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر ملک اسد بنگلزئی، کونسلر چاکر خان جتوئی، شاہ زور بلوچ، جمعیت علمائے اسلام کے رہنما مولانا احمد خان نجک، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما عاصل خان جاموٹ، ٹریڈ یونینز کے نمائندوں نور جان شان رند، جمشیر خان، سلطان بنگلزئی، جمیل سیال، پروفیسر حبیب جاموٹ، سماجی رہنما ظہور جتوئی، مٹھا خان بوہڑ اور ہندو پنچایت کے سنجے کمار سمیت دیگر افراد شامل تھے۔اس موقع پر شرکا نے اپنے اپنے علاقوں میں صحت، تعلیم اور بلدیاتی سہولیات کی عدم دستیابی، سرکاری خدمات کے معیار اور عوام کو درپیش مشکلات پر اظہار خیال کیا اور مسائل کے حل کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں۔

بقیہ (22)

نبوت مولانا محمد احمد ہوں گے جبکہ جلسے کی نگرانی جامعہ قاسم العلوم کے مہتمم مولانا مفتی عالم گل فرمائیں گے۔ جلسے میں جید علما کرام، مشائخ عظام، حفاظ کرام، طلبا اور عوام الناس کی بڑی تعداد شرکت کرے گی۔ منتظمین کے مطابق اس بابرکت اجتماع کا بنیادی مقصد قرآن کریم کی تعلیمات اور اس سے محبت و وابستگی کو فروغ دینا، حفاظ کرام کی حوصلہ افزائی اور عزت افزائی کرنا اور نوجوان نسل کو دینی تعلیم کی طرف راغب کرنا ہے۔ جلسے کے اختتام پر حفاظ کرام کی دستار بندی کی جائے گی جمعیت علما اسلام مسلم اتحاد کالونی یونٹ کوئٹہ کے ناظم عمومی مولانا موسیٰ کلیم اللہ فضلی اور دیگر اراکین نے تمام علما کرام، طلبا، حفاظ کرام، والدین اور اہل علاقہ سے اپیل کی ہے کہ وہ اس بابرکت تقریب میں بروقت شرکت کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔

بقیہ (23)

ایک معتبر قبائلی شخصیت ہیں اور ان کے خاندان کے خلاف اس نوعیت کے اقدامات سے نہ صرف قبائلی حلقوں میں تشویش پائی جاتی ہے بلکہ ایسے اقدامات سے حق اور سچ کی آواز کو بھی دبایا نہیں جاسکتا۔

بقیہ (24)

کہ چند انتشار پسند عناصر کی ایما پر پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور صوبائی مشیر کے خلاف من گھڑت مقدمات کا اندراج افسوسناک اور ناقابل فہم ہے۔سردار بابا غلام رسول عمرانی بلوچستان کی سیاست کا معتبر نام ہیں اور عوامی خدمت کے حوالے سے ان کا کردار واضح ہے۔ ذاتی یا سیاسی عناد کی بنیاد پر قانون کا غلط استعمال کسی صورت قابل قبول نہیں۔انہوں نے کہا کہ انتظامیہ اور پولیس کو کسی بھی سیاسی دباؤ کے بغیر حقائق کی بنیاد پر کارروائی کرنی چاہیے، نہ کہ یکطرفہ اور بے بنیاد درخواستوں پر معزز شہریوں اور عوامی نمائندوں کے خاندانوں کو ہراساں کیا جائے۔حیات خان اچکزئی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالبہ کیا کہ وہ معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ایف آئی آر کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات یقینی بنائیں تاکہ حقائق سامنے آسکیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی نے پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی نائب صدر اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار بابا غلام رسول عمرانی اور ان کے اہل خانہ کے خلاف ایف آئی آر کے اندراج پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اسے مبینہ طور پر بے بنیاد قرار دیا ہے۔اپنے بیان میں حیات خان اچکزئی نے کہا کہ چند انتشار پسند عناصر کی ایما پر پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور صوبائی مشیر کے خلاف من گھڑت مقدمات کا اندراج افسوسناک اور ناقابل فہم ہے۔سردار بابا غلام رسول عمرانی بلوچستان کی سیاست کا معتبر نام ہیں اور عوامی خدمت کے حوالے سے ان کا کردار واضح ہے۔ ذاتی یا سیاسی عناد کی بنیاد پر قانون کا غلط استعمال کسی صورت قابل قبول نہیں۔انہوں نے کہا کہ انتظامیہ اور پولیس کو کسی بھی سیاسی دباؤ کے بغیر حقائق کی بنیاد پر کارروائی کرنی چاہیے، نہ کہ یکطرفہ اور بے بنیاد درخواستوں پر معزز شہریوں اور عوامی نمائندوں کے خاندانوں کو ہراساں کیا جائے۔حیات خان اچکزئی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالبہ کیا کہ وہ معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ایف آئی آر کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات یقینی بنائیں تاکہ حقائق سامنے آسکیں۔

بقیہ (25)

فٹ گہری کھائی میں جاگری۔ رپورٹس کے مطابق واقعے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو ٹیمیں اور پولیس فوری موقع پر پہنچ گئی اور امدادی کارروائیاں شروع کردیں۔ حکام کے مطابق حادثے کے نتیجے میں 6 افراد ہلاک اور 20 افراد زخمی ہوئے جنہیں فوری طبی امداد کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔

بقیہ (26)

جائے تاکہ طلبہ کا تعلیمی مستقبل متاثر ہونے سے بچایا جاسکے۔ضلع حب کا تعلیمی نظام مبینہ انتظامی بدحالی اور اقربا پروری کے الزامات کی زد میں آ گیا ہے، جہاں سرکاری اسکولوں میں عام اساتذہ کے لیے روزانہ حاضری اور وقت کی پابندی لازمی قرار دی گئی ہے، تاہم بعض ہیڈ مسٹریس کی مبینہ طویل غیر حاضری کے باوجود مؤثر محکمانہ کارروائی نہ ہونے پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔اطلاعات کے مطابق بعض ہیڈ مسٹریس مہینے میں صرف دو یا تین دن اسکول آتی ہیں، جبکہ بعض کی سال بھر کی حاضری بھی بمشکل ایک ماہ تک محدود رہتی ہے۔ دوسری جانب عام اساتذہ کو معمولی تاخیر پر بھی جواب دہی، وضاحت طلبی اور بعض اوقات محکمانہ کارروائی و تنخواہوں کی کٹوتی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔شکایات کے مطابق ڈی ای او، ڈی ڈی او اور ڈپٹی کمشنر کی سطح تک معاملہ پہنچنے کے باوجود کارروائی مبینہ طور پر نوٹسز اور وضاحت طلبیوں تک محدود ہے۔ اس صورتحال نے محکمہ تعلیم میں حاضری کے قوانین کے یکساں اطلاق اور انتظامی نگرانی پر سوالات کھڑے کردیے ہیں۔شہریوں اور تعلیمی حلقوں نے محکمہ تعلیم بلوچستان، ڈائریکٹر اسکولز اور ڈپٹی کمشنر حب سے مطالبہ کیا ہے کہ تمام سرکاری اسکولوں کے حاضری ریکارڈ کی جانچ پڑتال، اچانک معائنے اور غیر حاضری کی شکایات کی شفاف تحقیقات کی جائیں۔ اگر الزامات ثابت ہوں تو عہدے اور اثر و رسوخ سے بالاتر ہوکر یکساں محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ طلبہ کا تعلیمی مستقبل متاثر ہونے سے بچایا جاسکے۔

بقیہ (27)

حضرت مولانا فضل الرحمٰن زندہ باد کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر ضلعی قیادت، منتظمین، کارکنان اور شرکا کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ کانفرنس کا کامیاب انعقاد جماعت کی تنظیمی فعالیت، کارکنان کے جوش و جذبے اور قائد جمعیت سے والہانہ وابستگی کا مظہر ہے۔انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں کارکنان اور عوام کی بھرپور شرکت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ جمعیت علما اسلام ضلع چمن میں ایک فعال اور منظم سیاسی و دینی جماعت کے طور پر اپنا کردار ادا کررہی ہے۔ ایسے اجتماعات جماعتی وابستگی کو مضبوط بنانے کے ساتھ کارکنان میں سیاسی شعور، فکری یکجہتی اور تنظیمی نظم و ضبط کو بھی فروغ دیتے ہیں۔حافظ محمد صدیق مدنی نے ضلعی امیر مولانا عبدالمنان، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی غوث اللہ اچکزئی، مجلس عاملہ، ذمہ داران اور بالخصوص کانفرنس کے منتظمین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس کامیاب اجتماع کے انعقاد میں تمام ذمہ داران اور کارکنان کی مشترکہ محنت قابل تحسین ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کی قیادت میں جمعیت علما اسلام آئین، پارلیمانی جمہوریت، اسلامی اقدار، عوامی حقوق اور ملک میں سیاسی و جمہوری استحکام کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔

بقیہ (28)

تبدیل کرکے این جی سی پی اور پھر این جی رکھنے سے ملازمین کے حقوق پامال کیئے جارہے ہیں پی ٹی سی ایل کو تباہ کرنے والے وزیر توانائی نے ایم ڈی کو کمپنی کے نام کی تبدیلی کے ذریعے ہزاروں افسران اور ملازمین کے مستقبل، سروس اسٹرکچر، ترقی کے مواقع، پنشن، مراعات اور قانونی حقوق کے تحفظ کے حوالے سے ذہنی پریشانی میں بتلا کردیا ہے صدر پاکستان، وزیراعظم پاکستان، چیف جسٹس آف پاکستان اور مقتدرہ قوتیں این ٹی ڈی سی کے ہزاروں افسران اور ملازمین میں پائی جانے والی شدید بے چینی کا فوری طور پر نوٹس لیں انہوں نے کہا کہ کمپنی کا نام تبدیل کرنے کی بنیادی وجوہات تو افسران و ملازمین کی فلاح و بہبود، ملازمت کا تحفظ، ترقی کے یکساں مواقع، کنٹریکٹ کو ریگولر کرنے اور عملے کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنے تھے مگر افسوسناک امر یہ ہے کہ نااہل وزیر توانائی نے ایم ڈی کو ٹاس دیکر ہزاروں افسران و ملازمین کو ریگولر سے کنٹریکٹ کی پالیسی لانے کی تیاریاں شروع کردی گئی ہیں جو آئین پاکستان کی صریحا خلاف ورزی ہے اتحاد اہلسنت پاکستان ملازمین کے خلاف بننے والی ایسی تمام پالیسوں کو یکسر مسترد کرتی ہے انہوں نے مزید کہا کہ ادارے اور کمپنیاں افسران و ملازمین کے حقوق کو تحفظ دیئے بغیر کوئی ترقی نہیں کرسکتیں بیرون ملک سے ایم ڈی کو لاکر افسران و ملازمین پر مسلط کردیا ہے جو کمپنی کے ہزاروں افسران و ملازمین کے خلاف پالیساں بنا کر انکے حقوق پامال کرنے کی مزموم سازش کررہے ہیں انکے حالیہ بلوچستان اور سندھ کے دورے بھی ملازمین کش پالیسوں کے سبب بدترین ناکامی سے دوچار ہوئے اتحاد اہلسنت پاکستان نیشنل ٹرانسمیشن اینڈ ڈسپیچ کمپنی کے ہزاروں ملازمین کے شانہ بشانہ ہے انہوں نے صدر پاکستان، وزیراعظم پاکستان، چیف جسٹس آف پاکستان اور مقتدرہ قوتوں سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ این ٹی ڈی سی کا نام بحال کرنے، کمپنی کے ملازمین کے حقوق کو تحفظ فراہم کرنے آئین پاکستان کے خلاف بنائی جانے والی تمام پالیسوں کو فوری طور پر منسوخ کیا جائے تاکہ ہزاروں افسران اور ملازمین میں پائی جانے والی شدید اضطرابی کیفیت دور ہوسکے۔

بقیہ (29)

شہریوں کے درمیان کیا، انکشاف ہوا ہے کہ 77 فیصد پاکستانی اضافی صوبوں کے قیام کی حمایت کرتے ہیں۔نومبر 2022 کے مقابلے میں یہ شرح 23 فیصد پوائنٹس بڑھ گئی ہے۔سروے کے مطابق 2022 میں نئے صوبوں کے قیام کی حمایت 54 فیصد تھی، جو 2024 میں بڑھ کر 66 فیصد ہوگئی اور تازہ ترین سروے میں 77 فیصد تک پہنچ گئی۔یہ نتائج ظاہر کرتے ہیں کہ نئے صوبوں کے قیام کی بحث اب محض سیاسی اور جغرافیائی حدود تک محدود نہیں رہی بلکہ اس کا تعلق روزمرہ طرز حکمرانی کے مسائل سے بھی جڑ چکا ہے۔شہریوں کو توقع ہے کہ چھوٹی انتظامی اکائیوں کے قیام سے بنیادی سرکاری خدمات کی فراہمی بہتر ہوگی اور تمام علاقوں میں ترقی کے یکساں مواقع پیدا ہوں گے۔پاکستان کے سیاسی منظرنامے میں نئے صوبوں کا قیام ایک اہم مسئلہ رہا ہے، خصوصا پنجاب میں جہاں جنوبی پنجاب اور بہاولپور کو الگ صوبے بنانے کے مطالبات وقتاً فوقتاً سامنے آتے رہے ہیں۔جنوبی پنجاب کے الگ صوبے کے حامیوں کا مؤقف ہے کہ علیحدہ انتظامی ڈھانچے کے قیام سے اس خطے کو ترقیاتی منصوبہ بندی، بجٹ کی تقسیم اور عوامی خدمات کی فراہمی میں زیادہ توجہ حاصل ہوسکے گی۔اس خطے میں ملتان، بہاولپور، ڈیرہ غازی خان، رحیم یار خان اور مظفرگڑھ سمیت متعدد اضلاع شامل ہیں۔بہاولپور صوبے کے قیام کا مطالبہ بھی ایک الگ تاریخی پس منظر رکھتا ہے۔اس مطالبے کے حامی سابق ریاست بہاولپور کی صوبائی حیثیت بحال کرنے کے خواہاں ہیں۔یہ دونوں تجاویز مختلف سیاسی جماعتوں کے انتخابی منشور، پارلیمانی مباحثوں اور انتخابی مہمات کا حصہ رہی ہیں، تاہم صوبوں کی حدود، انتظامی معاملات اور سیاسی اتفاق رائے پر اختلافات کے باعث اب تک ان پر عمل درآمد ممکن نہیں ہوسکا۔ملک کے دیگر حصوں میں بھی نئے صوبوں کے قیام کے مطالبات سامنے آتے رہے ہیں۔خیبر پختونخوا کے ہزارہ ڈویژن میں الگ صوبے کے قیام کا مطالبہ موجود ہے، جبکہ سندھ میں کراچی کو الگ صوبہ بنانے کی تجاویز بھی وقتاً فوقتاً بحث کا موضوع بنتی رہی ہیں۔اسی طرح شمالی پنجاب کے بعض علاقوں پر مشتمل پوٹھوہار صوبے کے قیام کی تجاویز بھی انتظامی ڈھانچے کی ازسرنو تشکیل کے حوالے سے ہونے والی بحث کا حصہ رہی ہیں۔میریڈین کے سروے کے مطابق چاروں موجودہ صوبوں میں اضافی صوبوں کے قیام کی بھرپور حمایت پائی گئی ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مطالبہ کسی ایک خطے تک محدود نہیں۔سندھ میں نئے صوبوں کے قیام کی حمایت سب سے زیادہ 80 فیصد ریکارڈ کی گئی، جبکہ پنجاب میں 78 فیصد، خیبر پختونخوا میں 75 فیصد اور بلوچستان میں 72 فیصد شہریوں نے اس کی حمایت کی۔کراچی میں نئے صوبوں کے قیام کے حق میں حمایت کی شرح 92 فیصد رہی، جو سروے میں سامنے آنے والے نمایاں ترین اعداد و شمار میں شامل ہے۔سروے کے نتائج سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ عوامی حمایت صرف عمومی طور پر نئے صوبے بنانے تک محدود نہیں۔مجموعی طور پر 73 فیصد افراد نے اس تجویز کی حمایت کی کہ ان کے اپنے ضلع کو بھی کسی نئے صوبے کا حصہ بنایا جائے۔یہ رجحان ظاہر کرتا ہے کہ شہری ایسے انتظامی تغیرات میں دلچسپی رکھتے ہیں جن کے اثرات براہ راست ان کی اپنی آبادیوں اور علاقوں پر مرتب ہوں۔صوبائی حکومتوں کی کارکردگی سے عدم اطمینان نئے صوبوں کے قیام کی بڑھتی ہوئی حمایت کی ایک بڑی وجہ بن کر سامنے آیا ہے۔سروے میں تقریبا 82 فیصد افراد نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومتیں ان کے اضلاع کی ترقیاتی ضروریات پوری کرنے میں مؤثر کردار ادا نہیں کر رہیں۔عوامی خدمات میں متوقع بہتری بھی نئے صوبوں کے قیام کی حمایت کی ایک اہم وجہ ہے۔ 83 فیصد افراد کا خیال ہے کہ نئے صوبے بننے سے سرکاری دفاتر تک پہنچنے کے لیے درکار سفر کا وقت کم ہو جائے گا۔ 79 فیصد افراد کو توقع ہے کہ نئے صوبوں کے قیام سے اضلاع کی ترقی کے لیے فنڈز میں اضافہ ہوگا۔ 77 فیصد افراد کا خیال ہے کہ اس اقدام سے پولیس کی عوامی شکایات پر ردعمل دینے کی صلاحیت بہتر ہوگی۔یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ شہری چھوٹے انتظامی ڈھانچوں کو قانون نافذ کرنے والے اداروں تک بہتر رسائی اور عوامی تحفظ میں اضافے سے بھی جوڑتے ہیں۔

بقیہ (31)

شدید فائرنگ کے تبادلے میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج کو بھاری نقصان پہنچایا گیا، آپریشنز کے دوران اسلحہ، گولہ بارود، دیسی ساختہ دھماکا خیز مواد اور آئی ای ڈیز بھی برآمد کرلی گئیں۔آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں کلیئرنس اور سینیٹائزیشن آپریشنز جاری ہیں، ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک آپریشن عزم استحکام پوری رفتار سے جاری رہے گا۔دوسری طرف بلوچستان کے ضلع کوئٹہ کے علاقے کرم میں سکیورٹی فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن جاری ہے، مختلف جھڑپوں کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 31 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے سکیورٹی فورسز نے متعدد دہشت گرد ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں نشانہ بنایا، دہشت گردوں کے ٹھکانوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کیا گیا۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق ملک سے بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے آپریشنز جاری رہیں گے۔صدر مملکت آصف علی زرداری نے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی مسلسل کامیابیاں قومی عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظہر ہیں، پاکستان کی سلامتی کو نقصان پہنچانے کے لیے بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھی جائیں۔وزیراعظم شہباز شریف نے آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں تباہ کرنے اور بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور جرات کو سراہا ہے۔وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ سکیورٹی فورسز کے جوان ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے کے لیے دن رات میں مصروف عمل ہیں، نیشنل ایکشن پلان کے تحت ملک سے غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ پوری قوت سے جاری رہے گی۔

بقیہ (32)

بنائیں اور پھر دنیا کو برآمد کریں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے معدنی وسائل کی ویلیو ایڈیشن کو یقینی بنانے کے لیے ریفائنریز، اسمیلٹرز، کیبل اور کنڈکٹر فیکٹریوں سمیت دیگر صنعتیں قائم کرنا چاہتا ہے۔ریکوڈک منصوبے کا حوالہ دیتے ہوئے شہباز شریف نے کہا کہ دنیا کے تانبے اور سونے کے سب سے بڑے غیر استعمال شدہ ذخائر میں سے ایک پر کام جاری ہے، جس سے 2028 میں پیداوار شروع ہونے کی توقع ہے۔انہوں نے کہا کہ تقریباً دو دہائیوں سے تعطل کا شکار منصوبہ اب عملی طور پر آپریشنل مرحلے کی جانب بڑھ رہا ہے۔وزیراعظم نے بیرک کمپنی کے پاکستان پر مسلسل اعتماد کو سراہا اور گولڈ مین سکس کے اس جائزے کا حوالہ دیا کہ پاکستان 2075 تک دنیا کی چھٹی بڑی معیشت بن سکتا ہے۔تاہم انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ ملک یہ سنگ میل 2050 سے بھی پہلے حاصل کر لے گا۔عالمی سرمایہ کاروں کی سہولت کے حوالے سے شہباز شریف نے کہا کہ ہر سرمایہ کار یکساں مواقع، شفاف قواعد، فوری فیصلہ سازی، پالیسیوں میں تسلسل اور مضبوط اداروں کی توقع رکھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت طریقہ کار کو آسان بنا رہی ہے، سرخ فیتے کو ختم کر رہی ہے، غیر ضروری تاخیر کو کم کر رہی ہے اور لائسنسوں اور معاہدوں کے اجرا میں مکمل شفافیت کو یقینی بنا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ نیشنل منرل ڈیٹا سیل اور جیولوجیکل ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن سے سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری سے پہلے یہ معلوم ہو سکے گا کہ زمین کے نیچے کیا موجود ہے۔وزیراعظم نے یقین دلایا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں سرمایہ کاروں کو تمام ضروری تعاون اور مدد فراہم کرنے کے لیے مل کر کام کریں گی۔انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاروں کے عملے، قیمتی اثاثوں اور سپلائی روٹس کی حفاظت اور تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔شہباز شریف نے سرمایہ کاروں کو یہ بھی دعوت دی کہ بیوروکریٹک تاخیر یا پیچیدہ طریقہ کار کی وجہ سے رکی ہوئی کوئی بھی فائل براہِ راست ان کے پاس لائیں، انہوں نے یقین دلایا کہ وہ خود اس کی بجلی کی رفتار سے نقل و حرکت کو یقینی بنائیں گے۔پاکستان کے انسانی وسائل کی صلاحیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ملک کی اصل دولت صرف اس کے پہاڑوں میں نہیں بلکہ اس کے نوجوانوں میں بھی ہے۔انہوں نے پاکستانی نوجوانوں کو تعلیم یافتہ، مضبوط اور بہادر قرار دیا، جن میں قدرتی دولت کو قومی ترقی اور خوشحالی میں بدلنے کی صلاحیت موجود ہے۔انہوں نے عالمی سرمایہ کاروں پر زور دیا کہ وہ ہنرمند تربیتی مراکز اور ووکیشنل ادارے قائم کریں، ٹیکنالوجی کی منتقلی کو یقینی بنائیں اور مقامی سپلائرز کو فروغ دیں۔انہوں نے کہا کہ ان اقدامات سے پاکستانی نوجوان ہنرمند پیشہ ور، اختراع کار اور کاروباری بنیں گے۔وزیراعظم نے زور دیا کہ کان کنی میں ہر سرمایہ کاری کو مقامی روزگار، مقامی کاروبار اور مقامی ٹھیکیداروں کے لیے مواقع کے ساتھ ساتھ اسکولوں، کلینکس، صاف پینے کے پانی اور کمیونٹیز کے لیے بہتر زندگی میں تبدیل ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ حکومت صوبائی حکومتوں اور سرمایہ کاروں کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کان کنی کے مقامات کے قریب رہنے والے لوگ ان معاشی سرگرمیوں کے سب سے بڑے مستفید ہوں۔شہباز شریف نے مزید زور دیا کہ ترقی اور ماحولیاتی تحفظ ساتھ ساتھ چلنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اعلیٰ ترین عالمی معیارات کے مطابق ذمہ دارانہ کان کنی کرے گا، جدید ترین ٹیکنالوجی استعمال کرتے ہوئے آبی وسائل، کارکنوں کی صحت و حفاظت اور زمین کی حفاظت کرے گا۔انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وفاقی حکومت، صوبائی حکومتیں اور تمام قومی ادارے ہر قدم پر سرمایہ کاروں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہوں گے۔عالمی سرمایہ کاروں کو پاکستان آنے کی دعوت دیتے ہوئے وزیراعظم نے انہیں ملک کی مہمان نوازی اور مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔اپنے خطاب کے اختتام پر انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ مل کر پاکستان اور اس کے عالمی شراکت دار ملک کی معدنی دولت کو باہمی فائدہ مند معاشی تعاون، صنعتی ترقی اور مشترکہ خوشحالی میں تبدیل کریں گے۔

بقیہ (33)

دارالحکومت اسلام آباد کو پاکستان کا پہلا اور دنیا کا مثالی مکمل کیش لیس یعنی نقدی کے بغیر لین دین کرنے والا شہر بنانے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے، جس کے تحت تمام تاجروں اور کاروباری مراکز کو ڈیجیٹل نظام میں شامل کرنے کے لیے 31 دسمبر 2026 کی حتمی ڈیڈ لائن مقرر کردی گئی، 30 نومبر کے بعد اسلام آباد انتظامیہ اور سی ڈی اے کے کسی بھی محکمے میں نقد ادائیگی وصول نہیں کی جائے گی۔اطلاعات کے مطابق وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کی زیر صدارت کیش لیس اسلام آباد منصوبے پر عملدرآمد کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں چیئرمین کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) سہیل اشرف، بینکنگ سیکٹر کے نمائندوں اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے طلال چوہدری نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی خصوصی ہدایات پر اس منصوبے پر تیزی سے کام جاری ہے، اس کی 100 فیصد کامیابی کیلیے تمام اسٹیک ہولڈرز کی باہمی مشاورت اور تجاویز انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔وزیر مملکت برائے داخلہ نے اجلاس کے دوران بتایا کہ وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزیراعظم سے اسلام آباد کو پاکستان کا پہلا کیش لیس شہر بنانے کا وعدہ کیا تھا، حکومت کا ہدف اسلام آباد کو دنیا کا پہلا کیش لیس دارالحکومت بنانا ہے، اس ہدف کے حصول کیلیے پہلے مرحلے میں 30 نومبر کے بعد اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری (آئی سی ٹی) انتظامیہ اور سی ڈی اے کے کسی بھی محکمے میں شہریوں یا سائلین سے کیش ادائیگی وصول نہیں کی جائے گی بلکہ تمام فیسیں اور واجبات ڈیجیٹل ذرائع سے ادا ہوں گے۔طلال چوہدری نے واضح کیا کہ دوسرے مرحلے میں 31 دسمبر تک وفاقی دارالحکومت کے تمام چھوٹے بڑے تاجروں کو کیش لیس نظام میں شامل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، اس مہم کے تحت اب تک اسلام آباد کے 26 ہزار تاجر پہلے ہی ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام سے منسلک ہو چکے ہیں، آئندہ چند ہفتوں میں ریڑھی بانوں سے لے کر بڑے شاپنگ مالز اور کاروباری مراکز تک ہر سطح پر کیو آر کوڈ اور دیگر ڈیجیٹل ادائیگیوں کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ڈیجیٹل نظام کے فوائد پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر مملکت برائے داخلہ نے کہا کہ کیش لیس نظام کے نفاذ سے نہ صرف مالیاتی لین دین کا طریقہ کار مزید تیز اور آسان ہوگا بلکہ اس سے معیشت میں مالیاتی شفافیت اور ٹیکس مانیٹرنگ میں بھی نمایاں بہتری آئے گی، اسلام آباد کو ایک جدید ڈیجیٹل شہر بنانے کے لیے تمام متعلقہ سرکاری ادارے اور نجی شعبہ مل کر کام کریں گے۔بتایا گیا ہے کہ اجلاس میں شریک بینکنگ سیکٹر کے نمائندوں نے کیش لیس اسلام آباد کے حکومتی اقدام کو بے حد سراہتے ہوئے اسے ملکی معیشت کی ڈیجیٹلائزیشن کی جانب ایک انقلابی قدم قرار دیا، بینکنگ نمائندوں نے اس منصوبے کی بروقت تکمیل اور تاجروں و صارفین کو ڈیجیٹل ادائیگیوں کے آلات و سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت کو اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ (34)

چاہیے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معدنی دولت کو کارآمد بنانا ہمارا اجتماعی قومی مقصد ہے، معدنی وسائل سے بھرپور علاقوں میں ترقی کے ثمرات مقامی آبادی تک پہنچانا اور ان کی زندگیوں میں ٹھوس بہتری لانا ناگزیر ہے۔ چیف آف ڈیفنس فورسز کا کہنا تھا کہ پاکستان معدنی وسائل سے مالا مال ملک ہے اور ان وسائل کو قومی ترقی اور معاشی خوشحالی میں تبدیل کرنے کے لیے مربوط حکمت عملی اپنانا ہوگی۔فیلڈ مارشل نے کہا کہ معدنی ترقی کا حقیقی فائدہ اسی وقت ممکن ہے جب معدنیات سے مالا مال علاقوں کے عوام بھی اس عمل میں شریک ہوں اور انہیں اپنی زندگیوں میں مثبت تبدیلی واضح طور پر نظر آئے۔ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کا مقصد صرف خام معدنیات برآمد کرنا نہیں بلکہ ریفائننگ، پروسیسنگ اور مینوفیکچرنگ سمیت پوری ویلیو چین کو ملک میں ترقی دینا ہے تاکہ معدنی وسائل سے زیادہ سے زیادہ معاشی فائدہ حاصل کیا جاسکے اور ملک میں صنعتی سرگرمیوں، سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں۔ چیف آف ڈیفنس فورسز نے کہا کہ پاکستان ایسی طویل المدتی شراکت داریوں کو فروغ دینا چاہتا ہے جو ملک اور اس کے بین الاقوامی شراکت داروں کے لیے پائیدار معاشی قدر کا باعث بنیں، اس مقصد کے لیے دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لانے اور سرمایہ کاری کے مواقع سے بھرپور استفادہ کرنے کی ضرورت ہے۔فیلڈ مارشل کا پاکستانی عوام کی صلاحیتوں اور عزم کو سراہتے ہوئے کہنا تھا کہ پاکستان کے لوگ محنتی، دلیر اور پرعزم ہیں اور ان میں اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے، ہمارے قدرتی وسائل مواقع فراہم کرتے ہیں، جبکہ ان مواقع کو عملی نتائج میں تبدیل کرنے کے لیے پاکستانی عوام کی محنت، صلاحیت اور عزم بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کو اب صلاحیت سے پیداوار، وعدوں سے عملی اقدامات اور خام معدنیات کی برآمد سے ویلیو ایڈڈ معاشی ترقی کی جانب پیش رفت کرنا ہوگی۔ چیف آف ڈیفنس فورسز کا مزید کہنا تھا کہ معدنی شعبے کی ترقی کو قومی معیشت کے استحکام، صنعتی فروغ اور عوامی خوشحالی کا ذریعہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ چاہیے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معدنی دولت کو کارآمد بنانا ہمارا اجتماعی قومی مقصد ہے، معدنی وسائل سے بھرپور علاقوں میں ترقی کے ثمرات مقامی آبادی تک پہنچانا اور ان کی زندگیوں میں ٹھوس بہتری لانا ناگزیر ہے۔ چیف آف ڈیفنس فورسز کا کہنا تھا کہ پاکستان معدنی وسائل سے مالا مال ملک ہے اور ان وسائل کو قومی ترقی اور معاشی خوشحالی میں تبدیل کرنے کے لیے مربوط حکمت عملی اپنانا ہوگی۔فیلڈ مارشل نے کہا کہ معدنی ترقی کا حقیقی فائدہ اسی وقت ممکن ہے جب معدنیات سے مالا مال علاقوں کے عوام بھی اس عمل میں شریک ہوں اور انہیں اپنی زندگیوں میں مثبت تبدیلی واضح طور پر نظر آئے۔ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کا مقصد صرف خام معدنیات برآمد کرنا نہیں بلکہ ریفائننگ، پروسیسنگ اور مینوفیکچرنگ سمیت پوری ویلیو چین کو ملک میں ترقی دینا ہے تاکہ معدنی وسائل سے زیادہ سے زیادہ معاشی فائدہ حاصل کیا جاسکے اور ملک میں صنعتی سرگرمیوں، سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں۔ چیف آف ڈیفنس فورسز نے کہا کہ پاکستان ایسی طویل المدتی شراکت داریوں کو فروغ دینا چاہتا ہے جو ملک اور اس کے بین الاقوامی شراکت داروں کے لیے پائیدار معاشی قدر کا باعث بنیں، اس مقصد کے لیے دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لانے اور سرمایہ کاری کے مواقع سے بھرپور استفادہ کرنے کی ضرورت ہے۔فیلڈ مارشل کا پاکستانی عوام کی صلاحیتوں اور عزم کو سراہتے ہوئے کہنا تھا کہ پاکستان کے لوگ محنتی، دلیر اور پرعزم ہیں اور ان میں اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے، ہمارے قدرتی وسائل مواقع فراہم کرتے ہیں، جبکہ ان مواقع کو عملی نتائج میں تبدیل کرنے کے لیے پاکستانی عوام کی محنت، صلاحیت اور عزم بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کو اب صلاحیت سے پیداوار، وعدوں سے عملی اقدامات اور خام معدنیات کی برآمد سے ویلیو ایڈڈ معاشی ترقی کی جانب پیش رفت کرنا ہوگی۔ چیف آف ڈیفنس فورسز کا مزید کہنا تھا کہ معدنی شعبے کی ترقی کو قومی معیشت کے استحکام، صنعتی فروغ اور عوامی خوشحالی کا ذریعہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ (35)

انہوں نے جمعہ کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف اضلاع سے آئے ہوئے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم نفرت، بدگمانی اور غلط فہمیوں کی دیواریں گرا کر محبت، اعتماد اور افہام و تفہیم کے پل تعمیر کریں جس کیلئے معاشرے کے ہر ذی شعور شخص کو اپنا مثبت و تعمیری کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ خوف، بداعتمادی اور بیگانگی کی فضا ختم کرکے باہمی روابط میں حائل خلیج کو کم کیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا منفرد سماجی اور سیاسی تشخص مختلف اقوام، زبانوں اور مذاہب کے حسین امتزاج سے عبارت ہے۔ یہ تنوع ہماری کمزوری نہیں بلکہ ایک قیمتی اجتماعی اثاثہ ہے۔ اس تناظر میں یہی تنوع یہاں تمام اقوام اور مذاہب کی بنیادی ضرورت ہے۔جعفر خان مندوخیل نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ آج بھی بلوچستان کے عوام کے درمیان مشترکات زیادہ ہیں۔ یہی مشترکہ اقدار، روایات اور باہمی وابستگیاں ہمیں ایک دوسرے کے قریب لانے اور پائیدار سماجی ہم آہنگی کے فروغ میں بنیادی کردار ادا کرسکتی ہیں۔ گورنر بلوچستان نے مزید کہا کہ ہمیں مایوسی کا شکار ہونے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ قدرتی وسائل، معدنی ذخائر اور جغرافیائی محلِ وقوع کے اعتبار سے بلوچستان بے پناہ امکانات کا حامل صوبہ ہے۔ ہمارے پاس وہ روشن مواقع اور وسائل موجود ہیں جنہیں منصوبہ بندی، حکمت عملی اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے بروئے کار لاکر ہم دوسرے صوبوں کے برابر ترقی کی منزل حاصل کرسکتے ہیں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان امکانات کو عملی ترقی میں تبدیل کرنے کیلئے سیاسی بردباری، عوامی شرکت، ادارہ جاتی تعاون اور مشترکہ قومی و صوبائی وژن ناگزیر ہیں۔ بلوچستان کی پائیدار ترقی اور خوشحالی کا راستہ باہمی اعتماد، جمہوری رویوں، تنوع کے احترام اور عوامی حقوق و اختیارات کے تحفظ سے ہو کر گزرتا ہے۔انہوں نے جمعہ کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف اضلاع سے آئے ہوئے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم نفرت، بدگمانی اور غلط فہمیوں کی دیواریں گرا کر محبت، اعتماد اور افہام و تفہیم کے پل تعمیر کریں جس کیلئے معاشرے کے ہر ذی شعور شخص کو اپنا مثبت و تعمیری کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ خوف، بداعتمادی اور بیگانگی کی فضا ختم کرکے باہمی روابط میں حائل خلیج کو کم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا منفرد سماجی اور سیاسی تشخص مختلف اقوام، زبانوں اور مذاہب کے حسین امتزاج سے عبارت ہے۔ یہ تنوع ہماری کمزوری نہیں بلکہ ایک قیمتی اجتماعی اثاثہ ہے۔ اس تناظر میں یہی تنوع یہاں تمام اقوام اور مذاہب کی بنیادی ضرورت ہے۔

روزنامہ
Daily
ASKAR INTERNATIONAL
QUETTA
MEMBER A.P.N.S
عسکرانٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سیدفاروق شاہ
رجسٹرڈنمبر BC-A-21

کسی میں اخلاقی جرات ہے تو وہ استعفیٰ دے، لطیف کھوسہ

اسلام آباد (اے این این) پی ٹی آئی کے سینئر رہنما سردارلطیف کھوسہ نے کہا ہے کہ عمران خان سے ملاقات پر کسی کو اعتراض ہے تو وہ پارٹی عہدے سے استعفیٰ دیدے۔ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو میں صحافی نے سوال کیا کہ سلمان اکرم راجا کہتے ہیں بانی پی ٹی آئی سے جیل میں من پسند افراد کی ملاقات کرائی گئی؟ اس میں کتنی حقیقت ہے؟ جس کے جواب میں لطیف کھوسہ نے کہا کہ جس نے یہ بات کی ہے میں دھیلے کی اہمیت نہیں دیتا۔ اگر کسی کو اعتراض ہے تو وہ سیکرٹری جنرل کے عہدے سے استعفیٰ دے دے۔ اگر اخلاقی جرات ہے تو استعفیٰ دیں۔لطیف کھوسہ نے کہا منظور نظر وہ ہیں جو روز

سانحہ گل پلازہ کیس، ملزم امین کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری

عدالت کی ملزم کو اشتہاری قرار دینے کے لئے کارروائی شروع کرنے کی ہدایت جاری

کراچی (اے این این) سانحہ گل پلازہ کیس میں عدالت نے ملزم امین کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کرتے ہوئے اسے اشتہاری قرار دینے کی کارروائی شروع کرنے کی ہدایت کردی۔ سٹی کورٹ میں کیس کی سماعت کے دوران ملزمان تنویر پاستا، رمضان، حذیفہ اور دیگر ملزمان عدالت میں پیش ہوئے، جہاں پولیس نے ملزم امین کی رپورٹ جمع کرادی۔ تفتیشی افسر نے عدالت کو بتایا کہ ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے، لیکن گرفتاری نہیں ہوسکی۔ عدالت نے ملزم امین کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کرتے ہوئے اسے اشتہاری قرار دینے کی کارروائی شروع کرنے کی ہدایت جاری کردی۔ جوڈیشل مجسٹریٹ ساتھ نے کیس کی سماعت 3 دسمبر تک ملتوی کردی۔ آئندہ سماعت پر ملزمان کی درخواست ضمانت کی سماعت ہوگی۔ تنویر پاستا اور دیگر ملزمان عبوری ضمانت پر ہیں۔ واضح رہے کہ سانحہ گل پلازہ میں 72 افراد جاں بحق ہوئے تھے۔ سماعت کے دوران ملزمان تنویر پاستا، رمضان، حذیفہ اور دیگر ملزمان عدالت میں پیش ہوئے، جہاں پولیس نے ملزم امین کی رپورٹ جمع کرادی۔ تفتیشی افسر نے عدالت کو بتایا کہ ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے، لیکن گرفتاری نہیں ہوسکی۔ عدالت نے ملزم امین کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کرتے

اسلامی تعاون تنظیم کے سیکرٹری جنرل اسماعیل اولد الشیخ احمد کا کامسیک سیکرٹریٹ کا دورہ

اسلام آباد (اے این این) اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے سیکرٹری جنرل اسماعیل اولد الشیخ احمد نے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں کامسٹیک سیکرٹریٹ کا دورہ کیا۔ او آئی سی کے سیکرٹری جنرل کا عہدہ سنبھالنے کے بعد ان کا یہ پاکستان کا پہلا دورہ ہے۔ کامسٹیک ہیڈکوارٹرز پہنچنے پر کوآرڈینیٹر جنرل پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال چوہدری اور سینئر حکام نے ان کا استقبال کیا۔ دورے کے موقع پر پروفیسر ڈاکٹر اقبال چوہدری نے سیکرٹری جنرل کو کامسٹیک کے تنظیمی ڈھانچے، ذمہ داریوں، تربیتی پروگراموں، سائنسی فیلوشپس اور او آئی سی رکن ممالک کے سائنس دانوں، محققین اور تعلیمی اداروں کیلئے جاری مختلف منصوبوں پر تفصیلی

بیوٹک خضدار میں محکمہ آبپاشی کے ٹیکنیکل ورکنگ گروپ کے سپروائزرز کی پانچ روزہ تربیت مکمل

جامعات کو عملی میدان سے جوڑ کر پائیدار ترقی کے اہداف حاصل کیے جاسکتے ہیں: ڈاکٹر مشتاق شاہ

خضدار (خ ن) خضدار: بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار میں محکمہ آبپاشی کے ٹیکنیکل ورکنگ گروپ کے سپروائزرز کی پانچ روزہ تربیت مکمل ہوگئی۔ اختتامی تقریب میں شرکاء میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ تربیت ریوائیول آف بلوچستان واٹر ریسورس پروگرام کے تحت پانچ دن تک جاری رہی۔ اس میں ایف اے او کے تعاون سے کوالٹی ایشورنس، کوالٹی کنٹرول، کنسٹرکشن منیجمنٹ اور کوالٹی ٹیسٹنگ پر عملی تربیت دی گئی۔ تربیت کا اہتمام بیوٹک کے دفتر برائے تحقیق، جدت اور کمرشلائزیشن نے کیا تھا۔ پرووائس چانسلر ڈاکٹر مشتاق شاہ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جامعات کو صرف کلاس روم تک محدود نہیں رہنا چاہیے، نظریاتی علم کو عملی میدان سے جوڑے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیوٹک صنعت، سرکاری محکموں اور ترقیاتی اداروں کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے تاکہ بلوچستان کے منصوبوں کا معیار بہتر ہو اور نوجوانوں کو عملی مہارت ملے۔ اس ورکشاپ کا مقصد بھی یہی تھا کہ فیلڈ میں کام کرنے والے سپروائزرز کو جدید تکنیکی اصولوں سے روشناس کرایا جائے۔ رجسٹرار انجینئر لیاقت علی لہڑی نے کہا کہ محکمہ آبپاشی کے منصوبوں کی کامیابی کا دارومدار فیلڈ میں کوالٹی کنٹرول پر ہے، اور اس تربیت سے سپروائزرز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں



سلام آباد، وفاقی وزیر سینیٹر محمد اورنگزیب منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

ایران امریکا تنازع کا حل دھمکیوں اور فوجی کارروائیوں میں نہیں ہے، عراقچی

علاقائی ممالک کے درمیان رابطوں اور مشترکہ کوششوں کو آگے بڑھانا ہوگا، خطے میں بیرونی طاقتوں کی مداخلت کو روکنا ناگزیر ہے

جو لوگ ماضی سے سبق نہیں سیکھتے، وہ وہی غلطیاں دوبارہ دہراتے ہیں، ایرانی وزیر خارجہ کا ایس سی او وزرائے خارجہ کونسل اجلاس سے خطاب، بیان

اسلام آباد، تہران (اے این این) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران، امریکا تنازع کا حل دھمکیوں اور فوجی کارروائیوں میں نہیں، سفارت کاری اور مذاکرات کے ذریعے ایران، امریکا تنازع کا خاتمہ ممکن ہے، جو لوگ ماضی سے سبق نہیں سیکھتے، وہ وہی غلطیاں دوبارہ دہراتے ہیں۔ وزیر خارجہ نے اسلام آباد میں منعقدہ ای سی او وزرائے خارجہ کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایران امریکا تنازع حل کرنے کے لئے پاکستان اور قطر کی سفارتی کوششوں کو سراہتے ہیں، علاقائی ممالک کے درمیان رابطوں اور مشترکہ کوششوں کو آگے بڑھانا ہوگا۔ عباس عراقچی نے کہا کہ امریکا اور اسرائیل کا ایران پر حملہ، خلیج فارس اور آبنائے ہرمز میں عدم تحفظ کی وجہ بنا، آبنائے ہرمز کو ایران سے الگ کر کے نہیں دیکھا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ خطے کے ممالک اپنی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف حملوں کے لئے استعمال نہ ہونے دیں، علاقائی سلامتی کے لئے عدم

عوامی فلاحی اقدامات کے ثمرات عام آدمی تک پہنچنا شروع ہوگئے ہیں، صلاح الدین

نصیرآباد ڈویژن میں محکمہ صحت کے تحت 36 آسامیوں پر نئے ڈاکٹرز اور طبی عملے کی تعیناتی کے احکامات جاری

نصیرآباد (خ ن) کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے خصوصی اقدامات کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہوگئے ہیں، صوبائی حکومت صحت سمیت تمام اہم شعبوں میں بہتری، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے، نصیرآباد ڈویژن میں محکمہ صحت کے تحت 36 مختلف آسامیوں پر 25 میڈیکل آفیسرز، 7 لیڈی میڈیکل آفیسرز اور 4 اسٹاف نرسز کی تعیناتی کے احکامات جاری کرنا اسی سلسلے کی اہم پیش رفت ہے، ان تعیناتیوں سے نہ صرف ڈویژن میں ڈاکٹروں اور طبی عملے کی کمی دور کرنے میں مدد ملے گی بلکہ عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی بھی ممکن ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیکل آفیسرز، لیڈی میڈیکل آفیسرز اور اسٹاف نرسز میں تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کرنے کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ ڈاکٹر عبدالقادر کھوسہ بھی موجود تھے۔ کمشنر صلاح الدین نورزئی نے تعیناتی کے آرڈرز وصول کرنے والے ڈاکٹرز اور طبی عملے کو ہدایت کی کہ وہ اپنی جائے تعیناتی پر حاضری یقینی بناتے



کوئٹہ، ایکشن کمیٹی برائے جاب منسوخی کے متاثرین عطاء الرحمٰن اخوندزادہ اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

خیبر پختونخوا میں ٹیرر کرائم گٹھ جوڑ بے نقاب، ہلاک دہشتگرد افغان شہری نکلا

پشاور (جی این ایم) خیبر پختونخوا میں ٹیرر کرائم گٹھ جوڑ بے نقاب ہوگیا، پولیس پر حملے میں ملوث جہنم واصل دہشتگرد افغان شہری نکلا۔ خیبر پختونخوا میں گذشتہ صوبائی حکومت کی سرپرستی میں جاری غیر قانونی گولڈ مائننگ اور دہشتگردی کے گٹھ جوڑ کے اہم شواہد سامنے آگئے۔ 11 نومبر کو کوہاٹ میں غیر قانونی گولڈ مائننگ مافیا کیخلاف کارروائی کے دوران فتنہ الخوارج کے دہشتگرد حملہ میں پولیس کے بہادر جوان شہید ہوئے تھے۔ انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز کی جوابی کارروائی میں ہلاک فتنہ الخوارج کے دہشتگردوں میں سے ایک کی شناخت بطور افغان شہری مکمل جبکہ چار کی شناخت کا عمل جاری ہے، شناخت کیے گئے افغان دہشتگرد کی پرانی تصویر

عراقی صدر کی ٹرمپ سے ایران کے ساتھ جنگ ختم کرنے کی اپیل

ٹرمپ کو جنگیں ختم کرنے، خطے میں امن لانے اور اپنے سابقہ موقف پر واپس آنے کی ضرورت ہے، انٹرویو

بغداد (اے این این) عراق کے صدر نزار آمیدی نے امریکی ہم منصب ڈونلڈ ٹرمپ سے ایران کے ساتھ جنگ ختم کرنے کی اپیل کردی۔ امریکی دائیں بازو کے جریدے بریٹ بارٹ کو انٹرویو میں صدر نزار آمیدی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر زور دیا ہے کہ وہ اپنی انتخابی مہم کے اس وعدے پر واپس آئیں جس میں انھوں نے امریکہ کی لامتناہی جنگیں ختم کرنے کی بات کی تھی، اور ایران کے ساتھ جاری فوجی تنازع ختم کریں۔ نزار آمیدی نے کہا کہ ٹرمپ کو جنگیں ختم کرنے، خطے میں امن لانے اور اپنے سابقہ موقف پر واپس آنے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ موقف یوکرین اور روس کی جنگ سمیت دنیا کے دیگر تنازعات کے خاتمے سے متعلق تھا۔ عراقی صدر نے اپنے ملک کو تہران اور واشنگٹن کے درمیان ثالثی کے لیے موزوں فریق قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ملکوں کو پائیدار امن کے حصول کے لیے موجودہ موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ جغرافیائی محلِ وقوع اور دونوں ملکوں سے رابطوں کے لحاظ سے عراق بہترین پوزیشن میں ہے۔ امریکہ کئی برسوں تک عراق کا شراکت دار رہ سکتا

نئے صوبوں کا فیصلہ کوئی ایک جماعت نہیں کرسکتی، فواد چوہدری

میرے خیال میں محمود اچکزئی صدارتی نظام کی طرف اشارہ کررہے ہیں، انکی بات میں بھی وزن ہے، گفتگو

اسلام آباد (اے این این) سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کا فیصلہ کوئی ایک سیاسی جماعت نہیں کرسکتی، بڑے فیصلے صرف قومی حکومت ہی کرسکتی ہے۔ ایک انٹرویو میں فواد چوہدری کا کہنا تھا کہ نئے صوبوں بنانے کا فیصلہ تمام اسٹیک ہولڈرز مل کر کریں گے، اس عمل کی سربراہی غیر جانبدار شخصیت کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارلیمنٹ کے اندر اور باہر فیصلوں کے لئے آئینی طریقہ کار موجود ہے، سیاسی نظام کی نئی ترتیب کیلئے قومی حکومت کے سوا کوئی راستہ نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ میرے خیال میں محمود اچکزئی صدارتی نظام کی طرف اشارہ کررہے ہیں۔ صدارتی نظام سے متعلق اچکزئی کی بات میں بھی وزن ہے، سوال یہ ہے کہ سیاسی جماعتیں نئے صوبوں اور صدارتی نظام پر کیا موقف رکھتی ہیں، نئے صوبوں کے قیام پر تمام جماعتوں کو مل بیٹھ کر بات کرنی چاہیے۔ فواد چوہدری نے کہا کہ رانا ثنا اللہ اور پرویز رشید نے نئے صوبوں کے قیام کی کھل کر مخالفت کی، وزیراعظم، نواز شریف اور مریم نواز بھی نئے صوبوں کے معاملے پر خاموش ہیں، ن لیگ کے رویے سے نہیں لگتا کہ وہ نئے صوبوں

مدینہ سے لاہور کی پرواز کے مسافر کو دل کا دورہ، طیارے کی کراچی میں ہنگامی لینڈنگ

کراچی (اے این این) مدینہ سے لاہور آتے ہوئے پی آئی اے کی پرواز پی کے سوار 75 سالہ مسافر کو دل کا دورہ پڑا، جس پر پائلٹ نے پرواز کا رخ کرموڑ کر کراچی میں میڈیکل ایمرجنسی لینڈنگ کی۔ پاکستان ائیرپورٹ اتھارٹی کی میڈیکل ٹیم نے کراچی ایئرپورٹ پر مسافر کو فوری طبی امداد فراہم کی لیکن طبیعت زیادہ خراب ہونے پر مسافر کو اسپتال منتقل کردیا گیا۔ بعدازاں پی آئی اے کی پرواز دیگر مسافروں کو لے کر منزل کیلئے روانہ ہوگئی۔ مدینہ سے لاہور آتے ہوئے پی آئی اے کی پرواز پی کے سوار 75 سالہ مسافر کو دل کا دورہ پڑا، جس پر پائلٹ نے پرواز کا رخ کرموڑ کر کراچی میں میڈیکل ایمرجنسی لینڈنگ کی۔

دشمن ملک میں مسائل پیدا کرنے کی کوشش کررہا ہے، ایرانی صدر

تہران (اے این این) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ایران اس وقت حالت جنگ میں ہے اور دشمن ملک میں مختلف مسائل پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق اپنے بیان میں صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ عوام کو موجودہ صورتحال میں ثابت قدم رہنے کیلئے صبر و برداشت سے کام لینا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک کو درپیش مسائل اور چیلنجز سے عوام کو آگاہ کرنا ضروری ہے تاکہ وہ حالات کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ وہ ملکی وسائل کے مطابق فوج کی مدد جاری رکھیں گے اور ملک کو درپیش مشکلات سے نمٹنے کیلئے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے۔ ایرانی صدر نے اس عزم کا اظہار بھی کیا کہ عوامی مسائل کے حل

وڈھ، روڈ کی توسیع سے متاثرہ دراکھالہ بازار کے دکاندار معاوضے کے حصول میں مشکلات کا شکار

غریب دکانداروں کو خضدار کے بار بار چکروں سے نجات دلائی جائے اور ریکارڈ کی درستگی کے لیے دراکھالہ میں خصوصی کیمپ لگایا جائے

خضدار (یو این اے) حال ہی میں بننے والے ضلع وڈھ کے علاقے دراکھالہ بازار کے دکانداروں نے دہائی دی ہے کہ ہم آخر کس کے سہارے جیئیں۔ ڈی سی خضدار، انتظامیہ اور وڈھ و خضدار کے معتبرین سے فوری نوٹس لینے کی اپیل ہے کہ دراکھالہ بازار کے دکاندار آج شدید پریشانی اور بے بسی کا شکار ہیں۔ روڈ کی دورویا تعمیر و توسیع کے باعث بازار کی متعدد دکانیں متاثر ہورہی ہیں۔ حکومت کی جانب سے متاثرہ دکانداروں کو معاوضہ دینے کا اعلان تو کیا گیا ہے، لیکن افسوس کہ معاوضہ حاصل کرنے کا طریق کار غریب اور مجبور لوگوں کے لیے ایک نئی آزمائش بن چکا ہے۔ آخر ان غریب دکانداروں کا قصور کیا ہے۔ معاوضے کا دفتر دراکھالہ سے منتقل کرکے خضدار میں قائم کردیا گیا ہے۔ اب دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والے غریب لوگ اپنے جانور فروخت کرکے، قرض لے کر اور اپنی جمع پونجی خرچ کرکے خضدار کا سفر کرتے ہیں، اس امید کے ساتھ کہ شاید آج ان کا مسئلہ حل ہوجائے۔ لیکن وہاں پہنچ کر انہیں کیا ملتا ہے۔ ایک دفتر سے دوسرے دفتر کے چکر، ایک میز سے دوسری میز تک دھکے اور کوئی واضح



کوئٹہ، منصور فاؤنڈیشن کے سربراہ حسن خان اچکزئی فضل محمد نورزئی کو بہترین کارکردگی پر ایوارڈ 2026 دے رہے ہیں

جاگیردارانہ نظام اور چند خاندانوں کی سیاسی اجارہ داری نے ملکی ترقی کا راستہ روکا: خالد مقبول

کراچی (اے این این) چیئرمین متحدہ قومی موومنٹ پاکستان ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ نئے انتظامی یونٹس اور آبادی کے تناسب سے صوبوں کا قیام ملکی ترقی و استحکام کے لیے ضروری ہے۔ جاگیردارانہ نظام اور چند خاندانوں کی سیاسی اجارہ داری نے ملکی ترقی کا راستہ روکا ہے۔ کراچی میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین متحدہ قومی موومنٹ پاکستان نے کہا کہ کراچی وفاق کو 66 فیصد اور سندھ کو 97 فیصد ریونیو فراہم کرتا ہے، اس شہر کو بنیادی سہولتوں اور جائز حقوق سے محروم رکھا جارہا ہے۔ جاگیردارانہ نظام اور چند خاندانوں کی سیاسی اجارہ داری نے ملک کی ترقی کا راستہ روکا ہے۔ مردم شماری میں کراچی کی اصل آبادی کو کم ظاہر کرنا شہریوں کے ساتھ



کوئٹہ، دکی مری قبائل کے رہنما عیسٰی خان مری اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

صوبائی وزیر کی میرٹ پالیسی، اوستہ محمد کے تقریباً 200 نوجوان پولیس میں بھرتی

سفارش اور سیاسی مداخلت کے بغیر سو فیصد میرٹ پر بھرتیاں ہوئیں، صوبائی وزیر سردارزادہ میر فیصل خان جمالی

گنداخہ (اے این این): صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ ضلع اوستہ محمد کے تقریباً 200 نوجوانوں کا بلوچستان پولیس میں میرٹ کی بنیاد پر انتخاب ایک خوش آئند اور قابلِ تحسین اقدام ہے۔ بھرتیوں کے پورے عمل میں میری جانب سے کسی قسم کی سیاسی یا ذاتی مداخلت نہیں کی گئی بلکہ متعلقہ حکام کو واضح ہدایات دی گئی تھیں کہ تمام بھرتیاں سو فیصد میرٹ، شفافیت اور غیر جانبداری کی بنیاد پر کی جائیں۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا کہ ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمٰن اور ان کی ٹیم نے بھرتیوں کے عمل کو غیر جانبدارانہ اور شفاف انداز میں مکمل کیا، جس پر وہ مبارکباد اور خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ ہماری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ کسی نوجوان کے ساتھ ناانصافی نہ ہو اور سرکاری ملازمتیں سفارش یا سیاسی اثر و رسوخ کے بجائے قابلیت اور اہلیت کی بنیاد پر فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 200 نوجوانوں کا پولیس میں انتخاب صرف روزگار کا حصول نہیں بلکہ اتنے ہی خاندانوں کے لیے معاشی استحکام اور روشن مستقبل کی امید

جوائنٹ ایکشن کمیٹی کی ظہور بلیدی سے ملاقات، متنازعہ بلوچستان لیبر کوڈ پر تحفظات کا اظہار

مزدوروں کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، صوبائی وزیر کا قانون کو اسمبلی میں روکنے کا عزم

کوئٹہ (یو این اے) جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے اراکین نے صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی صاحب سے ایک اہم ملاقات کی، جس میں مجوزہ متنازعہ بلوچستان لیبر کوڈ کے حوالے سے مزدور تنظیموں کے تحفظات اور خدشات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ مزدور دشمن بلوچستان لیبر کوڈ کو بلوچستان اسمبلی کے ایوان میں ہی روکنے کے لیے مؤثر آواز اٹھائی جائے، تاکہ مزدوروں کے بنیادی حقوق اور قانونی تحفظات کو کسی صورت متاثر نہ ہونے دیا جائے۔ جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے اراکین نے مؤقف اختیار کیا کہ جب بلوچستان میں پہلے سے بلوچستان انڈسٹریل ریلیشنز ایکٹ 2022 (BIRA) اور وفاقی سطح پر انڈسٹریل ریلیشنز ایکٹ (IRA 2012) 2012 موجود ہیں تو ایسے میں مزید تیسرا قانون مسلط کرنے کی ضرورت اور منطق کیا ہے؟ جوائنٹ ایکشن کمیٹی واضح کرتی ہے کہ مزدوروں کے حقوق، اجتماعی سوداکاری، یونین سازی اور قانونی تحفظات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ہم اس متنازعہ بلوچستان لیبر کوڈ کی ہر سطح پر مخالفت جاری رکھیں

قندھار میں طالبان حکام کی ریڈیو اسٹیشنز کو کرکٹ سے متعلق مواد نشر نہ کرنے کی ہدایت

کابل (اے این این) افغانستان کے صوبے قندھار میں طالبان حکومت کے حکام نے ریڈیو اسٹیشنز کو کرکٹ سے متعلق کوئی بھی مواد نشر کرنے سے روک دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق دو ریڈیو اسٹیشنز کے عہدیداروں اور صوبائی ذرائع نے اتوار کو اس پابندی کی تصدیق کی ہے۔ قندھار طالبان رہنما ملا ہبیت اللہ اخوندزادہ کا آبائی شہر ہے۔ طالبان حکومت اس سے قبل کرکٹ کی حمایت کرتی رہی ہے اور اقتدار میں واپسی کی سالگرہ کی تقریبات کے دوران کرکٹ میچز بھی منعقد کرواچکی ہے۔ رپورٹ کے مطابق قندھار کے محکمہ اطلاعات و ثقافت نے گذشتہ روز ریڈیو اسٹیشنز کو بتایا کہ اب وہ کرکٹ سے متعلق کوئی مواد نشر نہیں کرسکتے۔ محکمے کے ایک اہلکار نے نام

جمعیت کیخلاف منفی پروپیگنڈے کا جمہوری انداز میں بھرپور مقابلہ کیا جائے گا، میر نعیم عمرانی

قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان کی کردارکشی سے کارکنوں کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے، مرکزی رکن جنرل کونسل کا بیان

گنداخہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام کے مرکزی جنرل کونسل کے رکن و ضلعی جنرل سیکرٹری میر نعیم خان عمرانی نے کہا ہے کہ جمعیت علما اسلام کے خلاف ہونے والی سازشوں، منفی پروپیگنڈے اور سیاسی ہتھکنڈوں کا بھرپور مقابلہ جمہوری، آئینی اور پرامن انداز میں کیا جائے گا۔ جمعیت علما اسلام ایک منظم، نظریاتی اور عوامی قوت رکھنے والی جماعت ہے، جو ہر قسم کے دباؤ اور سازشوں کا مقابلہ اپنی سیاسی بصیرت، تنظیمی اتحاد اور عوامی طاقت کے ذریعے کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمان کی قیادت کے خلاف منفی پروپیگنڈے اور کردارکشی کی مہم سے جماعت کے کارکنوں کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے، بلکہ ایسے اوچھے ہتھکنڈوں سے کارکنوں میں مزید سیاسی شعور، بیداری اور تنظیمی استحکام پیدا ہورہا ہے۔ جمعیت علما اسلام کی قیادت اور کارکن اپنے نظریے، اصولوں اور سیاسی جدوجہد پر مکمل اعتماد رکھتے ہیں۔ میر نعیم خان عمرانی کا مزید کہنا تھا کہ جمعیت علما اسلام نے ہمیشہ آئین کی بالادستی، جمہوری اقدار کے فروغ، عوامی حقوق کے تحفظ اور دینی و ملی تشخص کی بقا کے لیے پرامن جدوجہد کی ہے۔ جماعت نے ہر دور میں جمہوری

دیربالا، کرش پلانٹ کی چاردیواری گرنے سے 2 افراد جاں بحق، ایک شخص زخمی

پشاور (اے این این) خیبر پختونخوا کے ضلع دیربالا کے علاقے اخگرام میں کرش پلانٹ کی چاردیواری گرنے سے 2 افراد جاں بحق اور ایک شخص زخمی ہوگیا۔ ریسکیو 1122 کے مطابق کرش پلانٹ کی چاردیواری گرنے سے کرش لوڈ کرنے والے مزدور گاڑی سمیت دب گئے۔ ریسکیو 1122 کے اہلکاروں اور مقامی لوگوں نے ملبے سے دو لاشوں اور ایک زخمی کو نکال کر واڑی اسپتال منتقل کردیا۔ خیبر پختونخوا کے ضلع دیربالا کے علاقے اخگرام میں کرش پلانٹ کی چاردیواری گرنے سے 2 افراد جاں بحق اور ایک شخص زخمی ہوگیا۔ ریسکیو 1122 کے مطابق کرش پلانٹ کی چاردیواری گرنے سے کرش لوڈ کرنے والے مزدور گاڑی سمیت دب

اقتدار منزل نہیں، عوام کے حقوق کا حصول سیاست کا محور ہے، صادق اچکزئی

مظلوم عوامی تحریک پاکستان محروم اور پسے ہوئے طبقات کی توانا آواز بن کر میدان عمل میں اتری ہے

کوئٹہ /بٹگرام (یو این اے) مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے چیئرمین حاجی صادق خان اچکزئی نے کہا ہے کہ نوجوان ملک و قوم کا سب سے بڑا سرمایہ اور مستقبل کے معمار ہوتے ہیں، کسی بھی ملک کی ترقی اور خوشحالی میں نوجوانوں کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے، بدقسمتی سے پاکستان کے نوجوان بے روزگاری، معاشی مشکلات اور محدود مواقع جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہیں، جن کے حل کیلئے مؤثر اقدامات اور نوجوانوں کو قومی و سیاسی دھارے میں بھرپور نمائندگی دینا ناگزیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بٹگرام کے دورے کے موقع پر ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بٹگرام پہنچنے پر عوام کی بڑی تعداد نے ان کا والہانہ استقبال کیا اور اپنی محبت، جوش و جذبے اور سیاسی وابستگی کا اظہار کیا۔ ان کے ہمراہ پارٹی کے وائس چیئرمین ضیا اللہ خان بنگش، اسد اللہ حقانی، عابد پٹھان، ایوب خان، بسم اللہ جان سمیت مرکزی و صوبائی قائدین اور دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔ حاجی صادق خان اچکزئی نے بٹگرام کے عوام کی جانب سے شاندار استقبال پر اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ

صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ سے خواتین جرنلسٹس کے وفد کی ملاقات، صحافتی امور اور مسائل پر تبادلہ خیال

خواتین صحافی معاشرے کی مؤثر آواز ہیں، مسائل کے حل اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات جاری رکھیں گے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے خواتین جرنلسٹس کے وفد نے ملاقات کی، جس میں میڈیا کے کردار، صحافتی امور اور خواتین صحافیوں کو درپیش مسائل سمیت مختلف معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خواتین صحافی معاشرے کی مؤثر آواز ہیں اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ معاشرتی شعور بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ خواتین صحافیوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں اور خدمات قابلِ تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان خواتین کو زندگی کے ہر شعبے میں آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ آزاد، ذمہ دار اور مثبت صحافت جمہوری معاشرے کی مضبوطی کے لیے ناگزیر ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ خواتین صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل اور ان کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ صحت کے شعبے میں عوامی آگاہی کے فروغ اور اصلاحات کے حوالے سے میڈیا کا تعاون انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے مزید کہا کہ حکومت اور میڈیا کے درمیان مثبت

غلام رسول عمرانی اور ان کے اہل خانہ کے خلاف منجھوشوری تھانے میں ایک ہی دن میں دو مقدمات درج

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر بابا غلام رسول عمرانی دیگر انکے خاندان کی افراد پر نصیرآباد پولیس نے منجھوشوری تھانے میں ایک ہی دن میں دو مقدمات درج کرلیا گیا تفصیلات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ منجھوشوری کی تھانہ میں صوبائی مشیر غلام رسول عمرانی صوبائی مشیر کی بھائی فراز خان، صوبائی مشیر کی کزن سالار خان، ممتاز خان، صدام حسین عمرانی سمیت مقدمہ درج کرلیا گیا جبکہ دوسری مقدمہ ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ منجھوشوری کی تھانہ میں صوبائی مشیر غلام رسول عمرانی صوبائی مشیر کی بھائی فراز خان، صوبائی مشیر کی کزن سالار خان، ممتاز خان عمرانی عاقب علی ثاقب علی عنایت اللہ صدام حسین سمیت نامعلوم 90 افراد

ایران میں سردیوں سے قبل گیس اور پٹرول کی قلت میں اضافہ

تہران (اے این این) ایران میں موسم سرما کی آمد سے پہلے گیس اور بجلی کی فراہمی کے حوالے سے مشکلات بڑھنے لگی ہیں، جبکہ پیٹرول کی تقسیم پر بھی نئی پابندیوں کی تیاری کی جارہی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق حکام نے خبردار کیا ہے کہ امریکا اور اسرائیل کے ساتھ جنگ کے دوران گیس صاف کرنے کے مراکز کو پہنچنے والے نقصان کے باعث رواں موسم سرما میں بجلی گھروں کو ایندھن فراہم کرنا گزشتہ برسوں کے مقابلے میں زیادہ مشکل ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق ایرانی وزارتِ توانائی نے گیس کی قلت میں اضافے اور بجلی گھروں کو ایندھن کی فراہمی میں مشکلات سے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کو رواں موسمِ سرما میں توانائی کے شدید بحران

نصیرآباد: پولیس کی کامیاب کارروائی، شہری سے اسلحہ کے زور پر چھینی گئی موٹرسائیکل برآمد

تھانہ شہید نذیر احمد عمرانی منگولی پولیس کا چھاپہ، ملزمان اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ایس ایس پی نصیرآباد اسد ناصر کی خصوصی ہدایات و احکامات کی روشنی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ شہید نذیر احمد عمرانی منگولی کی کامیاب کارروائی ڈکیتی شدہ موٹرسائیکل برآمد ایس ایس پی نصیرآباد اسد ناصر کی خصوصی ہدایات پر ضلع بھر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں ایس ڈی پی او سرکل سٹی غلام سرور مینگل کی سربراہی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ شہید نذیر احمد عمرانی منگولی محمد انور کھوسہ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ مؤثر کارروائی کرتے ہوئے مورخہ 12 نومبر 2026 کو غفار کوٹ سے سم نالہ کے قریب شہری سبز علی سونگی سے اسلحہ کے زور پر چھینی گئی موٹرسائیکل CD-70 ماڈل 2019 برآمد برآمد کرلی پولیس ٹیم نے مخبر خاص کی اطلاع پر آج رات ایک مشتبہ مقام پر چھاپہ مار کارروائی کی، جس کے نتیجے میں ڈکیتی شدہ موٹرسائیکل برآمد کرلی گئی، تاہم ملزمان اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہوگئے۔ پولیس نے ملزمان کی گرفتاری کے لیے تلاش و تفتیش کا دائرہ وسیع کردیا ہے نصیرآباد پولیس شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور جرائم پیشہ عناصر کے خاتمے کے لیے



کوئٹہ، تاجر امین، ذوالفقار علی باتور اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں



کوئٹہ، اولسی کمیٹی تحصیل سرانان ضلع پشین کے معتبرین یوسف کاکڑ، حاجی شمس اللہ کاکڑ، مولوی عمر خان، ظاہر آغا، ملک شکر الدین، نورالدین آغا پریس کانفرنس کررہے ہیں

مریم نواز کی حکومت بالکل جا رہی ہے، سردار لطیف کھوسہ کا دعویٰ

اسلام آباد (اے این این) پی ٹی آئی کے رکن قومی اسمبلی اور سابق گورنر پنجاب سردار لطیف کھوسہ نے دعوی کیا ہے کہ مریم نواز کی حکومت بالکل جارہی ہے۔ میڈیا سے غیر رسمی گفتگو کے دوران صحافی نے ان سے سوال کیا کہ جب سے بانی پی ٹی آئی عمران خان کے ساتھ آپ کی ملاقات ہوئی ہے، آپ سیاسی میدان میں چھکے پر چھکا مار رہے ہیں اور بال گراؤنڈ سے باہر پھینک رہے ہیں، چوہدری پرویز الٰہی سے ملاقات کے بعد یہ خبریں گردش کررہی ہیں کہ آپ لوگ مریم نواز کی پنجاب حکومت گرانے جارہے ہیں، اس پر کھل کر بات کریں؟ اس پر سردار لطیف کھوسہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ ہاں تو مریم نواز کی بالکل حکومت جا رہی ہے، آپ فکر ہی نہ کریں۔ گفتگو کے دوران صحافی نے پوچھا کہ کیا چوہدری پرویز الٰہی سے یہ بات طے ہوئی ہے؟

مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کے چھاپے، 2 فلسطینی بھائی گرفتار، 4 افراد زخمی

نابلوس (اے این این) مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی فورسز نے بلاطہ پناہ گزین کیمپ اور مشرقی نابلوس میں چھاپوں کے دوران 2 فلسطینی بھائیوں کو گرفتار جبکہ 4 افراد کو تشدد کا نشانہ بنا کر زخمی کردیا۔ فلسطینی سکیورٹی ذرائع کے مطابق اسرائیلی فوجی گاڑیوں میں علاقے میں داخل ہوئے اور متعدد گھروں کی تلاشی لی، اس دوران گھریلو سامان کو بھی نقصان پہنچایا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فورسز نے کارروائی کے دوران ماہر اور سلام ابو عامر نامی دو بھائیوں کو حراست میں لے لیا۔ چھاپوں کے دوران اسرائیلی فوجیوں کے تشدد سے چار افراد زخمی ہوئے، جنہیں فلسطینی ہلال احمر کے طبی عملے نے موقع پر طبی امداد فراہم کی۔ مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی فورسز نے بلاطہ پناہ گزین

صفائی ستھرائی، نکاسی آب اور سڑکوں کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے، شاہ بران کاکڑ

ژوب کی تعمیر و ترقی اور شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) میونسپل کمیٹی ژوب کے چیئرمین شاہ بران کاکڑ نے کہا ہے کہ شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی صفائی ستھرائی کے نظام کو بہتر بنانے اور شہر کی خوبصورتی میں اضافے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں عوامی خدمت ہماری اولین ترجیح ہے اور شہریوں کو درپیش مسائل کا حل ہماری ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ شہر میں صفائی ستھرائی، نکاسی آب، گلیوں اور سڑکوں کی بہتری سمیت دیگر بنیادی مسائل پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ میونسپل کمیٹی کا عملہ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دینے کے لیے کوشاں ہے تاکہ شہریوں کو صاف ستھرا اور بہتر ماحول فراہم کیا جاسکے چیئرمین شاہ بران کاکڑ نے کہا کہ عوامی نمائندگی کا اصل مقصد عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہے۔ شہری بھی شہر کو صاف رکھنے میں میونسپل کمیٹی کے ساتھ تعاون کریں اور اپنے اردگرد صفائی کا خاص خیال رکھیں انہوں نے مزید کہا کہ ژوب کی تعمیر و ترقی اور شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ عوامی شکایات کا ازالہ، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور شہر کی بہتری کے لیے متعلقہ عملے کو متحرک رکھا جائے گا تاکہ ژوب کو ایک صاف ستھرا، خوبصورت اور ترقی یافتہ شہر بنایا جاسکے۔اے) میونسپل کمیٹی ژوب کے چیئرمین شاہ بران کاکڑ نے کہا ہے کہ شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی صفائی ستھرائی کے نظام کو بہتر بنانے اور شہر کی خوبصورتی میں

ڈپٹی کمشنر کوہستان مری عبدالحمید زہری کا ففٹین بیڈ ہسپتال کوہلو کا دورہ

صحت کی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، ڈپٹی کمشنر

کوہلو (یو این اے) ڈپٹی کمشنر کوہستان مری عبدالحمید زہری نے ففٹین بیڈ ہسپتال کوہلو کا اچانک دورہ کیا، جہاں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) ڈاکٹر اصغر مری نے انہیں ہسپتال کے انتظامی امور، دستیاب طبی سہولیات اور مختلف شعبوں کی کارکردگی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر عبدالحمید زہری نے ہسپتال کے مختلف وارڈز اور شعبہ جات کا معائنہ کیا، صفائی ستھرائی کی صورتحال کا جائزہ لیا اور عملے کی حاضری چیک کی۔ اس موقع پر انہوں نے ہسپتال میں زیرِ علاج مریضوں کی عیادت بھی کی اور ان سے علاج معالجے اور ادویات کی دستیابی کے بارے میں دریافت کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال انتظامیہ کو صفائی ستھرائی کا خصوصی خیال رکھنے، مریضوں کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات فراہم کرنے اور تمام عملے کی حاضری کو سو فیصد یقینی بنانے کی سخت ہدایت کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام طبی عملہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں پوری دیانتداری اور احسن طریقے سے سرانجام دے۔ ڈپٹی کمشنر کوہستان مری عبدالحمید زہری نے ففٹین بیڈ ہسپتال کوہلو کا اچانک دورہ

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول میں اردو کہانی خوانی اور فہمِ مطالعہ کی تخلیقی تعلیمی سرگرمی کا انعقاد

تخلیقی سرگرمیوں کا مقصد طلبہ میں درست تلفظ، مطالعے کا شوق اور اخلاقی اقدار کو پروان چڑھانا ہے، منتظمین

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں طلبہ کی تعلیمی، لسانی اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے تخلیقی تعلیمی سرگرمیوں کے سلسلے میں اردو کہانی خوانی اور فہمِ مطالعہ کے موضوع پر ایک دلچسپ اور مفید سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔ اس سرگرمی کا بنیادی مقصد طلبہ میں اردو زبان سے محبت، مطالعے کا شوق، درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے اور کہانیوں کے مفہوم کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنا تھا۔ اس موقع پر طلبہ نے مختلف اردو کہانیوں کا مطالعہ کیا اور باری باری بلند آواز سے کہانیاں پڑھیں۔ اس دوران انہیں الفاظ کی درست ادائیگی، جملوں کی روانی اور مناسب وقفوں کے ساتھ پڑھنے کی عملی مشق بھی کروائی گئی۔ سرگرمی کے دوران اساتذہ نے طلبہ کی رہنمائی کرتے ہوئے کہانیوں کے مرکزی خیال، کرداروں اور اہم واقعات پر روشنی ڈالی۔ طلبہ سے کہانیوں کے متعلق مختلف سوالات پوچھے گئے تاکہ ان کی فہم و فراست، یادداشت اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیتوں کو بہتر بنایا جاسکے۔ طلبہ نے اپنے الفاظ میں کہانیوں کا خلاصہ بیان کیا اور ان سے حاصل ہونے والے اخلاقی اسباق بھی پیش کیے۔ اس تعلیمی سرگرمی کے ذریعے طلبہ کو یہ سمجھنے کا موقع ملا کہ مطالعہ صرف الفاظ پڑھنے کا نام نہیں بلکہ عبارت کے مفہوم کو سمجھنا، غور و فکر کرنا اور حاصل شدہ علم کو عملی زندگی میں بروئے کار لانا بھی ضروری ہے۔ کہانیوں کے ذریعے بچوں میں سچائی، ایمانداری، محنت، تعاون، احترام اور

بقیہ 01

کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔دوسری جانب آپریشن 11 گرج کے تحت لکی مروت میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 4 خوارج ہلاک ہوگئے۔سذرائع کا کہنا ہے کہ 16 نومبر کو آپریشن 11 گرج کے تحت لکی مروت کے علاقے ظریفوال میں سیکیورٹی فورسز نے کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 4 دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔حکام کے مطابق آپریشن 11 گرج کے تحت غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک آپریشنز پوری قوت اور عزم کے ساتھ جاری رہیں گے۔

بقیہ 02

زت نہ دیں، جس پر نواز شریف میری باتیں سن کر خاموش ہو جاتے تھے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ اگر میاں صاحب 8 فروری 2024 کو کہہ دیتے کہ ہم الیکشن ہار گئے ہیں تو آج حالات مختلف اور بہتر ہوتے، ہار تسلیم کرنے سے میاں صاحب کی عزت ہوتی اور جماعت بھی عوام میں مقبول ہوتی۔ملکی سیاسی نظام اور بانی پی ٹی آئی کے حوالے سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہائبرڈ نظام پر محسن نقوی نے کہا کہ یہ نہیں چل رہا، تو میں ان کی اس بات سے اختلاف نہیں کر سکتا۔شاہد خاقان نے مزید کہا کہ بانی پی ٹی آئی کو اسپتال نہ لے جانا چھوٹی حرکت ہے، عدالت کا حکم نہ مان کر کیا حاصل کرنا ہے؟ تاہم ایسی حرکتیں بانی پی ٹی آئی خود بھی کرتے رہے ہیں اور انہوں نے ماضی سے سبق نہیں سیکھا، اس لیے اب یہ سارے ہی جائیں گے۔

بقیہ 03

بڑے شہروں تک محدود نہ رہیں بلکہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام بھی ترقی کے ثمرات سے مستفید ہوسکیں۔شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا کہ عوام نے اپنے منتخب نمائندوں سے بڑی توقعات وابستہ کر رکھی ہیں اور ان توقعات پر پورا اترنے کیلئے عوامی مسائل کو اسمبلی سمیت تمام متعلقہ فورمز پر مؤثر انداز میں اجاگر کرنا ضروری ہے۔عوامی شکایات کو سننا، متعلقہ محکموں تک پہنچانا اور ان کے حل کیلئے مسلسل پیروی کرنا منتخب نمائندوں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی تیاری میں عوامی ضروریات کو مدنظر رکھا جائے اور منصوبوں کی تکمیل میں معیار، شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنایا جائے۔ ترقیاتی فنڈز کا استعمال ایسے منصوبوں پر ہونا چاہیے جن سے براہ راست عام شہریوں کی زندگیوں میں بہتری آئے۔غیر ضروری تاخیر، ناقص منصوبہ بندی اور سرکاری وسائل کے ضیاع کی روک تھام کیلئے مؤثر نگرانی کا نظام قائم ہونا چاہیے۔مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما نے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہے، سرکاری تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی دستیابی، جدید تعلیمی سہولیات اور طلبہ کیلئے سازگار ماحول فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔اسی طرح سرکاری ہسپتالوں میں علاج معالجے کی بہتر سہولیات، ادویات کی فراہمی اور بنیادی مراکز صحت کو فعال بنانا بھی عوامی فلاح کا اہم حصہ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنا، فنی تعلیم کو فروغ دینا اور میرٹ کی بنیاد پر بھرتیوں کو یقینی بنانا صوبے کے روشن مستقبل کیلئے ناگزیر ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرکے ان کی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کیا جاسکتا ہے۔شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا کہ گڈ گورننس کا تقاضا ہے کہ سرکاری ادارے عوام کو جوابدہ ہوں، فیصلوں میں شفافیت ہو اور عام آدمی کو اپنے جائز کاموں کیلئے غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔عوامی خدمت کو سرکاری اداروں کی کارکردگی کا بنیادی معیار بنایا جانا چاہیے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کے حل، جمہوری اداروں کے استحکام اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے اپنا آئینی و پارلیمانی کردار ادا کرتے رہیں گے۔

بقیہ 04

اس مقصد کیلئے تمام متعلقہ محکموں اور اداروں کے درمیان رابطہ کاری اور باہمی تعاون کو فروغ دینا ضروری ہے۔حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے حکومت اور منتخب نمائندوں کو عوام کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہنا چاہیے۔ پینے کے صاف پانی، تعلیم، صحت، سڑکوں، بجلی اور روزگار جیسے بنیادی مسائل کے حل کو ترقیاتی منصوبہ بندی میں ترجیح دی جانی چاہیے تاکہ عام شہری کی زندگی میں حقیقی بہتری آسکے۔انہوں نے کہا کہ محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ نارکوٹکس کنٹرول کی ذمہ داریاں نہایت اہم ہیں۔ محکمے میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، ٹیکس وصولی کے نظام میں شفافیت، غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے ذریعے ادارے کی کارکردگی میں مزید بہتری لائی جاسکتی ہے۔پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی محصولات میں اضافہ صوبے کی معاشی خودمختاری اور ترقیاتی سرگرمیوں کیلئے اہمیت رکھتا ہے، تاہم ٹیکس وصولی کے عمل میں شفافیت، قانونی تقاضوں کی پابندی اور شہریوں کے ساتھ منصفانہ رویہ بھی یقینی بنایا جانا چاہیے۔عوام کو ٹیکس ادائیگی اور متعلقہ سرکاری خدمات کے حوالے سے سہولت فراہم کرنا اداروں کی ذمہ داری ہے۔انہوں نے منشیات کے خلاف مؤثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ منشیات کا پھیلاؤ نوجوان نسل اور معاشرتی مستقبل کیلئے ایک بڑا چیلنج ہے۔اس لعنت کے خاتمے کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں، تعلیمی اداروں، والدین اور معاشرے کے تمام طبقات کو مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا۔منشیات کی روک تھام کے ساتھ ساتھ نوجوانوں میں آگاہی اور مثبت سرگرمیوں کے فروغ پر بھی توجہ دینا ضروری ہے۔حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ گڈ گورننس، میرٹ، شفافیت اور ادارہ جاتی جوابدہی کے بغیر ترقی کے اہداف حاصل نہیں کیے جاسکتے۔سرکاری محکموں میں عوامی مفاد کو مقدم رکھا جائے اور ہر ادارہ اپنی ذمہ داریاں پوری دیانتداری اور پیشہ ورانہ انداز میں ادا کرے۔انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کی ترقی کیلئے سیاسی اختلافات سے بالاتر ہوکر اجتماعی سوچ اپنانا ہوگی۔ تمام اضلاع کو یکساں ترقی کے مواقع فراہم کرنے، نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے سے صوبے میں خوشحالی اور استحکام کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے۔پارلیمانی سیکرٹری نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی ترقی، اداروں کی بہتری، منشیات کے خاتمے، محصولات کے نظام میں شفافیت اور عوامی مسائل کے حل کیلئے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

بقیہ 05

تھا کہ ہماری مذاکراتی ٹیم نے حکومت کو مسلسل دباؤ میں رکھا ہے، ہمارے دھرنے نہیں ہو رہے لیکن احتجاج جاری ہیں، 22 نومبر بلوچستان میں پٹرول، بجلی، مہنگائی اور امن و امان کی صورتحال پر جلسہ کریں گے، 29 نومبر کو مینار پاکستان پر تاریخی جلسہ ہوگا، ہم نے حکومت کو فائنل ڈرافٹ دے دیا ہے۔امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ کل 19 نومبر کو ہماری مذاکراتی ٹیم کی حکومتی ٹیم سے میٹنگ ہوگی، حکومت ریلیف کو بڑھائے، ہم جانتے ہیں آئی ایم ایف کا کوئی دباؤ نہیں ہے، ریلیف کا دائرہ نہ بڑھا تو حکومت کے ساتھ یہ ملاقات آخری ہو سکتی ہے۔حافظ نعیم الرحمان کا کہنا تھا کہ اگر عوام کو ریلیف نہ ملا تو احتجاجی مظاہروں کے ساتھ دھرنے دوبارہ شروع ہوں گے، ہمارے جلسے صرف پٹرول کے مسائل پر نہیں ہیں، ہمارے جلسے گیس اور زراعت کی زبوں حالی کے خلاف بھی ہیں، حکومت نے گیس کی قیمت 290 روپے مقرر کی، بلٹی 600 روپے تک ہے۔انہوں نے کہا کہ ہماری جدوجہد سے عوام کو بجلی میں ریلیف ملا، آئی پی پیز کے ساتھ مزید ناجائز معاہدے برداشت نہیں کریں گے، بینک مافیاز کو فائدہ پہنچانے کیلئے معیشت کو تباہ کیا جا رہا ہے، ٹیکنیکل گیم سے عوام کو بوجھ تلے دبایا جا رہا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ہم پوری قوم کی نمائندگی کرتے ہوئے جدوجہد کر رہے ہیں، ہماری جدوجہد پاکستانی سیاسی میں یہ ایک نئی تبدیلی ہے، عوامی سطح پر کسی نے حکومت پر دباؤ ڈال کر ریلیف نہیں دلوایا، ہمارے دباؤ کے باعث تاخیر سے ہی صحیح لیکن ریلیف مل رہا ہے، عوام کے تعاون سے مکمل ریلیف حاصل کر کے رہیں گے۔

بقیہ 06

اور وکلا سے ملاقات یقینی بنائی جائے، سپریم کورٹ کے 18 اگست 2026ء کے فیصلے پر من و عن عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ عمران خان کو شفا انٹرنیشنل اسپتال اسلام آباد منتقل کر کے مکمل طبی سہولیات فراہم کی جائیں، عمران خان سمیت تمام سیاسی قیدیوں کو آئین و قانون کے تحت بنیادی حقوق فراہم کیے جائیں، عدالتی احکامات پر بلاتاخیر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 07

پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان غوری زئی کی ہدایات پر جبکہ ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ کوآرڈینیشن نوید احمد کی نگرانی میں منعقد کیا گیا۔اجلاس میں جی بی وی ایکسپرٹ مس انعم ملک مینگل، پروگرام اسسٹنٹ حماد الحق خان سمیت مختلف سرکاری محکموں اور انسانی ہمدردی کے شعبے سے وابستہ اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔اس کے علاوہ 16 روزہ مہم برائے انسداد تشدد 2026 کے حوالے سے مشترکہ منصوبہ بندی اور مختلف اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری پر زور دیا گیا۔اجلاس کے شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ تمام متعلقہ محکمے اپنے فوکل پرسنز نامزد کریں اور اپنی مجوزہ سرگرمیوں کی تفصیلات ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کریں تاکہ اداروں کے درمیان رابطہ کاری مضبوط ہو، ذمہ داریوں کا واضح تعین کیا جا سکے اور متاثرہ افراد کو محفوظ، باوقار اور رازداری پر مبنی خدمات فراہم کی جا سکیں۔اجلاس کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ پی ڈی ایم اے بلوچستان آفات سے نمٹنے کی تیاریوں اور امدادی سرگرمیوں میں خواتین، بچیوں، بچوں اور کمزور طبقات کے تحفظ، عزت و وقار اور بنیادی حقوق کو یقینی بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

بقیہ 08

ڈیجیٹلائزیشن، شفافیت اور میرٹ پر مبنی نظام کو فروغ دینا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔یہ بات انہوں نے محکمہ بلدیات و دیہی ترقی کے کارکردگی اور انتظامی امور کا جائزہ لینے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ، ڈائریکٹر جنرل محکمہ بلدیات و دیہی عزت نذیر بلوچ، سیکرٹری بلوچستان لوکل گورنمنٹ بورڈ شجاعت علی بلوچ، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ، چیف آفیسر میٹروپولیٹن کارپوریشن عبدالوحید بادینی، ڈائریکٹر جنرل سرڈی اے عبدالمنان دوتانی سمیت محکمہ بلدیات و دیہی ترقی علی افسران نے شرکت کی ہیں۔اجلاس میں محکمہ بلدیات کے سالانہ ترقیاتی پروگرام (PSDP) برائے مالی سال 2026-27 پر اب تک ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر جاری ترقیاتی منصوبوں کی صورتحال، عمل درآمد کی رفتار اور آئندہ کے لائحہ عمل پر غور کیا گیا، جبکہ مالی سال 2026-27 کے لیے گرانٹ ان ایڈ (Aid-in-Grant) کی فراہمی اور اس کے استعمال سے متعلق پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔صوبائی مشیر نواب زادہ امیر حمزہ زہری نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں اور امدادی گرانٹس کے ثمرات حقیقی معنوں میں عوام تک پہنچائے جائیں اور تمام متعلقہ امور میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جائے۔اجلاس میں محکمہ بلدیات کے تحت جاری بھرتیوں کے عمل کی موجودہ صورتحال پر بھی تفصیلی غور کیا گیا۔سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ نے محکمہ بلدیات و دیہی ترقی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔

بقیہ 09

امیر اللہ میں محکمہ کھیل و ثقافت کے تعیناتی آرڈرز تقسیم کیے اس موقع پر فوکل پرسن ہرنائی حاجی باز محمد دمڑ نے اپنے پیغام میں کہا کہ صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے ہمیشہ اپنے علاقے کے نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے عملی جدوجہد کی ہے۔ان کی اولین ترجیح رہی ہے کہ اہل اور مستحق نوجوانوں کو خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ بے روزگاری کا خاتمہ ہو اور نوجوان معاشی طور پر خودمختار بن سکیں انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ کی مسلسل کاوشوں سے علاقے کے بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ علاقے کی ترقی و خوشحالی کے لیے بھی مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ان کا مقصد ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر عوام کی خدمت، نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور علاقے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے حاجی باز محمد دمڑ نے کہا کہ میرٹ اور شفافیت پر مبنی اقدامات کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا تاکہ اہل نوجوانوں کو ان کا جائز حق مل سکے۔

بقیہ 10

طویل بندش نے شہریوں کو پریشانی سے دوچار کر دیا ہے۔شہریوں کے مطابق قلات میں روزانہ 16 گھنٹے بجلی کی لوڈشیڈنگ کے باعث شدید سرد موسم میں گھریلو معمولات متاثر ہو رہے ہیں، جبکہ متبادل ایندھن کی عدم دستیابی نے مشکلات مزید بڑھا دی ہیں۔

بقیہ 11

رسول عمرانی نے ہمیشہ عوامی مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے، ایسے اقدامات سے عوامی وابستگی ختم نہیں کی جا سکتی۔انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالبہ کیا کہ وہ معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات یقینی بنائیں تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہو سکیں۔محمد بزنجو نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنان سردار بابا غلام رسول عمرانی کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور مشکل کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔

بقیہ 12

منصوبوں، آبپاشی کے نظام کی بہتری اور زرعی شعبے کو درپیش مسائل پر تفصیلی اور تعمیری گفتگو ہوئی اس موقع پر حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے ضلع لورالائی کی جغرافیائی، زرعی اور معاشی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ لورالائی ایک زرعی خطہ ہے جہاں بڑی تعداد میں لوگوں کا ذریعہ معاش زراعت، باغبانی اور مالداری سے وابستہ ہے۔علاقے میں زراعت کے فروغ، باغات کی بہتر نگہداشت اور زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے پانی کے مؤثر انتظام اور آبپاشی کی سہولیات کی فراہمی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ خصوصاً کسانوں اور زمینداروں کو درپیش پانی کی قلت اور آبپاشی سے متعلق مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ محکمہ آبپاشی کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے، زیر تکمیل اسکیموں کی رفتار تیز کرنے اور عوامی مفاد کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہے، تاکہ ان منصوبوں کے ثمرات براہِ راست علاقے کے عوام، کسانوں اور زمینداروں تک پہنچ سکیں حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا دارومدار بنیادی سہولیات کی فراہمی، زرعی شعبے کی مضبوطی، روزگار کے مواقع میں اضافے اور عوامی ضروریات کے مطابق ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل پر ہے۔لورالائی جیسے زرعی اہمیت کے حامل ضلع میں آبپاشی کے نظام کو بہتر بنانے سے نہ صرف زرعی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا بلکہ مقامی معیشت، کسانوں کی خوشحالی اور عوام کے معیارِ زندگی پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے انہوں نے مزید کہا کہ وہ حلقے کے عوام کی نمائندگی کرتے ہوئے عوامی مسائل کو متعلقہ صوبائی حکام کے سامنے مؤثر انداز میں اجاگر کرنے اور ان کے حل کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے ترقیاتی وژن کے مطابق ضلع لورالائی میں عوامی فلاح و بہبود، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے ساتھ رابطوں اور تعاون کو مزید مؤثر بنایا جائے گا اس موقع پر صوبائی وزیر شعیب خان نوشیروانی اور سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمٰن کے ساتھ محکمہ آبپاشی سے متعلق امور، جاری منصوبوں اور علاقے کی ترقیاتی ضروریات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کا بنیادی مقصد لورالائی کے عوام کو درپیش مسائل کی نشاندہی، متعلقہ محکمے کی توجہ ان مسائل کی جانب مبذول کرانا اور ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر پیش رفت کے لیے رابطوں کو فروغ دینا تھا عوامی و سماجی حلقوں کے مطابق زرعی علاقوں میں آبپاشی کی سہولیات کی بہتری، پانی کے وسائل کا بہتر استعمال اور ترقیاتی اسکیموں کی بروقت تکمیل علاقے کی معاشی ترقی اور کسانوں کی خوشحالی کے لیے اہمیت کی حامل ہے۔

بقیہ 13

مقامی مکانات اور ایک مسجد کو نقصان پہنچا تھا۔مستونگ حملے میں کئی گھرانے اپنی چھت، سامان اور عمر بھر کی جمع پونجی سے بھی محروم ہوگئے اور اب نقل مکانی کرنے پر مجبور ہیں۔مستونگ دھماکے کے ایک متاثرہ شخص نے بتایا کہ دہشتگردوں کے حملے کے بعد ہمارے مکان رہائش کے قابل نہیں رہے اس لئے نقل مکانی پر مجبور ہیں، ہم اس شدید سردی کے موسم میں حکومت کی طرف سے فراہم کردہ خیموں میں رہنے پر مجبور ہیں۔شہریوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان اور مستونگ کے منتخب نمائندوں سے اپیل کرتے ہیں کہ ہماری مدد کی جائے، فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد نہ صرف سیکیورٹی فورسز پر حملوں میں ملوث ہیں بلکہ صوبے میں جاری ترقیاتی عمل کے بھی دشمن ہیں۔

بقیہ 14

ان کا پرتپاک استقبال کیا۔دورے کے دوران انسپکٹر جنرل آف پولیس نے قاسم لائن کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا، جن میں ایم ٹی سیکشن، فائر سمولیٹر، بیرکس، رہائشی کوارٹرز، دفاتر اور کینٹین شامل تھے۔انہوں نے دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا اور جوانوں کو فراہم کی جانے والی رہائشی و دیگر بنیادی سہولیات کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔اس موقع پر پولیس جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس محمد طاہر نے کہا کہ پولیس فورس کے جوان محکمہ پولیس کا قیمتی اثاثہ ہیں اور ان کی فلاح و بہبود، صحت اور بنیادی ضروریات کی تکمیل اولین ترجیحات میں شامل ہے۔انہوں نے یقین دلایا کہ جوانوں کو بہتر سے بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں گے۔ بالخصوص جوانوں کے طبی علاج معالجے، ان کے بچوں کی تعلیم اور دیگر فلاحی امور پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔انہوں نے جوانوں کے جذبے اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے حوصلے بلند رکھیں اور پولیس کی ملازمت کو محض ایک سرکاری ذمہ داری نہیں بلکہ عوام کی خدمت اور تحفظ کا عظیم فریضہ سمجھتے ہوئے پوری لگن، دیانت داری اور پیشہ ورانہ جذبے کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیں۔اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی پی و کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری اشفاق احمد نے جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قاسم لائن میں جدید جم کی سہولت فراہم کی جائے گی تاکہ پولیس اہلکاروں کی جسمانی صحت، فٹنس اور تندرستی کو برقرار رکھنے کے ساتھ ان کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں بھی بہتری لائی جا سکے۔انسپکٹر جنرل آف پولیس محمد طاہر نے جوانوں کے لیے جدید جم کے قیام کی غرض سے 10 لاکھ روپے فراہم کرنے کا اعلان کیا اور یقین دہانی کرائی کہ جوانوں کی فلاح و بہبود اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی کے لیے بھی اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔دورے کے اختتام پر انسپکٹر جنرل آف پولیس نے پولیس جوانوں کے مسائل بھی سنے اور متعدد مسائل کے فوری حل کے لیے موقع پر ہی متعلقہ افسران کو ضروری احکامات جاری کیے۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پولیس فورس کی فلاح و بہبود، بہتر ماحول کی فراہمی اور استعداد کار میں اضافے کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 15

برآمد کی گئیں۔جائے وقوعہ کے قریب ایک مشکوک چیز بھی ملی ہے، جو بظاہر دستی بم یا کسی گولے جیسی دکھائی دیتی ہے، تاہم اس کی نوعیت کی تاحال تصدیق نہیں ہوسکی۔ذرائع کے مطابق جاں بحق بچوں کا تعلق خانہ بدوش بیٹنی قبیلے سے ہے، جبکہ دونوں کی موت کی وجہ بھی معلوم نہیں ہوسکی۔ واقعے کی اصل وجوہات، مشکوک چیز کی نوعیت اور بچوں کی ہلاکت کے اسباب کا تعین تحقیقات کے بعد ہی ممکن ہوگا۔

بقیہ 16

احتجاج کرتے ہوئے آفس چھراؤ اور روڈ کو ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بند کر رکھا تھا جس سے موقع پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اور عوام آپس میں پھنس گئے اسکول کے بچے خوار ہوگئے گیس کمپنی حکام نے احتجاج کرنے والوں سے مذاکرات کی زحمت تک نہیں کی جس پر موجود لوگوں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف گیس کی جانب سے گھنٹوں گیس غائب رہتی ہے دوسری جانب بھاری بھر بلوں کا آنا ہمارے لیے زحمت سے کم نہیں ہے مظاہرے میں موجود لوگوں نے اے این این سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہم غریب لوگ ہے 20 ہزار روپے سوزوکی چلاتے ہیں لیکن ہمیں اس دفعہ ایک مہینے کا 80 ہزار روپے بل بھیج دیا بل کو درست کرنے کے لیے اندر چھوڑنے کی اجازت نہیں ہے جب بھی جاتے ہیں تو جواب ملتا ہے کہ لنچ کا وقت ہے بریک کا وقت ہے نماز کا وقت ہے جو معلوم ہوتا ہے کہ دفتر میں صرف لوگ اپنا ٹائم پاس اور عیاشی کے لیے آتے ہیں ان کا عوام کو کوئی فکر نہیں ہے واضح رہے گیس تو نہیں آرہا لیکن میٹر چلانے کے لیے ہوا پائپوں کے ذریعے آرہا ہے تاکہ میٹر چل سکے اور عوام کو بھاری بھر بھیج سکے مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ کوئٹہ کے عوام کی قسمت میں ہر سال مظاہرے روڈ بند ہیں لیکن گیس حکام کا رویہ نہ درست ہے نہ درست ہوسکتا ہے حکومت وقت اور اعلیٰ حکام نوٹس لیکر گیس کی بحالی یقینی بنائی جائے بصورت دیگر عوام کا کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوجائے گا۔

بقیہ 17

داخل کرانے کے لیے داخلہ مہم بھی شروع کی گئی تھی، تاہم عدم توجہی کے باوجود بڑی تعداد میں بچے آج بھی تعلیم سے محروم ہیں اور معاشی مجبوریوں کے باعث کم عمری میں ہی محنت مزدوری کرنے پر مجبور ہیں۔بات چیت کرتے ہوئے محنت مزدوری کرنے والے بچوں نے بتایا کہ وہ بھی دوسرے بچوں کی طرح اسکول جانا، تعلیم حاصل کرنا اور اپنا مستقبل سنوارنا چاہتے ہیں، تاہم گھر کے معاشی حالات اور غربت انہیں کام کرنے پر مجبور کرتی ہے۔بچوں کا کہنا تھا کہ اگر انہیں تعلیم کے مواقع اور مالی معاونت فراہم کی جائے تو وہ بھی اپنی تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں۔کوئٹہ کے سماجی رہنماؤں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے کہا ہے کہ چائلڈ لیبر صرف غربت کا مسئلہ نہیں بلکہ بچوں کے بنیادی حقوق، تعلیم اور محفوظ مستقبل سے بھی جڑا ہوا معاملہ ہے۔ بچوں سے مشقت کی روک تھام کے لیے قوانین موجود ہیں، تاہم ان پر مؤثر عمل درآمد نہ ہونے کے باعث صورتحال میں خاطر خواہ بہتری نہیں آسکی۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ اسکولوں سے باہر بچوں کی باقاعدہ نشاندہی کر کے انہیں فوری طور پر تعلیمی اداروں میں داخل کرایا جائے، غریب اور مستحق خاندانوں کو مالی معاونت فراہم کی جائے اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے متعلقہ اداروں کی نگرانی اور قوانین پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 18

ہے۔ضبط کی جانے والی منشیات کی تخمینہ شدہ بین الاقوامی مارکیٹ مالیت 58 کروڑ 52 لاکھ روپے بنتی ہے۔یہ کامیاب کارروائی کسٹمز موبائل اسکواڈ بلیلی نے ایک مصدقہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر عمل میں لائی۔اطلاع موصول ہوئی تھی کہ سرانان میں منشیات کی بھاری کھیپ خفیہ طریقے سے چھپائی گئی ہے جسے بعد ازاں کوئٹہ اسمگل کیے جانے کا منصوبہ تھا۔اطلاع ملتے ہی کسٹمز کی ٹیم نے فوری طور پر مذکورہ مقام پر چھاپہ مارا اور دوپہر تقریباً 12:30 بجے پیکنگ سمیت 115 کلوگرام افیون اپنی تحویل میں لے لی۔برآمد شدہ منشیات کو قانون کے مطابق محفوظ تحویل میں دے کر اسٹیٹ ویئر ہاس، کوئٹہ میں جمع کرا دیا گیا ہے۔محکمہ کسٹمز کے حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف ان کی مسلسل نگرانی اور مؤثر اقدامات کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ پاکستان کسٹمز نے قومی سلامتی اور عوامی مفاد کے تحفظ کے لئے ممنوعہ اشیا کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

بقیہ 19

وارڈز، شعبہ ڈینٹل، شعبہ امراضِ چشم، لیبارٹری اور ڈرگ اسٹور کا معائنہ کیا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، ادویات کی دستیابی اور متعلقہ شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر حفیظ بلوچ نے انہیں ہسپتال کی مجموعی کارکردگی، انتظامی امور، طبی سہولیات اور درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔اس موقع پر ہسپتال میں خالی آسامیوں پر بھرتیوں سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے۔ڈائریکٹر جنرل صحت نے یقین دہانی کرائی کہ خالی آسامیوں کو جلد پُر کرنے کے معاملے پر اعلیٰ حکام سے رابطہ اور ضروری اقدامات کیے جائیں گے تاکہ ہسپتال میں طبی عملے کی کمی دور کر کے عوام کو بہتر علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔انہوں نے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی بروقت حاضری یقینی بنانے، فرائض منصبی دیانت داری سے ادا کرنے اور مریضوں کو بلاامتیاز معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے پر زور دیا۔ پولیو مہم کے حوالے سے بھی ہدایت کی کہ کوریج میں حائل رکاوٹیں دور کر کے تمام بچوں کو حفاظتی قطرے پلانے کے لیے مؤثر اقدامات اور ٹیموں کی کارکردگی کی نگرانی یقینی بنائی جائے۔ڈائریکٹر جنرل صحت نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری، مؤثر اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے، جس کے لیے سرکاری ہسپتالوں کی کارکردگی، انتظامی نظم و ضبط اور طبی عملے کی ذمہ دارانہ خدمات بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔اس موقع پر ضلعی آفیسر صحت گوادر ڈاکٹر یاسر طاہر، پی پی ایچ آئی کے ضلعی منیجر ڈاکٹر منیر احمد دیگر متعلقہ افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔

بقیہ 20

اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ کر زخموں سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا واضح رہے کہ آخری اطلاعات تک پولیس نے کوئی بھی ملزم کی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی

بقیہ 21

ہے کہ بلوچستان ایک روایتی اور قبائلی اقدار کا حامل صوبہ ہے، جہاں خواتین کو عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ بلوچستان کی روایات میں خواتین کے احترام کو خصوصی اہمیت حاصل ہے اور یہاں خاتون کی آمد پر قتل جیسے سنگین معاملے میں بھی معافی کی روایت موجود ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ خواتین کے حوالے سے منفی اور غیر مناسب گفتگو سے گریز کرنا چاہیے، خصوصاً عوامی نمائندوں کو اپنے الفاظ اور بیانات کے انتخاب میں احتیاط کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔بلوچستان عوامی پارٹی کا کہنا تھا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ، تاہم خواتین کے احترام اور معاشرتی روایات کا خیال رکھنا ہر فرد کی ذمہ داری ہے۔سیاسی معاملات اور اختلافات کو مہذب انداز میں بیان کیا جانا چاہیے اور ایسے بیانات سے اجتناب کرنا چاہیے جو بلوچستان کی روایات اور اسلامی اقدار سے مطابقت نہ رکھتے ہوں۔

بقیہ 22

شمعون نے واضح کیا کہ شہر میں ناجائز تجاوزات کسی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی۔ عوام کی آمدورفت میں رکاوٹ بننے والی تجاوزات کے خاتمے اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی۔

بقیہ 23

سول ہسپتال نصیر آباد منتقل کر دیا گیا ضروری کارروائی کے بعد لاشوں کو ورثہ کے حوالے کر دیا گیا مزید پولیس تفتیش کر رہی ہیں ڈیرہ مراد جمالی منجھوشوری نزدیک والد نے سیاہ کاری کے الزام میں بیٹی سمیت دو افراد کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا ملزم موقع سے فرار ہوگئے تفصیلات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ منجھوشوری کی حدود نزدیک بیر چوک پر 20 سالہ مقتول وقار علی ولد لعل جان قوم لغاری، سکنہ تاج محمد شہداد کوٹ سندھ، اور 18 سالہ مقتولہ (ا) دختر عبدالرشید، قوم بدھ، سکنہ مولا بخش بدھ، کو مقتولہ کے والد نے سیاہ کاری کے الزام میں شاٹ گن سے فائرنگ کر کے قتل کر دیا اور موقع سے فرار ہو گیا جبکہ پولیس کو اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ کر دونوں نعشوں کو سول ہسپتال نصیر آباد منتقل کر دیا گیا ضروری کارروائی کے بعد لاشوں کو ورثہ کے حوالے کر دیا گیا مزید پولیس تفتیش کر رہی ہیں

بقیہ 24

قوم کو متحد رکھنے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے۔میر خیر اللہ جتک نے کہا کہ حاجی میر عبدالرحیم جتک کی خدمات صرف جتک قوم تک محدود نہیں بلکہ دیگر اقوام کے لیے بھی ان کی سماجی و قبائلی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ وہ ایک ایسی شخصیت ہیں جنہوں نے ہمیشہ قبائلی ہم آہنگی، باہمی احترام، بھائی چارے اور علاقائی امن کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے۔ان کے دروازے ہر طبقے اور ہر قوم کے افراد کے لیے کھلے رہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ معاشرے میں ایسی شخصیات کسی نعمت سے کم نہیں جو اپنی زندگی قوم و عوام کی خدمت اور اجتماعی فلاح کے لیے گزارتی ہیں۔ حاجی میر عبدالرحیم جتک کی خدمات نئی نسل کے لیے مشعل راہ ہیں اور ان کا کردار ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔قوم کو چاہیے کہ وہ اپنے ایسے مخلص اور خدمت گزار بزرگوں کی قدر کرے اور ان کے تجربات و رہنمائی سے استفادہ کرتے ہوئے اتحاد و اتفاق کی روایت کو مزید مضبوط بنائے۔انہوں نے کہا کہ جلد ایک قومی جرگہ بلایا جائے گا۔

بقیہ 25

کی شناخت اور اغوا کی وجوہات سامنے نہیں آسکیں۔گنداواہ کے علاقہ کوڑہ ندی کے مقام سے تین نوجوان لاپتہ ہوگئے مبینہ طور پر اغوا، ہونے کا شبہ کیا علاقے کی عوام میں خوف و ہراس پایا جا رہا ہے تحصیل کوڑہ ندی کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد مبینہ طور پر تین نوجوانوں کو اغوا کر کے نامعلوم مقام پر لے گئے۔واقعے کے بعد تشویش کی فضا پھیل گئی ہے۔تاحال مغوی نوجوانوں کی شناخت اور اغوا کی وجوہات سامنے نہیں آسکیں۔

بقیہ 26

کے دوران کارروائی کرتے ہوئے دو مشتبہ افراد ضیا الرحمٰن ولد غلام رسول اور شہزاد ولد عبدالسلام کو گرفتار کیا۔پولیس کے مطابق دونوں ملزمان کا تعلق تگاپ شہر سے ہے اور وہ خاران شہر میں رہائش پذیر ہیں۔پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے ایک بغیر لائسنس پستول بمعہ ایمونیشن برآمد کر کے دفعہ 550 کے تحت گاڑی بھی قبضے میں لے لی۔واقعے کا مقدمہ تھانہ شہید محمد قاسم میں درج کر لیا گیا ہے، جبکہ ملزمان کے خلاف مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 27

رہنماں نے کہا کہ بلوچستان میں نجی تعلیمی ادارے متعدد مسائل کا شکار ہیں، جن کے حل کے لیے حکومت اور متعلقہ حکام کو فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔انہوں نے تعلیمی پالیسیوں پر نظرثانی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی نظام میں بہتری کے لیے نجی تعلیمی اداروں کی انتظامیہ کو اعتماد میں لیا جائے اور پالیسی سازی کے عمل میں ان کی تجاویز کو بھی اہمیت دی جائے۔فیڈریشن کے رہنماں نے مزید کہا کہ تعلیمی اداروں کا محفوظ ماحول فراہم کرنا ضروری ہے تاکہ طلبہ و طالبات بلاخوف و خطر اپنی تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھ سکیں۔

بقیہ 28

تیل کی ترسیل میں بتدریج بحالی کے باعث عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں 3 فیصد سے زائد کمی ریکارڈ کی گئی۔عالمی مارکیٹ میں برطانوی خام تیل کی قیمت میں 3.6 فیصد کمی ہوئی جس کے بعد برطانوی خام کی قیمت 92.44 ڈالر فی بیرل ہوگئی، امریکی خام تیل کی قیمت بھی 3.2 فیصد کمی کے بعد 85.72 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔توانائی کے ماہرین کے مطابق گزشتہ چند ہفتوں کی بلند ترین سطحوں کے بعد قیمتوں میں آنے والی اس نمایاں کمی کی بنیادی وجوہات مشرق وسطی میں سیاسی کشیدگی میں کمی کی امیدیں ہیں۔

بقیہ 29

کی بینائی کی بحالی کا مشن جاری رکھا ہوا ہے۔تفصیلات کے مطابق ملک محمد اکرام اعوان ڈوگہ نے 2001ء میں محدود وسائل کے ساتھ مفت آئی کیمپوں کے انعقاد کا آغاز کیا۔اس فلاحی سفر کی بنیاد دراصل 1990ء میں پیش آنے والے ایک ذاتی تجربے پر رکھی گئی، جب انہوں نے اپنے سسر کا آنکھوں کا آپریشن کروایا۔اس دوران انہیں ایسے متعدد غریب اور مستحق افراد دیکھنے کو ملے جو مالی مشکلات کے باعث آنکھوں کا علاج کروانے سے قاصر تھے۔ضرورت مند مریضوں کی بے بسی نے ان کے دل میں دکھی انسانیت کی خدمت کا ایسا جذبہ پیدا کیا جو آج ایک طویل فلاحی مشن کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ملک محمد اکرام اعوان ڈوگہ گزشتہ 26 برس سے اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کیلئے یہ سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں وہ اپنی ذاتی آمدن اور ماہانہ وسائل میں سے باقاعدگی سے رقم مختص کر کے مستحق مریضوں کے علاج معالجے کے اخراجات برداشت کرتے ہیں۔ان کی اس مسلسل فلاحی جدوجہد کے نتیجے میں اب تک تقریباً 13 ہزار 700 افراد کی آنکھوں کے کامیاب آپریشن کیے جا چکے ہیں، جبکہ تقریباً ڈھائی لاکھ افراد کی آنکھوں کا معائنہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح 60 ہزار کے قریب مستحق افراد کو مفت عینکیں اور آئی ڈراپس فراہم کیے گئے ہیں۔ضرورت مند مریضوں کو آپریشن، مکمل علاج معالجے اور آپریشن کے بعد پانچ روزہ ادویات کی سہولت بھی بلا معاوضہ فراہم کی جاتی ہے۔ملک محمد اکرام اعوان ڈوگہ کی یہ کاوش اس حقیقت کا عملی ثبوت ہے کہ خدمت خلق کیلئے بڑے وسائل سے زیادہ بلند حوصلے، دردِ دل اور اخلاص کی ضرورت ہوتی ہے۔محدود وسائل سے شروع ہونے والا یہ سفر آج ہزاروں مستحق خاندانوں کیلئے امید اور روشنی کا پیغام بن چکا ہے۔ ان کی 26 سالہ مسلسل جدوجہد معاشرے کے صاحب حیثیت افراد کیلئے بھی ایک قابل تقلید مثال ہے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ 30

غائب تھیں، نئی سڑکوں کا افتتاح وزیراعظم کریں گے۔عبدالعلیم خان نے کہا کہ نئی سڑکیں 2 ماہ میں مکمل کریں گے، نئی سڑکوں کے بعد لیہ اور تونسہ کے درمیان گھنٹوں کا سفر منٹوں میں طے ہوگا، سڑکوں کی تعمیر میں آنیوالی ایک ایک مرلہ زمین کا مکمل معاوضہ ادا کر دیا ہے، این ایچ اے اراضی کے معاوضے کی مکمل رقم ضلعی انتظامیہ کو دے دی ہے، ضلعی انتظامیہ عوام کو اراضی کے معاوضے فوری طور پر ادا کرے گی۔صدر استحکام پاکستان پارٹی نے کہا کہ جنوبی پنجاب کے عوام کی ترقی برابر کا حق ہے، جنوبی پنجاب کے لوگ الگ صوبہ چاہتے ہیں تو ساتھ دیں گے، صوبہ بنانا پڑا تو آئی پی پی عوام کیساتھ جدوجہد کرے گی، صوبے سمیت جنوبی پنجاب کے عوام کو تمام حقوق ملنے چاہئیں۔لیہ آمد پر عبدالعلیم خان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ وفاقی وزیر پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں۔ روایتی پگڑی بھی پہنائی گئی۔ڈھول کی تھاپ پر نوجوانوں نے رقص کیا۔سابق ایم پی اے سید رفاقت علی گیلانی سمیت جنوبی پنجاب کے سیاسی رہنماؤں نے منصوبے کی تکمیل کا وعدہ پورا کرنے پر عبدالعلیم خان سے اظہار تشکر کیا۔

بقیہ 31

افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں پاکستان رینجرز کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ برکت علی شہید ہوگئے، جبکہ سیکیورٹی فورسز کی جوابی کارروائی میں 4 مسلح حملہ آور بھی مارے گئے۔ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس پونچھ ریجن کے ترجمان کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ منگل کی صبح تقریباً 10 بج کر 30 منٹ پر راولاکوٹ کے علاقے تیا لمیر ابس ٹرمینل کے قریب مسلح عناصر نے قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں پر شدید اور اندھادھند فائرنگ کر دی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فائرنگ کے نتیجے میں پاکستان رینجرز کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ برکت سر میں گولی لگنے سے شدید زخمی ہوگئے جنھیں فوری طور پر سی ایم ایچ راولاکوٹ منتقل کیا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لا کر شہید ہو گئے۔پولیس ترجمان کا کہنا ہے کہ واقعے کے بعد علاقے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے صورتحال پر قابو پانے کے لیے کارروائی جاری ہے۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کے دوران قانون نافذ کرنے والے اداروں نے فوری طور پر جوابی کارروائی کی جس کے نتیجے میں 4 مسلح افراد ہلاک ہو گئے۔واقعے کے بعد راولاکوٹ شہر اور اس کے گردونواح میں سیکیورٹی انتظامات انتہائی سخت کر دیئے گئے ہیں اور صورتحال پر مکمل قابو پانے کے لئے علاقے میں سرچ اور کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔حکام کے موقف کے مطابق مسلح عناصر علاقے میں تشدد، خوف و ہراس پھیلانے اور امن و امان کی بحالی میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

بقیہ 32

اسکول صحبت پور میں امیدواروں کے کاغذات نامزدگی وصول کر لیے گئے۔تفصیلات کے مطابق انتخابات آرگنائزنگ کمیٹی کی نگرانی میں منعقد کیے جا رہے ہیں، جس میں کوہلو، شیرانی اور ژوب اضلاع سے تعلق رکھنے والے ارکان شامل ہیں۔ گورنمنٹ ٹیچرز یونین کے انتخابات میں ایک پینل کی قیادت سابق ضلعی صدر نظر محمد کھوسہ کر رہے ہیں، جبکہ دوسرے پینل کی سربراہی نعمت اللہ کھوسہ کے پاس ہے۔دونوں پینلز کے درمیان ضلعی صدارت کے لیے مقابلہ ہوگا، جبکہ انتخابات کے نتائج سے فیصلہ ہوگا کہ آئندہ یونین کی قیادت کس کے حصے میں آتی ہے۔

بقیہ 33

قرض کی منظوری دے دی۔قرض کی رقم وفاقی سول پنشن نظام میں اصلاحات کیلئے استعمال کی جائے گی۔ایشیائی ترقیاتی بینک کے اعلامیے کے مطابق پاکستان کے سالانہ وفاقی پنشن اخراجات ایک ہزار ارب روپے سے تجاوز کر چکے ہیں، جبکہ 2016 سے اب تک پنشن اخراجات میں تقریباً پانچ گنا اضافہ ہوا ہے۔اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ پاکستان نے پنشن نظام کو مضبوط اور پائیدار بنانے کیلئے اہم اقدامات کیے ہیں، مجوزہ اصلاحات کے ذریعے وفاقی پنشن نظام کی مالیاتی پائیداری بہتر بنانے پر توجہ دی جائے گی۔اے ڈی بی کے مطابق پنشن نظام میں اصلاحات سے حکومتی مالی وسائل پر دباؤ کم ہوگا اور ترقیاتی منصوبوں سمیت سماجی شعبوں کے اخراجات کے لئے مزید مالی گنجائش پیدا ہوگی۔

بقیہ 34

اور یوسی دازی کے چیئرمین یعقوب بلوچ کی نشاندہی پر ڈسٹرکٹ کونسل کے چیئرمین عبدالمالک صالح بلوچ نے اس مسئلے کے حل کے لیے اپنی ذاتی فنڈ سے 20 لاکھ روپے منظور کیے۔تفصیلات کے مطابق دازی کے بعض علاقوں میں زیر زمین پانی کھارا ہونے کے باعث مکینوں کو پینے کے صاف پانی کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا تھا۔یوسی چیئرمین یعقوب بلوچ نے علاقے کی اس اہم ضرورت کو نیشنل پارٹی کے رہنما اور ڈسٹرکٹ کونسل کے چیئرمین عبدالمالک صالح بلوچ کے سامنے اٹھایا، جس پر انہوں نے فوری نوٹس لیتے ہوئے 20 لاکھ روپے فراہم کیے اور پانی کا مسئلہ حل کروا دیا۔صاف پانی کی فراہمی کا مسئلہ حل ہونے پر اہل علاقہ نے خوشی اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے چیئرمین عبدالمالک صالح بلوچ اور چیئرمین یعقوب بلوچ کا شکریہ ادا کیا۔مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ انہوں نے بروقت اقدام کر کے علاقے کے ایک اہم مسئلے کو حل کیا، جس سے شہریوں کو ریلیف ملا۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی علاقے کے دیگر مسائل کے حل کے لیے اسی طرح اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 35

شناخت، حقوق اور اجتماعی مستقبل کا شعور دیا، اقبالؒ نے مسلمانوں کی سیاسی بیداری اور آزاد وطن کی جدوجہد کو فکری سمت عطا کی۔انہوں نے کہا کہ خطبہ الہ آباد اور شاعری کے ذریعے اقبالؒ نے ایک آزاد اور خوددار قوم کا تصور پیش کیا، ملک میں قانون کی حکمرانی اور مساوی مواقع کو یقینی بنانا ہوگا، اقبالؒ کا تصور ایک ایسی قوم کی تشکیل تھا جو اپنے ایمان، تہذیب اور خودی پر اعتماد رکھتی ہو۔ان کا کہنا تھا کہ آزادی کا حقیقی مقصد انسانی وقار، عدل اور مساوات پر مبنی معاشرے کا قیام ہے، ہر فرد کو اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانے کے یکساں مواقع ملنے چاہئیں، فکرِ اقبال آج بھی ہماری قومی زندگی کیلئے رہنمائی کا سرچشمہ ہے۔اسحاق ڈار نے کہا کہ فلسفہ خودی اپنی صلاحیتوں پر یقین اور کردار کی پختگی کا درس دیتا ہے، فکرِ اقبال کا تقاضا ہے کہ تعلیم و تحقیق کو ترجیح دی جائے، اداروں کو مضبوط اور محنت و خود انحصاری کے ذریعے پاکستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہوگا۔وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ نوجوان علامہ اقبالؒ کی امیدوں کا محور تھے، نوجوانوں کو معیاری تعلیم، ہنر اور آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے، نوجوان علم، تخلیقی سوچ اور خدمت خلق کے جذبے سے ملکی تعمیر میں کردار ادا کریں، اقبالؒ نے نوجوانوں کو مسلسل جستجو، بلند نگاہی اور مقصد سے وابستگی کا پیغام دیا، نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا قومی ترقی کیلئے ناگزیر ہے۔انہوں نے کہا کہ اخوت اور انسانی وقار اقبالؒ کی فکر کے بنیادی اصول ہیں، پاکستان دنیا میں امن، انصاف اور باہمی احترام کے فروغ کیلئے کردار ادا کرتا رہے گا، پاکستان اقوام کی خودمختاری اور عوام کے حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھے گا، تنازعات کے پُرامن حل کی حمایت پاکستان کی پالیسی کا حصہ ہے، فکرِ اقبال کو قومی فیصلوں اور عملی اقدامات کا حصہ بنانا ہوگا۔نائب وزیراعظم کا کہنا تھا کہ علم و عمل میں آگے اور معاشی طور پر مضبوط پاکستان کی تعمیر ہمارا عزم ہے، ایسا پاکستان چاہتے ہیں جہاں انصاف اور مساوی مواقع ہر شہری کو میسر ہوں، ملک میں قانون کی حکمرانی اور مساوی مواقع کو یقینی بنانا ہوگا، فکرِ اقبال پر عمل پیرا ہو کر ترقی یافتہ، خوشحال اور مضبوط پاکستان تعمیر کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ 36

بیداری، خوداعتمادی، اتحاد اور آزادی کا شعور اجاگر کرنے کا ایک عظیم ذریعہ بنے۔ان کے افکار نے مسلمانوں کو ایک الگ قومی شناخت اور آزاد وطن کے حصول کے لیے فکری سمت فراہم کی۔ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ محض ایک عظیم شاعر ہی نہیں بلکہ ایک ایسے مدبر، مفکر اور صاحبِ بصیرت رہنما تھے جنہوں نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے بیدار کیا اور انہیں اپنی صلاحیتوں پر اعتماد، بلند مقاصد کے تعین اور مسلسل جدوجہد کا درس دیا۔ان کا تصورِ خودی انسان کو اپنی پہچان، خودداری، کردار کی مضبوطی اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا شعور عطا کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کا خواب ایک ایسے معاشرے کا قیام تھا جہاں عدل و انصاف، مساوات، علم، برداشت، اخوت اور انسانی وقار کو بنیادی اہمیت حاصل ہو۔آج پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے اور ایک مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ ریاست بنانے کے لیے ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کے افکار اور تعلیمات کو اپنی قومی زندگی کا حصہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔سیدال خان ناصر نے کہا کہ نوجوان نسل ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کے خوابوں کی حقیقی وارث ہے۔نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ علم، تحقیق، جدید ٹیکنالوجی، مثبت سوچ اور عملی جدوجہد کو اپنا شعار بنائیں اور ملک کی ترقی و خوشحالی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کا پیغام نوجوانوں کو محدود سوچ سے نکل کر بلند پروازی، خود اعتمادی اور قومی خدمت کی طرف راغب کرتا ہے۔ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ یوم اقبال ہمیں اس عظیم مفکر کے افکار، نظریات اور تعلیمات پر غور کرنے اور انہیں اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی میں عملی طور پر اپنانے کی دعوت دیتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں چاہیے کہ ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کے پیغام کو محض تقریبات تک محدود رکھنے کے بجائے اسے اپنے کردار، طرزِ عمل اور قومی ترجیحات کا حصہ بنائیں۔اتحاد، جمہوری اقدار، باہمی احترام، رواداری اور اجتماعی ذمہ داری کے فروغ کے ذریعے ہی ہم ایک مضبوط، مستحکم اور ترقی یافتہ پاکستان کی تشکیل کے خواب کو حقیقت میں بدل سکتے ہیں۔ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کی فکر اور نظریات ہماری قومی سمت کے تعین، نوجوانوں کی فکری تربیت اور پاکستان کے روشن مستقبل کی تشکیل میں ہمیشہ مشعلِ راہ رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کا پیغام آج بھی ہمیں یہی درس دیتا ہے کہ قومیں بلند خیالات، مضبوط کردار، مسلسل محنت اور اجتماعی عزم سے اپنی تقدیر بدلتی ہیں۔

بقیہ 37

میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ متاثرین کیلئے اضافی مالی امداد کیلئے صدر اور وزیراعظم سے بھی بات کروں گی، تھرپارکر کیلئے ایک اضافی موبائل رجسٹریشن وین بھی مختص کی جائے گی۔سندھ حکومت کی جانب سے تھرپارکر کو خشک سالی سے متاثرہ آفت زدہ علاقہ قرار دیے جانے کے بعد چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد اسی روز ضلع تھرپارکر پہنچ گئیں۔انہوں نے مٹھی، بدین اور عمرکوٹ کا دورہ کیا اور یقین دہانی کرائی کہ اس مشکل وقت میں بی آئی ایس پی سندھ حکومت اور متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہے۔انہوں نے بتایا کہ اس وقت ایک موبائل رجسٹریشن وین تھر اور ایک عمرکوٹ میں سروے اور رجسٹریشن میں معاونت فراہم کر رہی ہے، لیکن اب تھرپارکر کے متاثرہ علاقوں کے لیے ایک اضافی موبائل رجسٹریشن وین بھی مختص کی جائے گی۔چیئرپرسن نے مزید کہا کہ امدادی رقوم کی شفاف تقسیم اور شکایات کے فوری ازالے کے لیے ڈپٹی کمشنر آفس میں کنٹرول روم قائم کیا جائے گا۔مستحقین کے ڈیجیٹل والٹ اکاؤنٹس کھولے جا رہے ہیں اور چھ بینکوں کے ذریعے ادائیگیاں کی جا رہی ہیں۔ ناجائز کٹوتیوں اور بدعنوانی میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔اس موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل بی آئی ایس پی ثناء اللہ رند نے بتایا کہ تھرپارکر کے ساتوں تعلقوں میں سروے اور رجسٹریشن کے دفاتر فعال ہیں۔ضلع میں بی آئی ایس پی سے مستفید ہونے والی خواتین کی تعداد تقریباً ایک لاکھ 26 ہزار، جبکہ وسیلہ پروگرام کے تحت مالی معاونت حاصل کرنے والے بچوں کی تعداد تقریباً ایک لاکھ 52 ہزار ہے۔قبل ازیں چیئرپرسن سینیٹر روبینہ خالد نے ڈپٹی کمشنر آفس مٹھی میں منتخب نمائندوں اور ضلعی انتظامیہ کے افسران کے اجلاس کی صدارت کی۔اجلاس میں خشک سالی کی صورتحال، امدادی رقوم میں ناجائز کٹوتیوں، ڈیوائس ہولڈرز کی شکایات اور دیگر مسائل پر بریفنگ دی گئی۔اجلاس میں اراکین قومی و صوبائی اسمبلی، سینیٹرز، ڈویژنل کمشنر میرپورخاص شمیر خان بھٹو، ڈپٹی کمشنر تھرپارکر عبدالحلیم جاگیرانی، ضلع کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر غلام حیدر سمیجو، پیپلز پارٹی کے مقامی رہنماؤں، ڈی جی سندھ ثناء اللہ رند، بی آئی ایس پی کنسلٹنٹ نوید خان اور متعلقہ سرکاری افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 38

ی ڈی اے پی کی کارکردگی اور اصلاحات کے حوالے سے جائزہ اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔اس موقع پر وزیراعظم کا کہنا تھا کہ برآمدات میں اضافے کیلئے صنعتوں میں تیار کردہ مصنوعات کی عالمی منڈیوں تک رسائی کلیدی اہمیت کی حامل ہے، جدید خطوط پر استوار ٹی ڈی اے پی اسکی راہ ہموار کرے گا۔زرعی مصنوعات کی برآمد کا پورا ایکو سسٹم بشمول پوری ویلیو چین بنائی جائے گی۔انہوں نے ہدایت کی کہ شفاف طریقے سے میرٹ پر اچھی تربیت یافتہ افرادی قوت کو ٹی ڈی اے پی کا حصہ بنایا جائے۔وزیراعظم نے کہا کہ اصلاحات تب ہی ممکن ہیں جب اداروں میں ترقی کو اہداف کے حصول اور کارکردگی سے مشروط کیا جائے، ادارے کے پرفارمنس اور فنانشل آڈٹ کے لئے اچھی شہرت یافتہ نجی آڈٹ فرم کی خدمات لی جائیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی برآمدی استعداد وسیع اور جغرافیہ موضوں ترین ہے، برآمدات میں اضافے کے لئے صنعتوں اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار کو سہولت فراہم کر رہے ہیں تاکہ ان خصوصیات سے بھرپور استفادہ حاصل کیا جا سکے۔اجلاس کو ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (ٹی ڈی اے پی) کی موجودہ کارکردگی اور ادارہ جاتی ڈھانچے کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔بریفنگ میں ٹی ڈی اے پی کے موجودہ نظام میں چیلنجز کے بارے میں اجلاس کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا گیا۔عالمی سطح پر موثر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشنز کے تقابلی جائزے میں واضح کیا گیا کہ جدید ادارے مقامی منڈیوں کی ترقی و عالمی منڈیوں تک رسائی، برآمد کنندگان کی استعداد میں اضافے اور برآمدات کے فروغ کیلئے مربوط خدمات فراہم کرتے ہیں۔بریفنگ میں ٹی ڈی اے پی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ عالمی معیار کے تجارتی فروغ کے ادارے میں تبدیل کرنے کیلئے اصلاحات بھی پیش کی گئیں۔ان میں ادارے کے دائرہ کار کو 8 بنیادی افعال تک محدود کرنا، بورڈ اور انتظامی ڈھانچے کی تنظیم نو، علاقائی نیٹ ورک کو موثر بنانا، ڈیجیٹل پلیٹ فارم اور مصنوعی ذہانت کا استعمال، جبکہ کارکردگی جانچنے کے لیے قابل پیائش اشاریوں اور آزادانہ تھرڈ پارٹی جائزے کا نظام متعارف کرانا شامل ہے۔مجوزہ اصلاحات پر عمل درآمد کے لئے منظوری، ڈیزائن، نفاذ اور آزادانہ جانچ پر مشتمل 12 ماہ کا مرحلہ وار منصوبہ بھی پیش کیا گیا۔وزیراعظم نے اصلاحات کو آئندہ برس کے وسط میں مکمل کر کے اطلاق یقینی بنانے کی ہدایت کی۔اجلاس میں وفاقی وزرا رانا تنویر حسین، جام کمال خان، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، عطا اللہ تارڑ، شزہ فاطمہ خواجہ، ڈاکٹر مصدق ملک، مشیر وزیراعظم ہارون اختر، وزیر مملکت بلال اظہر کیانی اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 39

بارڈر ختم ہوتا ہے وہاں ترقی بھی ختم ہو جاتی ہے، نوجوان ہمارا مستقبل اور قوم کا سرمایہ ہیں، سیاسی طور پر بڑھکانے کے باوجود طلبہ نے علم کا راستہ نہیں چھوڑا، ہم نے سفارش کلچر ختم کر کے میرٹ کو فروغ دیا، اٹک کے ہونہار طلبہ پر فخر ہے۔ان خیالات اظہار انہوں نے اٹک کی کامسیٹس یونیورسٹی میں ہونہار اسکالرشپ اور لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔مریم نواز نے وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تمہیں عدالت میں گھسیٹوں گی۔پنجاب میں ایک پیسہ بھی کرپشن کی نذر ہوا تو مریم نواز اللہ تعالی اور عوام کو جوابدہ ہے۔انہوں نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ جھوٹے الزامات مت لگاؤ، ثبوت ہے تو سامنے لاؤ جو گجرات میرے حوالے ہوا تھا وہاں بارش ہوجائے تو وہاں ہر طرف پانی کھڑا ہو جاتا تھا۔تکلیف اس بات کی ہے کہ ڈی سی گجرات ہماری مرضی کا کیوں نہیں لگا؟ میں افسران کی تعیناتی میں 100 فیصد میرٹ پر عمل کرتی ہوں، جو سفارش سے آتا ہے وہ عوام اور ملک کا بیڑہ غرق کرتا ہے۔میں مسئلے گنوانے والی نہیں بلکہ حل نکالنے والی وزیراعلیٰ ہوں۔خیبر پختونخوا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جہاں پنجاب کا بارڈر ختم ہوتا ہے وہاں ترقی بھی ختم ہو جاتی ہے۔ میں نے 3 سال میں لوگوں کی مثالی خدمت کی۔جولوگ میرے گرنے کے منتظر تھے آج ترقی دیکھ کر پراپیگنڈا کر رہے ہیں۔مریم نواز کا مزید کہنا تھا کہ کہا جاتا ہے

TENDER NOTICE

Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER (Building), City QUETTA CWPP&H invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 2000 PKR and Bid Security 3%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	REPAIR / MAINTENANCE & INSTALLATION OF PROPOSED WORK IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN BRANCH REGISTRY QUETTA FOR THE YEAR 2026-27 TSE-2627111224763	23,678,846

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 16,575,192 PKR Amount in1 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Bidder must have completed at least 3 similar projects in the last 5 years. Each project must have at least 80% similar work and cost at least 50% of the estimated cost. Maintenance, restoration, rehabilitation and subcontracted works are not accepted CDR and Green Challan **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Bank Gurantee, Deposit at Call** of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed **2,000 PKR Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to **07 December, 2026** during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by **07 December, 2026** till **09:00 AM**. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at **10:00 AM Address:** whyte Road Quetta

Phone no: 0819203188

Email: executiveengineerquettacity@gmail.com

EXECUTIVE ENGINEER (Building), City QUETTA CWPP&H

DPRQ/PRQ No.2500/17-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

ملک کے ہر مسئلے کی جڑ عوام کی رائے کا احترام نہ کرنا ہے، خاقان عباسی

یہ حکومت ڈیلی ویجز پر، جب حکم آئے گا آپ فارغ ہیں تو چلے جائیں گے، حکومت کی کارکردگی سے خوش نہیں ہوں لیکن یہ نوکری اچھی کر لیتے ہیں

محسن نقوی نے کہا یہ نظام نہیں چل رہا، تو میں ان کی بات سے اختلاف نہیں کر سکتا، سابق وزیراعظم کی انٹرویو میں گفتگو

اسلام آباد (اے این این) سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی نے کہا ہے کہ یہ حکومت ڈیلی ویجز پر ہے جب حکم آئے گا کہ آپ فارغ ہیں تو چلے جائیں گے، ملک کے ہر مسئلے کی جڑ عوام کی رائے کا احترام نہ کرنا ہے، اور موجودہ حکومت نہ تو عوام کی رائے سے آئی ہے اور نہ ہی عوام کی رائے سے جائے گی۔ ایک انٹرویو میں شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ یہ حکومت خطرے میں تو ہے لیکن ان سے بہتر نوکری بھی کوئی نہیں کر سکتا، میں حکومت کی کارکردگی سے خوش نہیں ہوں لیکن یہ نوکری اچھی کر لیتے ہیں۔ مسلم لیگ ن اور نواز شریف سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے سابق وزیراعظم نے کہا کہ جب آئین اور قانون کی بات ہوتی تھی تو میرا تعلق ن لیگ سے تھا، میں کہتا رہا کہ ہم ووٹ کو عزت دو کے ساتھ ہیں، اقتدار کو —— (بقیہ 2 اندرونی صفحہ 7 پر)



کوئٹہ، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر سمارٹ ویمن پولیس اسٹیشن سول لائن کا دورہ کر رہے ہیں

قلات میں سردی کی شدت برقرار، درجہ حرارت منفی 3 ڈگری تک گر گیا

قلات (یو این اے) قلات شہر اور گردونواح میں سردی کی شدت میں مزید اضافہ ہو گیا، محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کم سے کم درجہ حرارت منفی 3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ شدید سردی کے باعث شہریوں کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ متبادل ایندھن کی عدم دستیابی، ایل پی جی گیس کی قیمتوں میں اضافے اور بجلی کی —— (بقیہ 10 اندرونی صفحہ 7 پر)

شیرانی میں لاپتہ دو کم سن چرواہے بچے مردہ حالت میں برآمد

بچوں کی لاشوں کے قریب مشکوک چیز بھی مل گئی، موت کی وجہ تاحال معلوم نہ ہو سکی

شیرانی (یو این اے) ضلع شیرانی کے علاقے مانی خواہ کے قریب پہاڑی جنگل سے گزشتہ روز لاپتہ ہونے والے دو کم سن چرواہے بچے آج صبح مردہ حالت میں مل گئے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق دونوں بچوں کی لاشیں پہاڑی جنگل سے برآمد کی گئیں۔ جائے وقوعہ کے قریب ایک مشکوک چیز بھی ملی ہے، جو بظاہر دستی بم یا کسی گولے جیسی دکھائی دیتی ہے، تاہم اس کی نوعیت کی تاحال تصدیق نہیں ہو سکی۔ ذرائع کے مطابق جاں بحق بچوں کا تعلق خانہ بدوش بیٹی قبیلے سے ہے، جبکہ دونوں کی موت کی وجہ بھی معلوم نہیں ہو سکی۔ واقعے کی اصل وجوہات، مشکوک چیز کی نوعیت اور بچوں کی ہلاکت کے اسباب کا تعین تحقیقات کے بعد ہی ممکن ہو گا۔ ضلع شیرانی کے علاقے مانی خواہ کے قریب پہاڑی جنگل سے گزشتہ روز لاپتہ ہونے والے دو کم سن چرواہے بچے آج صبح مردہ حالت میں مل گئے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق دونوں بچوں کی لاشیں پہاڑی جنگل سے —— (بقیہ 15 اندرونی صفحہ 7 پر)

ہنگامی حالات میں خواتین اور بچوں کا تحفظ یقینی بنانے پر زور

بلوچستان میں صنفی بنیادوں پر تشدد کی روک تھام کے لیے مشترکہ حکمت عملی پر اتفاق

کوئٹہ (اے این این) صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (PDMA) بلوچستان کے زیر اہتمام جینڈر اینڈ چائلڈ سیل (GCC) کے ذریعے ہنگامی حالات میں صنفی بنیادوں پر تشدد کی روک تھام اور متاثرہ افراد کے تحفظ (GBViE) کے حوالے سے ایک اہم صوبائی مشاورتی اجلاس کانفرنس ہال پی ڈی ایم اے کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس ڈائریکٹر جنرل —— (بقیہ 7 اندرونی صفحہ 7 پر)

بلدیاتی اداروں میں شفافیت اور میرٹ کو فروغ دیا جائے گا، امیر حمزہ زہری

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے تمام شہری علاقوں میں صفائی کا نظام بہتر بنایا جائے گا، صوبائی مشیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی مشیر برائے بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کو بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی، بلدیاتی اداروں کی استعداد کار میں اضافے اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ محکمہ بلدیات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے —— (بقیہ 8 اندرونی صفحہ 7 پر)

نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اولین ترجیح ہے، نور محمد دمڑ

میرٹ اور شفافیت پر مبنی بھرتیوں کا سلسلہ جاری رہے گا، حاجی باز محمد دمڑ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ وچیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ کی خصوصی ہدایت پر ان کے بھائی وفوکل پرسن ہرنائی حاجی باز محمد دمڑ اور ڈپٹی کمشنر زیارت عبد القدوس اچکزئی نے زیارت، ہرنائی اور سنجاوی سے تعلق رکھنے والے میرٹ کی بنیاد پر منتخب چار نوجوانوں میں عبداللہ، سیدال خان، سیف اللہ اور —— (بقیہ 9 اندرونی صفحہ 7 پر)

سیکورٹی فورسز کی خیبر پختونخوا میں کارروائیاں 5 دہشتگرد ہلاک 1 زخمی

سیکورٹی فورسز کی خیبر پختونخوا میں تازہ کارروائی، ایک دہشتگرد ہلاک، دوسرا زخمی، آپریشن 11 گرج کے تحت لکی مروت میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 4 خوارج ہلاک

آپریشن 11 گرج کے تحت غیرملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک آپریشنز پوری قوت اور عزم کے ساتھ جاری رہیں گے، حکام

پشاور (اے این این) سیکیورٹی فورسز کی خیبر پختونخوا کے ضلع اورکزئی کے علاقے پونگا برتیج میں کارروائی کے دوران ایک دہشتگرد ہلاک اور دوسرا زخمی ہو گیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز کی خیبر پختونخوا میں آپریشن عزم استحکام کے تحت فتنہ الخوارج کیخلاف بھرپور کارروائیاں جاری ہیں، سیکیورٹی فورسز نے 3 مشتبہ افراد کی نقل و حرکت کے بعد بروقت کارروائی کی، جس میں ایک دہشتگرد ہلاک، جبکہ دوسرا زخمی ہو گیا۔ علاقے کی کلیئرنس کے دوران سیکیورٹی فورسز نے آئی ای ڈی سمیت اسلحہ و گولہ بارود برآمد کر لیا، سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں سے دہشت گردوں کے نیٹ ورکس کمزور اور انہیں شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ سیکیورٹی فورسز خیبر پختونخوا سے دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم، آخری دہشتگرد —— (بقیہ 1 اندرونی صفحہ 7 پر)



اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی سے اطالوی وزارت خارجہ اور بین الاقوامی تعاون کے سیکرٹری جنرل ملاقات کر رہے ہیں

غلام رسول عمرانی کے خلاف ایف آئی آر کی مذمت، شفاف تحقیقات کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی کونسل کے رکن محمد بزنجو نے سردار بابا غلام رسول عمرانی اور ان کے خاندان کے دیگر افراد کے خلاف درج ایف آئی آر کو مبینہ طور پر جھوٹی اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں محمد بزنجو نے کہا کہ سیاسی اختلافات کی بنیاد پر کسی کو نشانہ بنانا قابل قبول نہیں۔ سردار بابا غلام —— (بقیہ 11 اندرونی صفحہ 7 پر)

جاری آبپاشی منصوبوں کی بروقت تکمیل ضروری ہے، محمد خان طور اتمانخیل

کسانوں کو پانی کی فراہمی کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں، رکن صوبائی اسمبلی

لورالائی (اے این این) رکنِ صوبائی اسمبلی اور سابق صوبائی وزیر بلوچستان حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے صوبائی وزیر شعیب خان نوشیروانی اور سیکرٹری آبپاشی حکومتِ بلوچستان سہیل الرحمن سے ان کے دفتر میں خیرسگالی ملاقات کی۔ ملاقات میں ضلع لورالائی اور حلقے کے مختلف عوامی مسائل، بالخصوص محکمہ آبپاشی کے زیرِ تکمیل اور جاری ترقیاتی —— (بقیہ 12 اندرونی صفحہ 7 پر)

فتنہ الہندوستان کی دہشتگردی سے تباہ حال بلوچ گھرانے نقل مکانی پر مجبور

مستونگ حملے میں کئی گھرانے اپنی چھت، سامان اور عمر بھر کی جمع پونجی سے بھی محروم

کوئٹہ (اے این این) فتنہ الہندوستان کی دہشتگردی سے تباہ حال بلوچ گھرانے نقل مکانی پر مجبور ہو گئے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے بے گناہ عوام کو دہشت گردی کی آگ میں جھونکنے والے فتنہ الہندوستان کا مکروہ چہرہ تیزی سے بے نقاب ہو رہا ہے۔ مستونگ میں چند روز پیشتر دہشتگردوں کے بارود سے بھری گاڑی کے ذریعے حملے میں متعدد —— (بقیہ 13 اندرونی صفحہ 7 پر)

60 فیصد سے زائد بچے تعلیم سے محروم، بچپن میں مزدوری کرنے پر مجبور

مختلف علاقوں، مصروف شاہراہوں اور بازاروں میں کم سن بچوں کی بڑی تعداد محنت مزدوری کرتی نظر آتی ہے

کوئٹہ (اے این این) غربت، مہنگائی، بڑھتی ہوئی معاشی مشکلات اور چائلڈ لیبر قوانین پر عمل نہ ہونے کے باعث تقریباً 60 فیصد سے زائد بچے تعلیم سے محروم ہو کر محنت مزدوری کرنے پر مجبور ہیں۔ صوبائی دارالحکومت میں ہزاروں کم عمر بچے اسکول جانے اور کھیلنے کودنے کی عمر میں گیراجوں، ورکشاپوں، ہوٹلوں، دکانوں اور دیگر کاروباری مراکز میں کام کر کے اپنے اور اپنے خاندانوں کی کفالت میں حصہ لے رہے ہیں۔ کوئٹہ کے مختلف علاقوں، مصروف شاہراہوں اور بازاروں میں کم سن بچوں کی بڑی تعداد محنت مزدوری کرتی نظر آتی ہے۔ کوئی گاڑیوں کی ورکشاپ میں اوزار اٹھائے کام کر رہا ہے، کوئی ہوٹل میں برتن دھونے میں مصروف ہے، جبکہ بعض بچے دکانوں اور گوداموں میں کام کرنے کے علاوہ سڑکوں اور بازاروں سے کچرا چن کر روزگار کمانے کی کوشش کرتے ہیں۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے اسکولوں سے باہر بچوں کو تعلیمی اداروں میں —— (بقیہ 17 اندرونی صفحہ 7 پر)

کوئٹہ، گیس غائب، عوام کا گیس آفس کے سامنے مظاہرہ، اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

ہوا پائپوں کے ذریعے آرہا ہے تاکہ میٹر چل سکے اور عوام کو بھاری بھر بھیج سکے، عوامی حلقے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سوئی سدرن گیس کمپنی کے نخرے مزید بڑھ گئے عوام کو گیس سے محروم رکھنے کی پالیسی کو تیز کر دیا کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں 12 سے 14 گھنٹے گیس غائب اور ساتھ میں پریشر کی کمی نے عوام کو روڈوں پر نکلنے پر مجبور کر دیا منگل کے روز کوئٹہ کے مختلف علاقوں کے مکینوں نے سوئی سدرن گیس کمپنی کے سامنے بھرپور —— (بقیہ 16 اندرونی صفحہ 7 پر)

پولیس جوانوں کی فلاح و بہبود اولین ترجیح ہے، محمد طاہر

قاسم لائن میں جدید جم کے قیام کے لیے 10 لاکھ روپے دینے کا اعلان

کوئٹہ (اے این این) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے آج قاسم لائن کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں ایڈیشنل آئی جی پی و کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری اشفاق احمد، ایس ایس پی آپریشن ڈویژن ملک اصغر عثمان، محترمہ سمیہ سلیم، محترمہ تحریم ظفر، ایس ایس پی ہیڈ کوارٹر کمال خان کبزئی، زونل کمانڈرز، ونگ کمانڈرز اور دیگر پولیس افسران نے —— (بقیہ 14 اندرونی صفحہ 7 پر)



کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی چچی کے انتقال پر اسپیکر صوبائی اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، آئی جی پولیس محمد طاہر خان صوبائی وزیر سردار کوہیار ڈومکی، اراکین قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، نوابزادہ جمال خان رئیسانی، میر عثمان بادینی تعزیت وفاتحہ خوانی کر رہے ہیں

بلوچستان کی ترقی و استحکام کیلئے سب کو مل کر کردار ادا کرنا ہو گا، محمد خان لہڑی

بلوچستان پاکستان کا اہم صوبہ ہے جو قدرتی وسائل، معدنی ذخائر، زرعی صلاحیتوں اور نوجوان افرادی قوت سے مالا مال ہے، پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز

پینے کے صاف پانی، تعلیم، صحت، سڑکوں، بجلی اور روزگار جیسے بنیادی مسائل کے حل کو ترقیاتی منصوبہ بندی میں ترجیح دی جانی چاہیے تاکہ عام شہری کی زندگی میں حقیقی بہتری آسکے

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز بلوچستان حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی مجموعی ترقی، عوامی مسائل کا حل، اداروں کی بہتری اور صوبے میں خوشحالی کا فروغ حکومت کی اہم ترجیحات ہیں' صوبے کے وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود کیلئے استعمال کرنے اور سرکاری اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے شفافیت، میرٹ اور مؤثر نگرانی کو یقینی بنانا ہو گا' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا اہم صوبہ ہے جو قدرتی وسائل، معدنی ذخائر، زرعی صلاحیتوں اور نوجوان افرادی قوت سے مالا مال ہے۔ ان وسائل کو بہتر منصوبہ بندی اور مؤثر حکمت عملی کے تحت استعمال کر کے صوبے کی معاشی صورتحال بہتر بنائی جا سکتی ہے۔ —— (بقیہ 4 اندرونی صفحہ 7 پر)



آواران، کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا گرلز کالج آواران کا دورہ کر رہی ہیں

ڈیرہ مراد جمالی میں بگٹی اور شر قبائل کے درمیان فائرنگ، چار افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی میر حسن حدود بگٹی اور شر اقوام کے درمیان فائرنگ سے بگٹی اقوام کی چار افراد زخمی ہو گئے جنہیں سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا تفصیلات پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ میر حسن کے حدود پیرو پل پر بگٹی اور شر برادری کے درمیان فائرنگ سے 1 سکندر خان 2 غلام نبی 3 خیر بخش 4 جام خان بگٹی زخمی ہونے کی —— (بقیہ 20 اندرونی صفحہ 7 پر)

ڈیرہ مراد جمالی میں سیاہ کاری کے الزام میں لڑکی سمیت دو افراد قتل

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی منجھو شوری نزدیک والد نے سیاہ کاری کے الزام میں بیٹی سمیت دو افراد کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا ملزم موقع سے فرار ہو گئے تفصیلات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ منجھو شوری کی حدود نزدیک بیر چوکی پر 20 سالہ مقتول وقار علی ولد لعل جان قوم لغاری، سکنہ تاج محمد شہداد کوٹ سندھ، اور 18 سالہ مقتولہ (ا) دختر عبدالرشید، قوم بدھ، سکنہ مولا بخش بدھ، کو مقتولہ کے والد نے سیاہ کاری کے الزام میں شاٹ گن سے فائرنگ کر کے قتل کر دیا اور موقع سے فرار ہو گیا جبکہ پولیس کو اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ کر دونوں نعشوں کو —— (بقیہ 23 اندرونی صفحہ 2 پر)

فرح عظیم شاہ سے متعلق بیان پر بی اے پی کی سردار عبدالرحمٰن کھیتران کے بیان کی مذمت

سیاسی اختلافات اپنی جگہ، خواتین کا احترام ہر ایک کی ذمہ داری ہے، بلوچستان عوامی پارٹی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان عوامی پارٹی نے سابق صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی جانب سے بی اے پی خواتین ونگ کی صدر اور رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ سے متعلق دیے گئے بیان کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بلوچستان کی روایات اور اسلامی تعلیمات کے منافی قرار دیا ہے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کی جانب سے جاری ردعمل میں کہا گیا —— (بقیہ 21 اندرونی صفحہ 7 پر)

اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون کا تجاوزات مافیا کے خلاف کریک ڈاؤن

شوروم مالکان کو جرمانے اور سخت وارننگ، شہر بھر میں تجاوزات کی اجازت نہیں دی جائے گی

گنداخہ (اے این این) اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد ماریہ شمعون نے شہر کی اہم شاہراہ جناح روڈ پر موٹر سائیکل شورومز کے علاقے میں ناجائز تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے تجاوزات قائم کرنے والے شوروم مالکان کو جرمانے عائد کیے اور آئندہ سرکاری حدود کی خلاف ورزی سے باز رہنے کی سخت وارننگ جاری کی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر ماریہ —— (بقیہ 22 اندرونی صفحہ 2 پر)

کوئٹہ، پاکستان کسٹمز کی کارروائی، منشیات سمگلنگ کی کوشش ناکام

85 کروڑ سے زائد مالیت کی 115 کلوگرام افیون برآمد

کوئٹہ (اے این این) پاکستان کسٹمز کوئٹہ نے منشیات کی اسمگلنگ کی ایک بڑی کوشش ناکام بناتے ہوئے سرانان سے 115 کلوگرام افیون برآمد کر لی۔ حکام کے مطابق پاکستان کسٹمز، کلکٹریٹ آف کسٹمز انفورسمنٹ، کوئٹہ نے منشیات کی اسمگلنگ کی ایک بڑی کوشش ناکام بناتے ہوئے سرانان کے علاقے میں خفیہ مقام سے 115 کلوگرام افیون برآمد کی —— (بقیہ 18 اندرونی صفحہ 2 پر)

ہسپتال کی خالی آسامیوں پر بھرتیوں کے لیے اقدامات کیے جائیں گے، ڈی جی صحت

مریضوں کو معیاری علاج اور ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، ڈاکٹر امین خان مندوخیل

گوادر (اے این این) صوبائی حکومت بلوچستان کی صحت عامہ کی پالیسی کے تحت عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کا جائزہ لینے کے لیے ڈائریکٹر جنرل صحت بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل نے میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مختلف وارڈز، او پی ڈی، تھیلیسیمیا سینٹر، ڈائلیسز یونٹ، میل و فی میل —— (بقیہ 19 اندرونی صفحہ 2 پر)

میر عبدالرحیم جتک کی خدمات قابل فخر ہیں، میر خیر اللہ جتک

انکے والد حاجی میر خدائیداد خان جتک مرحوم نے بھی ہمیشہ قوم کے اتحاد، اتفاق اور فلاح و بہبود کے لیے نمایاں کردار ادا کیا

کوئٹہ (یو این اے) قبائلی و سیاسی رہنما میر خیر اللہ جتک نے ممتاز قبائلی شخصیت اور جتک قوم کے روح رواں حاجی میر عبدالرحیم جتک کی قبائلی، سماجی اور عوامی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ جتک قوم کو حاجی میر عبدالرحیم جتک جیسی باوقار، مخلص اور خدمت گزار شخصیت پر فخر ہے۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی قوم کی فلاح و بہبود، اتحاد و اتفاق، قبائلی روایات کے تحفظ اور عوامی مسائل کے حل کے لیے وقف کر رکھی ہے۔ انکے والد حاجی میر خدائیداد خان جتک مرحوم نے بھی اپنی زندگی قوم کیلئے وقف کر رکھی تھی۔ اور حاجی میر عبدالرحیم جتک اپنے والد کے نقش قدم پر چل کر جتک قوم کی رہنمائی کرتے ہوئے مشکل حالات میں قوم کے ساتھ کھڑے ہونے کا عملی ثبوت دیا ہے۔ ان کی قبائلی بصیرت، سیاسی و سماجی شعور، خلوص اور بے لوث خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں۔ انہوں نے ہمیشہ ذاتی مفادات پر اجتماعی مفادات کو ترجیح دی اور —— (بقیہ 24 اندرونی صفحہ 2 پر)



لورالائی؛ رکن صوبائی اسمبلی حاجی محمد خان طور اتمانخیل سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمٰن بلوچ سے آبپاشی کے حوالے سے بات چیت کر رہے ہیں

صوبے کی یکساں ترقی ہماری سیاسی و جمہوری ذمہ داری ہے، زرک مندوخیل

غیر ضروری تاخیر، ناقص منصوبہ بندی اور سرکاری وسائل کے ضیاع کی روک تھام کیلئے مؤثر نگرانی کا نظام قائم ہونا چاہیے

صوبے کی ترقی کیلئے تمام سیاسی جماعتوں، منتخب نمائندوں اور حکومتی اداروں کو مشترکہ طور پر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا' رکن اسمبلی

کوئٹہ (اے این این) رکن بلوچستان اسمبلی اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کا ترجیحی بنیادوں پر حل ہماری سیاسی، جمہوری اور قومی ذمہ داری ہے۔ صوبے کی ترقی کیلئے تمام سیاسی جماعتوں، منتخب نمائندوں اور حکومتی اداروں کو مشترکہ طور پر اپنا کردار ادا کرنا ہو گا' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو اس وقت تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، سڑکوں، بجلی، روزگار اور دیگر بنیادی سہولیات کے حوالے سے متعدد چیلنجز درپیش ہیں۔ ان مسائل کے حل کیلئے ایسی جامع منصوبہ بندی کی ضرورت ہے، جس کے ثمرات صرف —— (بقیہ 3 اندرونی صفحہ 7 پر)



کوئٹہ، صوبائی وزیر صنعت و حرفت سردار سردار کوہیار خان ڈومکی اپنے دفتر میں ایک بزرگ شخص کے مسائل سن رہے ہیں

گنداوہ، کوٹڑہ ندی کے مقام سے تین نوجوان لاپتہ ہو گئے

جھل مگسی (یو این اے) گنداواہ کے علاقہ کوٹڑہ ندی کے مقام سے تین نوجوان لاپتہ ہو گئے مبینہ طور پر اغوا، ہونے کا شبہ کیا علاقے کی عوام میں میں خوف و ہراس پایا جا رہا ہے تحصیل کوٹڑہ ندی کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد مبینہ طور پر تین نوجوانوں کو اغوا کر کے نامعلوم مقام پر لے گئے۔ واقعے کے بعد تشویش کی فضا پھیل گئی ہے۔ تاحال مغوی نوجوانوں —— (بقیہ 25 اندرونی صفحہ 2 پر)

خاران پولیس کی کارروائی، غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے الزام میں دو ملزمان گرفتار

ملزمان سے بغیر لائسنس پستول اور ایمونیشن برآمد، گاڑی بھی تحویل میں لے لی گئی

خاران (یو این اے) خاران پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دو ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بغیر لائسنس پستول اور ایمونیشن برآمد کر لی، جبکہ ایک گاڑی بھی تحویل میں لے لی گئی۔ پولیس کی جانب سے 17 نومبر 2026 کو جاری پریس ریلیز کے مطابق ایس پی خاران سدورو لاشاری کی ہدایات پر پولیس ٹیم نے معمول کی گشت اور چیکنگ —— (بقیہ 26 اندرونی صفحہ 2 پر)

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں 3 فیصد سے زائد کی کمی ریکارڈ

واشنگٹن (اے این این) آبنائے ہرمز کے ذریعے تیل کی ترسیل میں بتدریج بحالی کے باعث عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں 3 فیصد سے زائد کمی ریکارڈ کی گئی۔ عالمی مارکیٹ میں برطانوی خام تیل کی قیمت میں 3.6 فیصد کمی ہوئی جس کے بعد برطانوی خام کی قیمت 92.44 ڈالر فی بیرل ہو گئی، امریکی خام تیل کی قیمت بھی 3.2 فیصد کمی کے بعد 85.72 ڈالر فی بیرل ہو گئی۔ توانائی کے ماہرین کے مطابق گزشتہ چند ہفتوں کی بلند ترین سطحوں کے بعد قیمتوں میں آنے والی اس نمایاں کمی کی بنیادی وجوہات مشرق وسطی میں سیاسی کشیدگی میں کمی کی امیدیں ہیں۔ آبنائے ہرمز کے ذریعے —— (بقیہ 28 اندرونی صفحہ 2 پر)

کوئٹہ میں تعلیمی اداروں کا تحفظ یقینی بنایا جائے، آل پاکستان پرائیویٹ اسکولز فیڈریشن

نجی تعلیمی اداروں کے مسائل حل اور تعلیمی پالیسیوں پر نظرثانی کی جائے، فیڈریشن

کوئٹہ (یو این اے) آل پاکستان پرائیویٹ اسکولز فیڈریشن کے رہنماں نے کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان میں تعلیمی اداروں کا تحفظ یقینی بنایا جائے، طلبہ و طالبات کی حفاظت کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور نجی تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں۔ پریس کانفرنس میں فیڈریشن کے —— (بقیہ 27 اندرونی صفحہ 2 پر)



کوئٹہ، سپیشل سیکرٹری خزانہ عارف اچکزئی سیف سٹی اتھارٹی کے فنانس کمیٹی کے پہلے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عمران خان کے بنیادی انسانی حقوق فراہم کیے جائیں، بیرسٹر گوہر

اہل خانہ اور وکلا سے ملاقات یقینی بنائی جائے، سپریم کورٹ کے 18 اگست 2026ء کے فیصلے پر من و عن عمل درآمد یقینی بنایا جائے

چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر کی راجا ناصر عباس سے ملاقات، اعلیٰ عدلیہ عمران خان کے خط کا نوٹس لینے کا مطالبہ

اسلام آباد (اے این این) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر خان نے اپوزیشن لیڈر سینیٹ علامہ راجہ ناصر عباس سے ملاقات کی جس میں انہوں نے عمران خان سے ملاقات کی تفصیلات علامہ راجہ ناصر عباس کو بتا دیں۔ پی ٹی آئی کے اعلامیے کے مطابق بیرسٹر گوہر نے موجودہ صورتحال پر علامہ راجہ ناصر عباس کو اعتماد میں لیا، عمران خان کے چیف جسٹس پاکستان، چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت اور چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ کے نام خط پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اعلامیے کے مطابق رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ اعلیٰ عدلیہ عمران خان کے خط کا فوری نوٹس لے، عمران خان کی صحت اور طبی سہولیات سے متعلق تحفظات فوری دور کیے جائیں، عمران خان کے بنیادی انسانی حقوق فراہم کیے جائیں، اہل خانہ —— (بقیہ 6 اندرونی صفحہ 7 پر)

صحبت پور میں گورنمنٹ ٹیچرز یونین کے انتخابات، دو پینل آمنے سامنے آگئے

ضلعی صدارت کے لیے نظر محمد کھوسو اور نعمت اللہ کھوسو کے درمیان مقابلہ متوقع

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور میں گورنمنٹ ٹیچرز یونین کے ضلعی انتخابات کا دنگل سجنے کو تیار، دو پینل آمنے سامنے آگئے۔ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری —— (بقیہ 32 اندرونی صفحہ 7 پر)

راولاکوٹ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے رینجر افسر شہید، 4 حملہ آور ہلاک

راولاکوٹ (اے این این) آزاد کشمیر کے شہر راولاکوٹ میں قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں پر مسلح —— (بقیہ 31 اندرونی صفحہ 7 پر)

مفت آئی کیمپ لاکھوں مستحق افراد کیلئے اُمید کی کرن بن گیا

ڈھائی لاکھ افراد کی آنکھوں کا معائنہ، 13 ہزار 700 افراد کی بینائی بحال، 60 ہزار کو مفت عینکیں

کوئٹہ (اے این این) ذاتی وسائل سے 2001ء میں شروع ہونے والا مفت آئی کیمپ آج ہزاروں مستحق افراد کیلئے امید کی کرن بن گیا۔ ڈھائی لاکھ افراد کی آنکھوں کا معائنہ، 60 ہزار کو مفت عینکیں اور ادویات فراہم کی گئیں۔ انسانیت کی خدمت کا جذبہ اگر خلوص، عزم اور مستقل مزاجی کے ساتھ پروان چڑھے تو وہ ایک فرد کی کاوش سے ہزاروں زندگیوں میں روشنی بکھیر سکتا ہے۔ ملک محمد اکرام اعوان ڈوگہ کی 26 سالہ فلاحی خدمات اس کی ایک روشن مثال ہیں، جنہوں نے اپنی ذاتی آمدن اور محدود وسائل کے باوجود پنجاب کے مختلف علاقوں میں مستحق افراد —— (بقیہ 29 اندرونی صفحہ 7 پر)

جنوبی پنجاب کے لوگ الگ صوبہ چاہتے ہیں تو ساتھ دیں گے، عبدالعلیم خان

جنوبی پنجاب کے عوام کی ترقی برابر کا حق ہے، عوام سے کیا وعدہ پورا کر دیا، وفاقی وزیر

لیہ (اے این این) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ جنوبی پنجاب کے عوام کی ترقی دیگر شہروں کی طرح برابر کا حق ہے اگر جنوبی پنجاب کے لوگ الگ صوبہ چاہتے ہیں تو استحکام پاکستان پارٹی سب سے پہلے ان کا ساتھ دے گی۔ دریائے سندھ پر لیہ تونسہ پل سے منسلک سڑکوں کی تعمیر کے آغاز کے موقع پر عبدالعلیم خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ عوام سے کیا وعدہ پورا کر دیا، 10 سال پہلے پل کی تعمیر مکمل ہوئی لیکن دونوں اطراف سڑکیں —— (بقیہ 30 اندرونی صفحہ 7 پر)

چھوٹے انتظامی یونٹس کے حمایتی، تمام کام آئینی فریم ورک میں ہونا چاہیے، حافظ نعیم

آئین ریفرنڈم کی اجازت دیتا ہے تو کروا لینے میں حرج نہیں، حکومت فوری بلدیاتی انتخابات کرائے

حکومت گراتے وقت کہا گیا عدم اعتماد آئینی اقدام ہے، ہم نے کہا ہارس ٹریڈنگ آئین میں کہیں موجود نہیں ہے

لاہور (اے این این) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی چھوٹے انتظامی یونٹس کے حق میں ہے، صوبوں کی تشکیل آئینی فریم ورک میں ہونی چاہیے۔ لاہور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان کا کہنا تھا کہ اگر آئین ریفرنڈم کی اجازت دیتا ہے تو کروا لینے میں حرج نہیں، حکومت فوری طور پر بلدیاتی انتخابات کرائے، حکومت گراتے وقت کہا گیا عدم اعتماد آئینی اقدام ہے، ہم نے کہا ہارس ٹریڈنگ آئین میں کہیں موجود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کے احتجاج کے باعث پٹرول 80 روپے سستا کیا گیا، 32 روپے ڈیزل کی قیمتیں بھی جماعت اسلامی کے باعث کم ہوئیں، وزرا خود بتا رہے تھے کہ پٹرول ایک ہزار روپے لٹر ہو سکتا ہے۔ ان کا کہنا —— (بقیہ 5 اندرونی صفحہ 7 پر)

ایشیائی ترقیاتی بینک کی پاکستان کے لئے 50 کروڑ ڈالر قرض کی منظوری

اسلام آباد (اے این این) ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) نے پاکستان کیلئے 50 کروڑ ڈالر —— (بقیہ 33 اندرونی صفحہ 7 پر)

پنجگور کے علاقے دازی میں صاف پانی کا مسئلہ حل، 20 لاکھ روپے جاری

چیئرمین عبدالمالک صالح بلوچ کی ذاتی فنڈ سے واٹر سپلائی منصوبے کے لیے رقم فراہم

پنجگور (یو این اے) یونین کونسل دازی بوستان کے مختلف علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی کا مسئلہ حل کر دیا گیا۔ نیشنل پارٹی کے سینئر رہنما —— (بقیہ 34 اندرونی صفحہ 7 پر)

چیف ایڈیٹر و پبلشر سید فاروق شاہ نے روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ کو انڈیپنڈنٹ پرنٹر سے چھپوا کر دفتر روزنامہ عسکر انٹرنیشنل آفس نمبر 315 یونیورسل کمپلیکس 3ed فلور سے شائع کیا۔ فون نمبر: 0812092472 - 03318383955